بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَرْجَمَةُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ

بارھویں جماعت کے لیے

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کے ''نصاب برائے تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون 2021ء'' کے مطابق تیار کردہ اور منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

منظور شدہ متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی/ 1-6/درسی کتب) 12/2023، مورخہ 14 فروری 2023ء

استدعا

زیرِ نظر مسوّدہ متّحدہ علما بورڈ پنجاب، لاہور سے منظور شدہ اور پنجاب قرآن بورڈ، لاہور کے رجسٹرڈ پروف ریڈرز سے تصدیق شدہ ہے تاہم اس میں اگر پرنٹنگ، بائنڈنگ یا متن میں کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو ادارہ ہٰذا کو مطلع کیا جائے کیوں کہ یہ مسوّدہ ہٰذا کا پہلا ایڈیشن ہے۔

تمام مکاتبِ فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر 2015/E-III/(8)3 نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ''دی علم فاؤنڈیشن، کراچی'' کے مرتب کردہ قرآنِ مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

مصنّفین

- ڈاکٹر فخر الزمان
- محمد صفدر جاوید

اراکینِ جائزہ کمیٹی:

- علّامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی — ممبر اسلامی نظریاتی کونسل، مہتمم جامعہ نعیمیہ، لاہور
- مفتی شاہد عبید — استاذ الحدیث، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور
- علّامہ ڈاکٹر حافظ حسن مدنی — مہتمم جامعہ اسلامیہ رحمانیہ، لاہور
- علّامہ ڈاکٹر محمد رشید ترابی — ڈائریکٹر، جامعۃ الواعظین، لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر حارث مبین — ڈائریکٹر، ڈیپارٹمنٹ آف قرآن و سنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر محمد شہباز منج — چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر عبد الماجد ندیم — ڈیپارٹمنٹ آف عربیک، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- ڈاکٹر سلطان سکندر — اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
- ڈاکٹر محمد منشا طیّب — گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، پھول نگر، قصور
- ڈاکٹر طارق محمود — ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول چیچڑ والی، پسرور، سیالکوٹ
- محمد سہیل عارف — ای ایس ٹی، گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول جعفریہ کالونی، لاہور
- ڈاکٹر شاہد فریاد — ماہرِ مضمون، پنجاب ایگزامینیشن کمیشن، لاہور
- ڈاکٹر نجمہ ناہید — پرنسپل، قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، تلہ گنگ
- ڈاکٹر فخر الزمان — سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

نگرانِ طباعت: ★ ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ★ ڈاکٹر شاہ عبد الرؤف سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
★ محمد صفدر جاوید معاون ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ماہرِ زبان ڈاکٹر جمیل الرحمٰن سینئر ماہرِ مضمون، پی سی ٹی بی، لاہور

ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ فریدہ صادق　**انچارج آرٹ سیل:** سیدہ انجم واصف　**ڈیزائننگ:** حافظ انعام الحق

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب	1
2	عمومی ہدایات	2
3	حاصلاتِ تعلّم	3
4	سُوْرَةُ النِّسَآءِ	4
5	سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ	38
6	سُوْرَةُ النُّوْرِ	66
7	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ	81
8	سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ	97
9	سُوْرَةُ الْفَتْحِ	106
10	سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ	115
11	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ	121
12	سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ	129
13	سُوْرَةُ الْحَشْرِ	136
14	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ	144
15	سُوْرَةُ الصَّفِّ	151
16	سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ	156
17	سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ	160
18	سُوْرَةُ التَّغَابُنِ	165
19	سُوْرَةُ الطَّلَاقِ	170
20	سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ	175
21	ماڈل پیپر	180
22	رموزِ اوقاف	183
23	سرٹیفکیٹ	184

تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب

1۔ پاک صاف اور باوضو ہو کر قرآنِ مجید کی تلاوت کا اہتمام کریں۔

2۔ قرآنِ مجید کی تلاوت سے پہلے تعوّذ اور تسمیّہ پڑھیں۔

3۔ قرآنِ مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

4۔ قرآن مجید کی تلاوت دِل جمعی کے ساتھ کریں۔

5۔ قرآنِ مجید کی تلاوت کے دوان میں سجدۂ تلاوت کا اہتمام کریں۔

6۔ قرآنِ مجید کی تلاوت کو خاموشی سے سنیں۔

7۔ ترجمۃ القراٰن المجید کی درس وتدریس کے دوران میں آیات کے معانی ومفاہیم پر خصوصی توجہ دیں۔

8۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت سے سرشار ہو کر قرآنِ مجید کی تلاوت کریں۔

9۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے دوران میں آیات کے معانی ومفاہیم پر غور وفکر کرتے ہوئے خوشی وغم کی کیفیات کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے رحمت ومغفرت کی دُعا کا اہتمام کریں۔

10۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور رحمت ومغفرت کی دُعا کا اہتمام کریں۔

عمومی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

- تدریسِ قرآنِ مجید کا مقصد طلبہ کی کردار سازی ہونا چاہیے۔
- طلبہ کو قرآنِ مجید عام فہم انداز میں پڑھایا جائے۔
- ترجمة القرآن المجید کی تدریس کے دوران میں عربی متن کی درست ادائی کا خیال رکھا جائے۔
- باوضو ہو کر تدریس کا اہتمام کیا جائے۔
- طلبہ کو قرآنِ مجید کے آداب سے آگاہ کیا جائے۔
- ترجمة القرآن المجید کے نصاب میں شامل سورتوں کے تعارف اور بنیادی مضامین پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- نصاب میں شامل سورتوں میں موجود قرآنی دُعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تدریس کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔
- نصاب میں مختص آیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کا اہتمام کیا جائے۔
- نصاب میں موجود سورتوں میں بنیادی عقائد، اوامر و نواہی اور معاشرتی احکام کو آسان طریقہ سے طلبہ کو سمجھایا جائے۔
- بارھویں جماعت کے لیے مقرّرہ حصّۂ قرآنِ مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیا جائے۔
- بارھویں جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔

- نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے استفادہ کریں۔
- درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے:

سُوْرَةُ النِّسَآءِ	1 تا 2	سُوْرَةُ النُّوْرِ	55 تا 56
سُوْرَةُ النِّسَآءِ	9 تا 10	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ	35 تا 36
سُوْرَةُ النِّسَآءِ	29 تا 32	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ	40 تا 48
سُوْرَةُ النِّسَآءِ	58 تا 59	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ	56 تا 59
سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ	08 تا 10	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ	70 تا 71
سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ	38 تا 40	سُوْرَةُ الْفَتْحِ	18
سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ	48 تا 49	سُوْرَةُ الْفَتْحِ	29
سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ	83 تا 86	سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ	01 تا 05
سُوْرَةُ النُّوْرِ	01 تا 03	سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ	10 تا 13
سُوْرَةُ النُّوْرِ	28 تا 31	سُوْرَةُ الْحَشْرِ	18 تا 24

حاصلاتِ تعلُّم

طلبہ بارھویں جماعت کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:

- تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- بارھویں جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔
- نصاب میں شامل سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔
- نصاب میں شامل سورتوں کے بنیادی مضامین اخذ کر سکیں۔
- نصاب میں شامل قرآنی سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔
- منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔
- منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ

تعارف

سُوْرَةُ النِّسَآءِ قرآنِ مجید کی چوتھی سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور ایک سو چھہتر (176) آیات ہیں۔ یہ سورت چوتھے پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت میں عورتوں کے حقوق کے متعلق احکام ذکر کیے گئے ہیں، اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ النِّسَآءِ رکھا گیا ہے۔

یہ سورت سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے بعد طویل ترین سورت ہے۔ اس میں غزوۂ احد کے شہدا کی وراثت، ان کی بیوہ عورتوں اور ان کے یتیم بچوں کی کفالت کے مسائل ذکر ہوئے ہیں۔ سُوْرَةُ النِّسَآءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کو ''اَلسَّبْعُ الطِّوَالُ'' یعنی سات طویل ترین سورتیں کہتے ہیں۔ ان کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ مجھے تورات کے بدلے میں عطا فرمائی گئی ہیں۔ (مسند احمد: 11258)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حکم دیا کہ مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! میں آپ کو پڑھ کر سناؤں؟ جب کہ آپ پر تو قرآن مجید نازل ہوتا ہے! نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ہاں سناؤ۔ چناں چہ میں نے سُوْرَةُ النِّسَآءِ پڑھی۔ جب میں فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا (سُوْرَةُ النِّسَآءِ: 41) پر پہنچا تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اب بس کرو، میں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف دیکھا تو نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ (صحیح بخاری: 5050)

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ النِّسَآءِ میں حقوق اللہ، حقوق العباد، تقویٰ کی اہمیت، عورتوں کے حقوق، اہلِ کتاب اور منافقین کے رویّوں کی مذمت، غزوۂ بدر و اُحد اور سماجی زندگی کی اصلاح سے متعلق احکام بیان کیے گئے ہیں۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ النِّسَآءِ میں حقوق اللہ کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور شرک سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ہر عمل میں اخلاص اختیار کرنے اور ریاکاری سے اجتناب کی تاکید کی گئی ہے۔ حقوق اللہ میں اہم ترین حق نماز ہے۔ اس سورت میں سفر، خوف اور حالتِ مرض میں نماز کے متعلق احکام بیان کیے گئے ہیں۔ حقوق العباد کے حوالے سے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا گیا ہے۔ قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، ہمسایوں اور مسافروں وغیرہ کے حقوق ادا کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

سماجی اور شرعی ضروریات کے حوالے سے بھی مختلف ہدایات و تعلیمات دی گئی ہیں۔ نشہ کی ممانعت کی گئی ہے۔ تیمم کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ انسانی جان کی حفاظت کے لیے جامع ہدایات فراہم کی گئی ہیں۔ ہجرت اور مہاجرین کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

معاشرتی معاملات میں انسان کے ذمہ دارانہ کردار کے حوالے سے سچی گواہی دینے پر زور دیا گیا ہے۔

اہلِ کتاب اور منافقین کے غیر ذمہ دارانہ اور غلط رویوں مثلاً تحریفِ کتاب، اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کرنے، جہاد فی سبیل اللہ سے راہِ فرار اختیار کرنے، موت سے ڈرنے اور مسلمانوں کو راہِ راست سے ہٹانے کی کوششوں کی مذمت کی گئی ہے اور انھیں لعنت کا مستحق ٹھہرایا گیا ہے۔

اس سورت میں عورتوں کے حقوق ادا کرنے اور ان سے اچھے سلوک کا حکم دیا گیا ہے، خصوصاً نکاح کے وقت حق مہر کی ادائی اور ازدواجی زندگی میں حسنِ معاشرت کی تاکید کی گئی ہے۔ وراثت میں خواتین کا حصہ متعین کیا گیا ہے۔ جن خواتین سے نکاح ہو سکتا ہے اور جن سے نہیں ہو سکتا، ان رشتوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس سورت میں جہاں عورتوں کے حقوق کی وضاحت ہے وہاں ان پر کچھ اخلاقی و معاشرتی ذمہ داریاں بھی عائد کی گئی ہیں۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ میں وراثت کی تقسیم کے احکام تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ اس سورت میں یتیموں کے حقوق ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور ان کے اموال کی حفاظت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یتیم بچوں کے مال کو اپنے مال میں ملا کر کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ یہ تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں کا مال بے جا استعمال نہ کیا جائے، اسے ضائع نہ کیا جائے اور نہ ہی کم سنی میں ان کے حوالے کیا جائے بلکہ جب وہ سمجھ بوجھ کی عمر کو پہنچ جائیں تو مکمل دیانت داری سے ان کے حوالے کر دیا جائے۔

یتیموں کا مال ناحق کھانے کی سزا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (سُوْرَةُ النِّسَآءِ:10)

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں بے شک وہ اپنے پیٹوں میں آگ (ہی) بھرتے ہیں اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں جُھلسیں گے۔

ظالموں کے علاقے سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (سُوْرَةُ النِّسَآءِ:75)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حامی بنا دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا دے۔

اٰیَاتُهَا ۱۷۶ | (۴) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) | رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

اے لوگو! اپنے رب (کی نافرمانی) سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا فرمایا اور اُسی سے اُس کی زوجہ (حوا علیہا السلام) کو

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ

پیدا فرمایا اور پھیلا دیے (زمین پر) اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں اور اُس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے

وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

(حقوق) مانگتے ہو اور قطع رحمی سے (بچو) بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔ اور یتیموں کو اُن کے مال ادا کرو اور (اپنی) ردّی چیز کو (اُن کی)

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ

عمدہ چیز سے نہ بدلو اور اُن کا مال اپنے مال کے ساتھ (ملا کر) نہ کھاؤ بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اگر

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ

تمھیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے معاملہ میں انصاف نہ کر سکو گے تو جو (دوسری) عورتیں تمھیں پسند آئیں ان میں سے دو دو تین تین یا

رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ

چار چار سے نکاح کرو پھر اگر تمھیں یہ اندیشہ ہو کہ تم (ان بیویوں کے درمیان) عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی بیوی (پر اکتفا کرو) یا وہ کنیز جن کے تم مالک ہو یہ

اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

زیادہ قریب ہے کہ تم (ناانصافی اور ایک ہی طرف) جھک جانے سے بچ جاؤ۔ اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے ادا کرو پھر اگر وہ اپنی خوشی سے تمھارے

نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

لیے اُس میں سے کچھ حصّہ چھوڑ دیں تو اُسے خوشگوار سمجھ کر مزے سے کھاؤ۔ اور ناسمجھ (یتیموں) کو اپنے وہ مال حوالے نہ کرو جن کو اللہ نے تمھارے لیے

قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى

(زندگی گزارنے کا) سہارا بنایا ہے اور اُنھیں اُس (مال) میں سے کھلاؤ اور اُنھیں پہناؤ اور اُن سے اچھی بات کہو۔ اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَ لَا تَاْكُلُوْهَآ

جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں تو اگر تم اُن میں سمجھ بوجھ پاؤ تو اُنھیں اُن کے مال لوٹا دو اور ان کے مال فضول

اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا

خرچ کرتے ہوئے اور جلدی جلدی نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اور (یتیم کا) جو (ولی) مال دار ہے تو اُسے چاہیے کہ بچتا رہے اور جو (ولی) محتاج ہے

فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

تو اُسے چاہیے کہ وہ معروف طریقہ کے مطابق کھائے پھر جب تم اُن کے مال اُن کی طرف لوٹاؤ تو اُن پر گواہ بنالیا کرو اور حساب لینے کے لیے اللہ

حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

کافی ہے۔ مردوں کے لیے اُس (ترکہ) میں سے حصّہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ گئے اور عورتوں کے لیے بھی اُس میں سے حصّہ ہے جو

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا حَضَرَ

ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ گئے (خواہ) وہ (ترکہ) تھوڑا ہو یا زیادہ (اللہ کی طرف سے) مقرر کردہ حصّہ ہے۔ اور جب (وراثت کی) تقسیم کے وقت

الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

حاضر ہوں (غیر وارث) قرابت دار اور یتیم اور محتاج تو اُنھیں بھی اس میں سے کچھ دے دو اور اُن سے اچھی بات کہو۔

وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

اور چاہیے کہ لوگ (یتیموں کے معاملہ میں) ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو وہ اُن کے بارے میں (کتنے) فکر مند ہوتے تو اُنھیں چاہیے

وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ

کہ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈریں اور چاہیے کہ سیدھی بات کہیں۔ بے شک وہ لوگ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں بے شک وہ اپنے پیٹوں میں آگ

بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ ع ۱ ۱۲

(ہی) بھرتے ہیں اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں جُھلسیں گے۔ اللہ تمھیں تمھاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں وصیّت فرماتا ہے کہ بیٹے کے

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

لیے دو بیٹیوں کے برابر حصّہ ہے پھر اگر صرف دو (یا دو) سے زائد بیٹیاں ہوں تو جو (ترکہ میّت نے) چھوڑا اُن کے لیے اُس کا دو تہائی ہے اور اگر ایک ہی

فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَ لِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ

بیٹی ہو تو اُس کے لیے نصف (ترکہ) ہے اور (میّت کے) ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصّہ ہے اُس میں سے جو (میّت نے) چھوڑا

لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ

اگر اس (میّت) کی اولاد ہے اور اگر اُس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور اُس کے ماں باپ (ہی) اُس کے وارث ہوئے تو اُس کی ماں کا تیسرا حصّہ ہے پھر اگر

اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ

اُس کے کئی بھائی ہیں تو اُس کی ماں کا چھٹا حصّہ ہے (یہ تقسیم ہوگی) اس وصیّت پر عمل کرنے کے بعد جو (مرنے والا) کر گیا یا (اس کے) قرض ادا کرنے کے

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

بعد تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ اُن میں سے کون تمھیں نفع پہنچانے کے اعتبار سے زیادہ قریب ہے یہ حصّے اللہ کی طرف سے مقرر ہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ

بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اُس (ترکہ) میں سے جو تمھاری بیویاں چھوڑ جائیں تمھارے لیے نصف ہے اگر اُن کی اولاد نہ ہو پھر

وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ اَوْ

اگر اُن کی اولاد ہو تو تمھارے لیے چوتھائی ہے اُس میں سے جو وہ چھوڑ جائیں اس وصیّت پر عمل کرنے کے بعد جو وہ کر گئی یا (ان کے) قرض ادا کرنے کے

دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ

بعد اور اُن (بیویوں) کے لیے اُس میں سے جو تم چھوڑو چوتھا حصّہ ہے اگر تمھاری اولاد نہ ہو پھر اگر تمھاری اولاد ہو تو اُن کے لیے اُس میں سے جو تم چھوڑ

الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ

جاؤ آٹھواں حصّہ ہے اس وصیّت پر عمل کرنے کے بعد جو تم کر گئے یا (تمھارا) قرض ادا کرنے کے بعد اور اگر کوئی مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم کرنی

امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

ہے، کلالہ ہو (نہ اس کے والدین زندہ ہوں نہ اولاد) اور (ماں کی طرف سے) اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا

فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ

حصّہ ہے پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی حصّہ میں شریک ہوں گے اس وصیّت پر عمل کرنے کے بعد جو کی گئی یا (اس کے) قرض ادا

دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

کرنے کے بعد جب کہ کسی کو نقصان نہ پہنچایا گیا ہو یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرے وہ (اللہ) اُسے اُن جنّتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔اور جو اللہ اور اس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے تجاوز

يُّدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ؑ وَالّٰتِىْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ ع ٢ ١٢

کرے وہ اُسے آگ میں داخل کرے گا جس میں (وہ) ہمیشہ رہے گا اور اُس کے لیے ذلّت آمیز عذاب ہے۔اور تمھاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا

نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ

ارتکاب کریں تو اُن پر اپنے (مسلمانوں) میں سے چار مَردوں کی گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُنھیں گھروں میں روک لو

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ

یہاں تک کہ موت اُن کا کام تمام کردے یا اللہ اُن (کی رہائی) کے لیے کوئی اور راستہ نکال دے۔اور تم میں سے جو دو افراد بدکاری کا ارتکاب کریں تو

فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

اُن دونوں کو اذیّت دو پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کریں تو تم اُن کا پیچھا چھوڑ دو بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

بے شک وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انھی کی ہے جو نادانی میں بُرائی کر بیٹھتے ہیں پھر وہ جلد ہی توبہ کرلیتے ہیں تو یہ

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

(ایسے) لوگ ہیں کہ اللہ اِن کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔اور ایسے لوگوں کے لیے توبہ (کی قبولیت) نہیں ہے جو

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ

بُرے اعمال کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کو موت آجائے (تو) وہ کہے کہ بے شک میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ اُن کے لیے (توبہ کی

هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قبولیت) ہے جو اِس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔اے ایمان والو! تمھارے لیے

لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ

حلال نہیں ہے کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ اور اُنھیں اس لیے مت روکو کہ تم اُنھیں جو کچھ دے چکے ہو اُس میں سے کچھ لے لو سوائے اِس کے کہ

اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ

وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کا برتاؤ کرو پھر اگر تم اُنھیں ناپسند کرو تو ہو سکتا ہے کہ

تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

تم کسی چیز کو نا پسند کرو اور اللہ نے اُس میں کوئی بہت بڑی بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی

زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا

بدلنا چاہو اور تم اُن میں سے کسی ایک کو ڈھیر مال دے چکے ہو تو اُس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو کیا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے وہ (مال) لو گے۔

مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا

اور تم اُسے کیسے لو گے جب کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے ایک پختہ عہد لے

غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

چکی ہیں۔اور اُن عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمھارے باپ نے نکاح کیا تھا مگر جو پہلے ہو چکا بے شک یہ

ع ۳ ۸ ۱۴ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ؒ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ

کھلی بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بُرا راستہ ہے۔تم پر حرام کر دی گئیں تمھاری مائیں اور تمھاری بیٹیاں اور تمھاری بہنیں

عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ

اور تمھاری پھوپھیاں اور تمھاری خالائیں اور (تمھاری) بھتیجیاں اور (تمھاری) بھانجیاں اور تمھاری وہ مائیں جنھوں نے تمھیں دودھ پلایا ہے اور

اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

تمھاری بہنیں جو دودھ شریک ہیں اور تمھاری بیویوں کی مائیں اور تمھارے زیرِ تربیت (ان کی) لڑکیاں جو تمھاری پرورش میں ہیں تمھاری اُن بیویوں

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآئِلُ

سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تم نے اُن سے صحبت نہیں کی تو تم پر (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں) کوئی گناہ نہیں ہے اور تمھارے جو

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا

بیٹے تمھاری صلب سے ہیں اُن کی بیویاں (بھی تم پر حرام ہیں) اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم (نکاح میں) دو بہنوں کو ایک ساتھ جمع کرو سوائے اُس کے جو

الجزء ۵ قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ۙ وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

(اس حکم کے نازل ہونے سے) پہلے ہو چکا بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ

میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ یہ تمھارے لیے اللہ کا حکم ہے اور اِن کے علاوہ باقی (عورتیں) تمھارے لیے حلال کر دی

أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسٰفِحِينَ ۚ فَمَا

گئیں تاکہ تم اپنے اموال (بطورِ مہر) خرچ کر کے (اُنھیں نکاح میں لانا) چاہو پاک دامن بنتے ہوئے نہ کہ بدکاری کرتے ہوئے پھر جو تم نے اُن سے

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

(نکاح کر کے) اِس (مہر) کے ذریعہ (صحبت کا) لطف اُٹھایا ہے تو اُنھیں اُن کے طے شدہ مہر ادا کرو اور اُس میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جس (کمی بیشی) پر

مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ

تم (مہر) مقرر کرنے کے بعد راضی ہو جاؤ بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور تم میں سے جو (مالی طور) پر طاقت نہ رکھتا ہو کہ آزاد مومن

يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

عورتوں سے نکاح کرے تو وہ اُن مسلمان کنیزوں سے (نکاح کرلے) جن کے تم مالک ہو اور اللہ تمھارے ایمان

بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

کو خوب جانتا ہے تم سب آپس میں ایک ہی ہو پس اُن کے مالکوں کی اجازت سے اُن سے نکاح کرو اور اُن کے مہر اُنھیں معروف طریقہ کے مطابق ادا کرو

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ

وہ پاک دامنی اختیار کرنے والی ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ ہی کوئی چھپی دوستی کرنے والی ہوں تو جب وہ نکاح (کی حفاظت) میں آجائیں پھر

اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ

اگر وہ بدکاری کا ارتکاب کریں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لیے ہے اُن پر اُس کی آدھی (سزا) ہے یہ (کنیز سے نکاح کی اجازت) تم میں سے اُس کے لیے

مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع

ہے جو (نکاح نہ ہونے کی صورت میں) گناہ میں مبتلا ہونے سے ڈرتا ہو اور اگر تم صبر کرو تو تمھارے لیے بہت بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ تمھارے لیے (اپنے احکام کی) وضاحت فرمادے اور تمھیں ان (نیک) لوگوں کے راستوں پر چلائے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۠قف

اور تم پر (اپنی رحمت سے) توجہ فرمائے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر (اپنی رحمت سے) توجہ فرمائے

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ

اور جو لوگ نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (راہِ راست سے) ہٹ کر بہت دور جا پڑو۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (بوجھ) ہلکا

عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

کردے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

نہ کھاؤ سوائے اِس کے کہ تم میں باہمی رضامندی سے تجارت ہو اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى

نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جس کسی نے زیادتی اور ظلم کرتے ہوئے ایسا کیا تو ہم عنقریب اُسے آگ میں جھلسا دیں گے اور یہ بات اللہ کے لیے بہت

اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ

آسان ہے۔ اگر تم اُن بڑے گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمھیں روکا گیا ہے تو ہم تمھارے (چھوٹے) گناہ معاف کریں گے اور ہم تمھیں عزّت والے

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

مقام میں داخل کریں گے۔ اور اس چیز کی تمنّا نہ کیا کرو جس میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مَردوں کے لیے اُس میں سے حصّہ ہے جو

اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ

انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اُس میں سے حصّہ ہے جو انھوں نے کمایا اور اللہ سے اُس کا فضل مانگتے رہو بے شک اللہ ہر چیز کو خوب

شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ

جاننے والا ہے۔ اور ہم نے ہر ایک کے لیے وارث مقرر کر دیے ہیں اُس (مال) میں جو ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں اور وہ لوگ جن سے تمھارا

اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى ع ۵ ۲

عہد ہو چکا ہے تو اُنھیں اُن کا حصّہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ مرد عورتوں پر حاکم ہیں اِس لیے کہ اللہ نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور

النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ

اِس لیے کہ مرد اپنے مالوں میں سے خرچ کرتے ہیں پس نیک عورتیں (اپنے شوہروں کی) فرماں بردار ہوتی ہیں (شوہروں کی) غیر حاضری میں (ان حقوق

حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي

کی) حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جیسے اللہ نے تحفظ چاہا اور وہ عورتیں جن کی سرکشی کا تمھیں اندیشہ ہو تو (پہلے) اُنھیں نصیحت کرو اور (نہ مانیں تو) اُنھیں

الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

بستروں سے الگ کردو اور (پھر بھی نہ مانیں تو) اُنھیں مارو پھر اگر وہ تمھارا کہنا مانیں تو اُن پر (زیادتی کی) کوئی راہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ بہت بلند مرتبہ

كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا

بہت بڑائی والا ہے۔اور اگر تمھیں اُن دونوں کے درمیان ناچاقی کا اندیشہ ہو تو بھیجو شوہر کے گھر والوں میں سے ایک فیصلہ کرنے والا اور بیوی کے گھر والوں

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

میں سے ایک فیصلہ کرنے والا اگر وہ دونوں اصلاح کرانا چاہیں گے تو اللہ اُن دونوں کے درمیان موافقت پیدا فرمادے گا بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے

خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ

نہایت خبر رکھنے والا ہے۔اور اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور

الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ

یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے اور مسافروں

السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿٣٦﴾

اور جن (غلاموں اور کنیزوں) کے تم مالک ہو (ان کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرو) بے شک اللہ اُسے پسند نہیں فرماتا جو تکبّر کرنے والا، فخر کرنے والا ہو۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ

یہ وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں اور جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اُسے چھپاتے ہیں اور

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٣٧﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا

ہم نے کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾ وَمَاذَا

پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور شیطان جس کا ساتھی ہوجائے تو وہ بہت بُرا ساتھی ہے۔اور اُن کا کیا نقصان ہوتا

عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ

اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آتے اور اللہ نے اُنھیں جو رزق دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے اور اللہ اُن کو خوب

عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا

جاننے والا ہے۔ بے شک اللہ ایک ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دُگنا کردیتا ہے اور اپنے پاس سے اجرِ عظیم

عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ وقف النبی علیہ السلام

عطا فرماتا ہے۔تو (اس دن) کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمّت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) ہم آپ کو اِن سب پر گواہ بنا کر

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ

لائیں گے۔اس دن وہ آرزو کریں گے جنھوں نے کفر کیا اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی نافرمانی کی کہ کاش (اُنھیں مٹّی میں دبا کر) زمین اُن پر

ع ٦ ٩ ٣ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى

برابر کردی جائے اور وہ اللہ سے کوئی بات چُھپا نہ سکیں گے۔اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ جاؤ جب کہ تم نشے کی حالت میں ہو یہاں تک کہ

تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ

جو تم کہہ رہے ہو اُسے جان لو اور نہ جنابت (ناپاکی) کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) سوائے اِس کے کہ تم راستہ عبور کرنے والے ہو یہاں تک کہ تم غسل

وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آئے یا تم نے بیویوں سے صحبت کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

تو پاک مٹّی سے تیمّم کرلیا کرو پس اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرلیا کرو بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا بڑا ہی

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

بخشنے والا ہے۔کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب (تورات) کا ایک حصّہ دیا گیا تھا وہ گمراہی کا سودا کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں

تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

کہ تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ۔اور اللہ تمھارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ ہی کافی ہے (بطور) کارساز اور اللہ ہی کافی ہے (بطور) مددگار۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا

یہود میں سے کچھ لوگ ہیں جو کلام کو اُس کے مقام سے بدل دیتے ہیں اور وہ (زبان سے) کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور (دل میں کہتے ہیں کہ) ہم نے نہیں

وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَ لَوْ

مانا اور (آپ سے کہتے ہیں) سنیے آپ سنوائے نہ جائیں اور اپنی زبانوں کو مروڑتے ہوئے اور دین میں طعنہ زنی کرتے ہوئے رَاعِنَا (کہتے ہیں) اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

وہ (یوں) کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور سنیے اور ہم پر نظر (کرم) فرمائیے تو یہ اُن کے حق میں بہت بہتر اور بہت درست ہوتا لیکن اللہ نے اُن کے

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت کردی پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت تھوڑے سے لوگ۔اے اہلِ کتاب! اُس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ

جو تصدیق کرتا ہے اس کی جو تمھارے پاس ہے اِس سے پہلے کہ ہم چہرے مسخ کر دیں پھر اُنھیں پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا اُن پر لعنت کریں جیسے ہم نے ہفتہ

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا

کے دن والوں پر لعنت کی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک اللہ اِس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ شرک کیا جائے اور جو (گناہ) اِس کے

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

علاوہ ہے جس کے لیے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو یقیناً اُس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ کیا آپ نے ان

يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا

لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو بڑا پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں حالاں کہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاکیزگی عطا فرماتا ہے اور اُن پر (کھجور کی گٹھلی

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ

کے) دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ دیکھیے وہ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور واضح گناہ ہونے کے لیے یہی کافی ہے۔ کیا آپ نے ان

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ

لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب (تورات) میں سے ایک حصّہ دیا گیا تھا وہ بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں

وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور جنھوں نے کفر کیا اُن کے لیے کہتے ہیں یہ (کافر) تو ایمان لانے والوں سے زیادہ راہِ راست پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا

اللہ نے لعنت کر دی اور جس پر اللہ لعنت کرے پس (اے مخاطب!) تو ہرگز اس کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔ کیا اُن کا (کائنات کی) بادشاہی میں سے کوئی حصّہ

لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

ہے؟ اگر ایسا ہو تو یہ لوگوں کو تِل کے برابر بھی (کوئی چیز) نہ دیں۔ کیا وہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے (اگر

اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ

ایسا ہے) تو ہم نے ہی (تو) آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور ہم نے اُنھیں بہت بڑی بادشاہی عطا فرمائی۔ پھر اُن میں سے کوئی تو اس

اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(کتاب) پر ایمان لایا اور اُن میں سے کسی نے اس سے رُخ پھیر لیا اور (ان کے لیے) جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

آیات کا انکار کیا، ہم عنقریب اُنھیں آگ میں جھلسا دیں گے جب بھی اُن کی کھالیں جل کر پک جائیں گی (تو) ہم ان کی کھالوں کو دوسری (کھالوں) سے

الربع لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بدل دیں گے تاکہ وہ (مسلسل) عذاب (کا مزا) چکھتے رہیں بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

عمل کیے ہم عنقریب اُنھیں ایسے باغات میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لیے وہاں پاکیزہ

مُّطَهَّرَةٌ ز وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا

بیویاں ہوں گی اور ہم اُنھیں گھنے سائے میں داخل فرمائیں گے۔بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کو سپرد کرو اور جب بھی لوگوں

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ

کے درمیان فیصلہ کرو (تو) عدل کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ تمھیں اِس بارے میں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے بے شک اللہ خوب سننے والا ،

بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

خوب دیکھنے والا ہے۔اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور (اُس کے) رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اُن کی جو تم میں سے صاحب

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

اختیار ہیں پھر اگر تمھارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور آخرت کے دن

ع ۸ ۵ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ

پر ایمان رکھتے ہو یہ (طریقہ) بہتر ہے اور (اس کا) انجام بھی بہت اچھا ہے۔کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ

اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

ایمان رکھتے ہیں اس پر جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف نازل فرمایا گیا اور اس پر (بھی) جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے نازل فرمایا گیا

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ

وہ چاہتے ہیں کہ (اپنے مقدمات کے) فیصلے کے لیے طاغوت کے پاس جائیں حالاں کہ اُنھیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ اس (طاغوت) کا انکار کریں اور

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ

شیطان چاہتا ہے کہ اُنھیں گمراہ کرے بہت دور کی گمراہی میں۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اُس (کلام) کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل فرمایا اور

اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۚ (٦١)

رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف آؤ (تو اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ سے روگردانی کرتے ہوئے مُنھ

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

موڑ لیتے ہیں۔ تو اس وقت کیا حال ہوتا ہے جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے ان (کرتوتوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے پھر (اے

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا (٦٢) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللهُ

نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) وہ آپ کے پاس آتے ہیں اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے کہ ہم نے تو صرف بھلائی اور موافقت کا ارادہ کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا (٦٣)

جانتا ہے جو اُن کے دلوں میں ہے تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ان سے درگزر کیجیے اور اُنھیں نصیحت کیجیے اور اُن سے اُن کے دلوں پر اثر کرنے والی بات

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللهِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کہیے۔ اور ہم نے ہر رسول کو صرف اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے (تو اگر)

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آتے پھر اللہ سے بخشش مانگتے اور اُن کے لیے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) بھی بخشش مانگتے تو ضرور وہ اللہ کو

لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (٦٤) فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا پاتے۔ پس (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ کے رب کی قسم وہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا

یہاں تک کہ وہ اپنے باہمی جھگڑوں میں آپ کو منصف نہ بنالیں پھر جو فیصلہ آپ کریں وہ اُس سے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور

تَسْلِيْمًا (٦٥) وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ

بخوشی تسلیم کرلیں۔ اور اگر ہم اُن پر فرض کردیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے بہت تھوڑے لوگ

اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ (٦٦)

اس پر عمل کرتے اور اگر وہ ایسا کرتے جس کی اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا اور (اللہ کے احکام پر) خوب ثابت قدمی کا باعث ہوتا۔

وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ (٦٧) وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (٦٨) وَمَنْ يُّطِعِ

اور اس صورت میں یقیناً ہم اُنھیں اپنے پاس سے اجرِ عظیم عطا فرماتے۔ اور یقیناً ہم اُنھیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتے۔ اور جو اللہ اور

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ

رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرتے ہیں تو وہ اُن کے ساتھ ہوں گے، جن پر اللہ نے انعام فرمایا (یعنی) انبیاء (علیہم السلام) اور صدیقین اور

الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

شہداء اور صالحین اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔ یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ خوب جاننے والا

عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَ اِنَّ ع ۱۱/۶

کافی ہے۔ اے ایمان والو! (دشمن سے مقابلہ کے وقت) اپنے بچاؤ کا سامان ساتھ رکھو پھر دستوں کی صورت میں یا سب مل کر نکلو۔ اور بے شک

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ

تم میں سے وہ بھی ہے جو ضرور دیر لگائے گا پھر اگر تمھیں کوئی مصیبت پہنچے (تو) وہ کہتا ہے واقعی اللہ نے مجھ پر انعام فرمایا جب کہ میں اُن کے ساتھ (قتال

شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ

میں) حاضر نہیں تھا۔ اور یقیناً اگر تمھیں اللہ کی طرف سے کوئی فضل پہنچے تو وہ ضرور کہے گا گویا تمھارے اور اُس کے درمیان کوئی دوستی ہی نہ تھی

يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ

اے کاش! میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بہت بڑی کامیابی پا لیتا۔ پس چاہیے کہ وہ لوگ اللہ کی راہ میں قتال کریں جو دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

کا آخرت کے بدلے سودا کر چکے ہیں اور جو کوئی اللہ کی راہ میں قتال کرتا ہے پس اگر وہ قتل (شہید) کیا جائے یا غالب آجائے تو (ہر صورت میں) عنقریب ہم

عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

اُسے اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ اور (اے مسلمانو!) تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں قتال نہیں کرتے؟ اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کے

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

لیے جو عرض کر رہے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

حامی بنادے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا دے۔ جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں

اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں تو (مسلمانو!) تم شیطان کے دوستوں سے قتال کرو بے شک شیطان کا فریب

الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝٧٦ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ ع١٠

کمزور ہے۔(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو (قتال میں جلد

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

بازی نہ کرو) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو پھر جب اُن پر قتال کرنا فرض کر دیا گیا اُس وقت اُن میں سے ایک گروہ لوگوں سے

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ

ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اِس سے بھی بڑھ کر ڈرنے (لگا) اور انھوں نے کہا اے ہمارے رب! تُو نے ہم پر قتال کرنا کیوں فرض کر دیا ہمیں

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ

ایک قریبی مُدت تک مہلت کیوں نہ دی (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے دنیا کا سامان تو بہت ہی تھوڑا ہے اور آخرت اُس کے لیے بہت

خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝٧٧ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ

بہتر ہے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور تم پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم جہاں کہیں بھی ہو موت تمھیں آ پکڑے گی اگرچہ تم

بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

مضبوط قلعوں میں ہو اور اگر اُنھیں کوئی سُکھ پہنچے تو وہ کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے اور اگر اُنھیں کوئی دُکھ پہنچے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ

تو وہ کہتے ہیں یہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی وجہ سے ہے (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے یہ سب اللہ کے پاس سے ہے تو پھر اس قوم

الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝٧٨ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ

کو کیا ہوا ہے کہ کوئی بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں آتے؟ (اے مخاطب!) جو سُکھ تجھے پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو دُکھ تجھے پہنچے

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

تو وہ تیری طرف سے ہے اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی

شَهِيْدًا ۝٧٩ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى

رسالت پر بطور) گواہ کافی ہے۔ جس نے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی اطاعت کی تو یقیناً اُسی نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے (اطاعت سے) مُنہ

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝٨٠ط وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ

پھیرا تو (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) ہم نے آپ کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ اور وہ (منافق آپ کے سامنے تو) اطاعت کا کہتے ہیں پھر (اے

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ

نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) جب وہ آپ کے پاس سے (اُٹھ کر) باہر جاتے ہیں تو اُن میں سے ایک گروہ رات کے وقت مشورہ کرتا ہے اُس کے خلاف جو

وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى

آپ کہتے ہیں اور جو مشورہ وہ رات کو کرتے ہیں اللہ اُسے لکھ رہا ہے تو آپ اُن کو نظرانداز کریں اور اللہ پر بھروسا رکھیں اور اللہ ہی (بطور)

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝٨١ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

کارساز کافی ہے۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً وہ اِس میں بہت

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝٨٢ وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

اختلاف پاتے۔ اور جب اُن کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر آتی ہے تو اُسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اُسے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف

الرَّسُوْلِ وَ اِلٰۤى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ

اور اپنے میں سے اصحابِ اختیار تک پہنچا دیتے تو یقیناً اُن میں سے تحقیق کرنے والے اُس (خبر کی حقیقت) کو جان لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی

عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٨٣ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا

رحمت نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک کے سوا تم (سب) شیطان کی پیروی کرنے لگ جاتے۔ تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) اللہ کی راہ میں قتال کیجیے آپ پر

تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ

صرف اپنی ذات کی ذمہ داری ڈالی جاتی ہے اور مومنوں کو ترغیب دلایئے قریب ہے کہ جنھوں نے کفر کیا ہے اللہ اُن کی جنگ کا زور روک دے اور اللہ پکڑ

اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝٨٤ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ

کرنے میں بہت سخت ہے اور سزا دینے میں (بھی) بہت سخت ہے۔ جو اچھی سفارش کرے گا اُس میں سے اُس کا حصّہ ہو گا اور جو

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝٨٥ وَ اِذَا

بری سفارش کرے گا اُس کے لیے اُس میں سے بوجھ ہوگا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جب

النصف

حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝٨٦

تمھیں سلام کیا جائے تو تم اُس سلام کا بہتر جواب دو یا اُسی کو لوٹا دو بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

اللہ (وہی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تمھیں قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور کون ہے جو اللہ

حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ ع ١١ ٨

سے زیادہ بات کا سچا ہو؟ تو پھر تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ منافقین کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو حالاں کہ اللہ نے اُنھیں (کفر کی طرف) الٹا پھیر دیا ہے اُس

بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

وجہ سے جو کچھ انھوں نے کمایا ہے کیا تم چاہتے ہو؟ کہ اُسے ہدایت دو جسے اللہ نے گمراہ کر دیا اور جسے اللہ گمراہ کر دے پس (اے مخاطب!) تو اُس کے

سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا

لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ ہرگز نہیں پائے گا۔ وہ (تو) چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے انھوں نے کفر کیا پھر تم سب (کفر میں) برابر ہو جاؤ تو اُن میں سے

تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

(کسی کو) دوست مت بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں پھر اگر وہ (ہجرت سے) اِعراض کریں تو اُنھیں پکڑو اور اُنھیں جہاں (بھی) پاؤ قتل

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ

کردو اور اُن میں سے نہ کسی کو اپنا دوست بناؤ اور نہ مددگار۔ مگر اُن لوگوں کو (قتل نہ کرنا) جو ایسی قوم سے جا ملیں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

کہ تمھارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہے یا وہ تمھارے پاس آئیں اس حال میں کہ اُن کے سینے تنگ ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم

قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ

سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً اُنھیں تم پر مسلّط کر دیتا تو وہ ضرور تم سے لڑتے پس اگر وہ تم سے الگ رہیں اور تم سے نہ لڑیں

اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ

اور تمھیں صلح کا پیغام دیں تو (پھر) اللہ نے تمھارے لیے اُن کے خلاف (اقدام کی) کوئی راہ نہیں رکھی۔ عنقریب تم کچھ دوسرے لوگوں (منافقوں) کو پاؤ

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ

گے وہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب بھی کسی فتنہ انگیزی کی طرف پھیرے جاتے ہیں وہ اُس فتنے میں

اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ

(اوندھے مُنھ) کُود پڑتے ہیں تو اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں اور تمھیں صلح کا پیغام نہ دیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو اُنھیں پکڑلو اور

اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ وَمَا كَانَ ع ١٢ ٩

اُنھیں جہاں (بھی) پاؤ قتل کردو اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمھیں کھلا اختیار دیا ہے۔ اور کسی مومن کے لیے (جائز)

لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ

نہیں کہ کسی مومن کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے (ایسا ہو جائے) اور جس نے کسی مومن کو غلطی سے قتل کیا تو (اس کے ذمہ) ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے

دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ

اور مقتول کے گھر والوں کو خون بہا حوالے کرنا ہے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول کسی ایسی قوم سے ہو جو تمھاری دشمن ہے اور وہ مقتول مومن تھا تو ایک

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ وَ

مومن غلام آزاد کرنا ہے اور اگر مقتول اُس قوم سے تھا کہ تمھارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہے تو مقتول کے گھر والوں کو خون بہا حوالے کرنا ہے اور ایک

تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ

مومن غلام آزاد کرنا ہے پھر جو (غلام) نہ پائے تو دو ماہ لگا تار روزے (رکھے) یہ اللہ کی طرف سے (اس گناہ پر) توبہ کا طریقہ ہے۔ اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا

خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اُس کی سزا جہنم ہے وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والا ہے

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ

اور اس پر اللہ کا غضب ہوگا اور اُس پر لعنت کرے گا اور اللہ نے اُس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ

کے لیے) سفر پر نکلو تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور جو تمھیں سلام کرے اُسے یہ نہ کہو کہ تم (تو) مومن نہیں ہو تم دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں اس سے پہلے تم بھی اسی طرح تھے تو اللہ نے تم پر احسان فرمایا (کہ تم مسلمان ہو گئے)

فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ

تو خوب تحقیق کر لیا کرو بے شک اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ برابر نہیں ہیں مومنوں میں سے بغیر کسی عذر کے (جہاد سے)

اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

بیٹھ رہنے والے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب کے لیے اچھا وعدہ فرمایا ہے اور اللہ نے جہاد کرنے والوں

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

کو بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم کی فضیلت بخشی ہے۔ یہ اس کی طرف سے درجات اور مغفرت اور رحمت ہے اور اللہ بہت

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا ع ١٣ ٥ ١٠

بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں کی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے (فرشتے)

فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

پُوچھتے ہیں کہ تم لوگ کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں ہم تو زمین میں بے بس تھے (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی

فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے پس یہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ مگر وہ جو (واقعی) بے بس ہیں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ فَاُولٰٓئِكَ

مردوں اور عورتوں اور بچوں میں سے جو نہ (ہجرت کی) کسی تدبیر پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ (وہاں سے نکلنے کا) کوئی راستہ پاتے ہیں۔ تو یہ وہ لوگ ہیں

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

(جن کے بارے میں) امید ہے کہ اللہ اُن سے درگزر فرمائے گا اور اللہ بہت معاف فرمانے والا بڑا ہی بخشنے والا ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت

يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

کرے وہ زمین میں پناہ کے لیے بہت سی جگہیں اور وسعت (رزق) پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع ١٤ ١١

طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے پھر اُسے موت آ پکڑے تو اُس کا اجر اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ

جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم نماز میں قصر کرلو اگر تمھیں اندیشہ ہو کہ

يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

تمھیں تکلیف پہنچائیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا بے شک کافر تو تمھارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) جب آپ اُن میں

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ قف

موجود ہوں پھر آپ اُن کے لیے نماز (خوف) قائم کریں تو چاہیے کہ ایک جماعت اُن میں سے آپ کے ساتھ کھڑی ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ

پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تم لوگوں کے پیچھے ہو جائیں اور ایک دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ اپنے

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ

بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لیے رہیں وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا چاہتے ہیں کاش ! کہ تم اپنے اسلحہ اور اپنے سازوسامان سے غافل ہو جاؤ

اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ

تو وہ تم پر ایک ہی بار حملہ کر کے ٹوٹ پڑیں اور تم پر (اس بات میں) کوئی گناہ نہیں ہے اگر تمھیں بارش کی وجہ سے کوئی تکلیف ہو

مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

یا تم بیمار ہو کہ تم اپنے ہتھیار (اتار کر) رکھ دو اور اپنے بچاؤ کا سامان لیے رہو بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلّت آمیز

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝١٠٢ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کا ذکر کرو پھر جب تم (دشمن کی طرف سے)

اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝١٠٣ وَلَا

اطمینان پالو تو (پورے آداب کے ساتھ) نماز قائم کرو بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔اور (مسلمانو! دشمن) قوم کا

تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھانا اگر تمھیں تکلیف پہنچتی ہے تو اُنھیں بھی (تو ایسی ہی) تکلیف پہنچتی ہے جیسی تکلیف تمھیں پہنچتی ہے اور تم تو اللہ سے اُس (اجر)

ع ١٥ ١٢ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١٠٤ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

کی امید رکھتے ہو جس کی وہ امید نہیں رکھتے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) بے شک ہم نے آپ کی طرف

بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝١٠٥ ۙ

حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تا کہ آپ لوگوں کے درمیان اُس کے ذریعہ فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے اور خیانت کرنے والوں کے

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝١٠٦ ۚ وَلَا

طرف دار نہ بنیں۔اور آپ اللہ سے مغفرت طلب کریں بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!)

تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝١٠٧ ۚ

آپ اُن کی طرف سے بحث نہ کیجیے جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں بے شک اللہ اُسے پسند نہیں فرماتا جو بڑا خیانت کرنے والا (اور) سخت گناہ گار ہو۔

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

یہ لوگ (اپنی حرکتوں کو) لوگوں سے تو چُھپا سکتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چُھپا سکتے حالاں کہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو ایسی بات کا مشورہ

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى

کرتے ہیں جسے وہ (اللہ) پسند نہیں فرماتا اور جو وہ کر رہے ہیں اللہ اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (سنو!) تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں اُن کی طرف سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾

بحث کرتے ہو پس قیامت کے دن اللہ سے اُن کے بارے میں کون بحث کرے گا؟ یا کون اُن کا وکیل ہوگا؟

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾ وَمَنْ

اور جس نے کوئی بُرا کام کیا یا اپنے آپ پر ظلم کیا پھر وہ اللہ سے مغفرت طلب کرے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا پائے گا۔ اور جس نے

يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ

گناہ کمایا تو بے شک اس نے اپنے ہی نقصان کا کام کیا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی خطا یا کوئی گناہ کرے

خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ ١٦ ع ٨ ١٣

پھر کسی بے گناہ پر اس کی تہمت لگا دے تو اُس نے ایک بہتان اور ایک واضح گناہ (کا بوجھ) اٹھایا۔ اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) اگر آپ پر اللہ کا

اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً اُن میں سے ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ آپ کو غلطی میں ڈال دیں اور وہ صرف اپنے آپ ہی کو گمراہ کرتے ہیں اور وہ

يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ

آپ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی اور آپ کو وہ کچھ سکھایا جو آپ نہیں جانتے تھے اور

كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾ لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ الثلاثة

آپ پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔ اُن کی بہت سی سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں مگر جو صدقہ یا

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

بھلائی کی یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کی ترغیب دے اور جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کیا تو عنقریب ہم اُسے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

اجرِ عظیم عطا کریں گے۔ اور جو رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرے اس کے بعد کہ اُس پر ہدایت واضح ہو چکی ہے اور مومنوں کا راستہ چھوڑ کر کسی

سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ ع ١٧

اور راستے پر چلے تو ہم اُسے پھیر دیں گے جدھر وہ (خود) پھرا ہے اور اُسے جہنم میں جھلسا دیں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ بے شک اللہ اِس بات کو معاف

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ

نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ شرک کیا جائے اور جو (گناہ) اِس کے علاوہ ہے جس کے لیے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا

ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا

تو یقیناً وہ دُور کی گمراہی میں جا پڑا۔ وہ اس (اللہ) کے سوا صرف مؤنث (صفت) چیزوں کو پُوجتے ہیں اور وہ تو بس سرکش شیطان کو

مَّرِيْدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾ وقف لازم

پُوجتے ہیں۔ اللہ نے اُس (شیطان) پر لعنت کر دی اور اُس نے کہا تھا کہ (اے اللہ!) میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصّہ ضرور لے کر رہوں گا۔

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

اور میں اُنھیں ضرور گمراہ کروں گا اور میں ضرور اُنھیں جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور میں ضرور اُنھیں حکم دوں گا تو وہ ضرور چوپایوں کے کان چیریں گے اور میں

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ

ضرور اُنھیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی تخلیق ضرور بدل ڈالیں گے اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بناتا ہے تو وہ کھلے

خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾

نقصان میں پڑ گیا۔ وہ (شیطان) اُن سے وعدہ کرتا ہے اور اُنھیں امیدیں دلاتا ہے اور شیطان اُن سے صرف دھوکے کا وعدہ کرتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اس (جہنم) سے بچ نکلنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ

نے نیک عمل کیے ہم عنقریب اُنھیں ایسے باغات میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ

حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَاۤ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ

سچا ہے اور کون ہے جو اللہ سے زیادہ بات کا سچا ہو؟ (نجات کا انحصار) نہ تمھاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر جو

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

بُرا کام کرے گا اُسے اُس کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ ہی کوئی حمایتی پائے گا اور نہ ہی کوئی مددگار۔ اور جو نیک اعمال کرے گا (خواہ) وہ

الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓـئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ نَقِيۡرًا ﴿۱۲۴﴾

مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو وہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور اُن پر ایک تِل کے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنۡ اَحۡسَنُ دِيۡنًا مِّمَّنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ

اور دین کے لحاظ سے کون اس شخص سے بہتر ہوسکتا ہے جس نے اپنا رخ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو اور اُس نے ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملّت کی

حَنِيۡفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبۡرٰهِيۡمَ خَلِيۡلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

پیروی کی جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یکسُو تھے اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو (مخلص) دوست بنالیا۔ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسۡتَفۡتُوۡنَكَ فِى النِّسَآءِ ؕ ع ۱۸ ۱۵

میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے۔ اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں

قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ فِيۡهِنَّ ۙ وَمَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ فِىۡ يَتٰمَى النِّسَآءِ

پُوچھتے ہیں آپ فرمادیجیے اللہ تمھیں اُن کے بارے میں حکم دیتا ہے اور جو حکم تمھیں (پہلے سے) کتاب میں سے پڑھ کر سنایا جارہا ہے وہ (بھی) اُن یتیم

الّٰتِىۡ لَا تُؤۡتُوۡنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرۡغَبُوۡنَ اَنۡ تَنۡكِحُوۡهُنَّ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ

لڑکیوں کے بارے میں ہے جنھیں تم وہ (حق) نہیں دیتے جو اُن کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور چاہتے ہو کہ اُن سے نکاح کرلو اور اُن کے بارے میں (بھی

الۡوِلۡدَانِ ۙ وَاَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلۡيَتٰمٰى بِالۡقِسۡطِ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

حکم) ہے جو بچوں میں سے نادار ہیں اور یہ (بھی حکم ہے) کہ تم یتیموں کے معاملہ میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو بھلائی بھی کروگے تو بے شک اللہ اسے خوب

عَلِيۡمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امۡرَاَةٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِهَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا

جاننے والا ہے۔ اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا خدشہ ہو تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ آپس میں صلح کا

بَيۡنَهُمَا صُلۡحًا ؕ وَالصُّلۡحُ خَيۡرٌ ؕ وَاُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ

سمجھوتا کرلیں اور صلح کرلینا بہتر ہے اور ہر نفس کو بخل کے قریب کر دیا گیا ہے اور اگر تم حسنِ سلوک کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) بچو تو بے شک جو

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَيۡنَ النِّسَآءِ وَلَوۡ حَرَصۡتُمۡ

تم کرتے ہو اللہ اُس سے خوب باخبر ہے۔ اور ہرگز تمھارے بس میں نہیں کہ بیویوں کے درمیان پورا عدل کرسکو اگرچہ تم کتنی ہی خواہش کرو تو (ایک ہی کی

فَلَا تَمِيۡلُوۡا كُلَّ الۡمَيۡلِ فَتَذَرُوۡهَا كَالۡمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنۡ تُصۡلِحُوۡا

طرف) پورے میلان کے ساتھ مائل نہ ہو جاؤ کہ تم دوسری کو (درمیان میں) معلّق کی طرح چھوڑ دو اور اگر تم (اپنے رویّہ کی) اصلاح کرتے رہو اور (اللہ

وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا

کی نافرمانی سے) بچتے رہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) علیحدگی اختیار کرلیں تو اللہ اپنی وسعت

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سے دونوں کو (ایک دوسرے سے) بے نیاز کردے گا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ

کچھ زمینوں میں ہے اور ہم نے اُنھیں تاکید فرمائی جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور تمھیں بھی کہ اللہ (کی نافرمانی) سے بچو اور

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا

اگر تم نے کفر کیا تو بے شک اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔ اور اللہ کے لیے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہی (بطور) کارساز کافی ہے۔ (لوگو!) اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور دوسروں کو لے آئے

بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ

اور اللہ ایسا کرنے پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ جو کوئی (فقط) دنیا کے بدلے کا طلب گار ہے تو اللہ کے پاس تو دنیا و آخرت

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ ع ۱۹ ۸ ۱۶

دونوں کا بدلہ ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو! انصاف قائم کرنے والے ہو جاؤ

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا

اللہ کے لیے گواہ بن کر خواہ یہ (گواہی) تمھارے اپنے یا والدین کے یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو اگر (جس کے خلاف گواہی دی جارہی ہے) کوئی

اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا

مال دار ہو یا محتاج پس (ہر حال میں) اللہ اُن دونوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کی پیروی نہ کرو کہ تم عدل نہ کرو اور اگر تم بات میں

اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

ہیر پھیر کرو یا (گواہی دینے سے) مُنھ پھیر لو تو بے شک اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اے ایمان والو! اللہ پر اور اُس کے

وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْۤ

رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) پر ایمان لاؤ اور اُس کتاب پر جو اُس نے اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) پر نازل فرمائی اور اُن کتابوں پر جو اُس نے

اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓـئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ

پہلے نازل فرمائیں اور جو کوئی اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کی کتابوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا انکار کرے تو یقیناً وہ بھٹک کر بہت

ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا لَّمۡ

دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر کیا پھر وہ کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ

يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَهۡدِيَهُمۡ سَبِيۡلًا ؕ ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ عَذَابًا

اُنھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ اُنھیں (ہدایت کا) راستہ دکھائے گا۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) منافقین کو خوش خبری دے دیجیے کہ اُن کے لیے

اَلِيۡمَا ۙ ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ

دردناک عذاب ہے۔ (یہ منافقین) وہ ہیں جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا وہ اُن کے پاس عزّت تلاش

الۡعِزَّةَ فَاِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ اَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ

کرتے ہیں؟ تو بے شک عزّت تو سب کی سب اللہ کے لیے ہے۔ اور یقیناً (اللہ نے) تم پر کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا

يُكۡفَرُ بِهَا وَيُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ۖ

انکار کیا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو اُن (مذاق اڑانے والوں) کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں ورنہ

اِنَّكُمۡ اِذًا مِّثۡلُهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡكٰفِرِيۡنَ فِىۡ جَهَنَّمَ جَمِيۡعَاۨ ۙ ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيۡنَ

تم بھی اُن ہی جیسے ہو جاؤ گے بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک ساتھ جمع کرنے والا ہے۔ وہ (منافقین) جو تمھارے (انجام کے)

يَتَرَبَّصُوۡنَ بِكُمۡ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَـكُمۡ فَتۡحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوۡۤا اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ۖ وَاِنۡ كَانَ

بارے میں انتظار کر رہے ہیں پس اگر تمھارے حق میں اللہ کی طرف سے فتح ہو تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمھارے ساتھ نہیں تھے اور اگر کافروں کے لیے (فتح میں

لِلۡكٰفِرِيۡنَ نَصِيۡبٌ ۙ قَالُوۡۤا اَلَمۡ نَسۡتَحۡوِذۡ عَلَيۡكُمۡ وَنَمۡنَعۡكُمۡ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ

سے) کوئی حصّہ ہو تو کہتے ہیں کیا ہم نے تمھیں گھیر نہ لیا تھا اور (کیا اس کے باوجود) ہم نے تمھیں مومنوں سے بچایا نہیں تھا تو (اے منافقو!) اللہ تمھارے

بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلَنۡ يَّجۡعَلَ اللّٰهُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ ع ۲۰ ۷ ۱۷

درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر (غلبے کی) کوئی راہ ہرگز نہیں دے گا۔ بے شک

الۡمُنٰفِقِيۡنَ يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمۡ ۚ وَاِذَا قَامُوۡۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوۡا كُسَالٰى ۙ

منافقین اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور وہ (اللہ) اُنھیں (ان کے) دھوکے کی سزا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں (تو) سُستی کے

يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ

ساتھ کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھاوا کرتے ہوئے اور اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔ وہ اس (کفر اور ایمان) کے درمیان تذبذب میں ہیں

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

نہ ان (مسلمانوں) کی طرف ہیں اور نہ ان (کافروں) کی طرف اور جسے اللہ گمراہ کرے پھر آپ اُس کے لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ

اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَ

کہ اللہ کے لیے اپنے خلاف ایک واضح دلیل بنا لو۔ بے شک منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور

لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ

تم اُن کے لیے ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ سوائے اُن لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی اور اللہ (کے سہارے) کو مضبوطی سے تھام لیا

وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا

اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر لیا تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم عطا

عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا

فرمائے گا۔ اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ بڑا قدر دان

عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

خوب جاننے والا ہے۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ (کسی کی) کوئی بُری بات علانیہ کہی جائے سوائے اُس کے کہ جس پر ظلم کیا گیا اور اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

خوب جاننے والا ہے۔ اگر تم کوئی بھلائی علانیہ کرو یا اُسے پوشیدہ رکھو یا (کسی کی) بُرائی کو معاف کر دو تو بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا خوب قدرت

قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ

رکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اُس کے رسولوں کے درمیان فرق کریں اور

يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾

وہ کہتے ہیں کہ ہم بعض (رسولوں) پر ایمان لائیں گے اور بعض کا انکار کریں گے اور چاہتے ہیں کہ اِس طرح (ایمان و کفر) کے درمیان کوئی راہ نکال لیں۔

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

یہی لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کیا یہ وہ لوگ ہیں کہ عنقریب وہ (اللہ) اُنھیں اُن کے اجر عطا فرمائے گا اور اللہ بڑا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ؑ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ع ٢١

ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) اہلِ کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ اُن پر آسمان سے ایک کتاب اُتار

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ

لائیں پس وہ تو موسیٰ (علیہ السّلام) سے اِس سے زیادہ بڑا مطالبہ کر چکے ہیں تو ان لوگوں نے (موسیٰ علیہ السّلام سے) کہا کہ ہمیں اللہ دکھا دو علانیہ طور پر تو

الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

اُن کے ظلم کی وجہ سے اُنھیں کڑک نے آ پکڑا پھر انھوں نے اس کے بعد بھی کہ ان کے پاس واضح دلائل آ چکے تھے بچھڑے کو (معبود) بنایا تو ہم نے اِس

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ

(سنگین جرم) کو معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو واضح غلبہ عطا فرمایا۔ اور ہم نے اُن سے عہد لینے کے لیے اُن پر طور (پہاڑ) بلند کیا اور ہم

قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ

نے اُن سے کہا کہ (شہر کے) دروازے سے سَروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور ہم نے اُن سے کہا تھا کہ ہفتہ کے دن کے بارے میں حد سے نہ بڑھنا

وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔ تو (ان پر لعنت کی گئی) اُن کے اپنے عہد کو توڑنے پر اور آیاتِ الٰہی سے انکار پر

قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ

اور انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کر دینے پر اور اُن کی اس بات پر کہ ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں (ایسا نہیں ہے) بلکہ اللہ نے اُن کے کفر

عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ ص وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ

کی وجہ سے اُن پر مہر لگا دی پس چند لوگوں کے سوا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور (ان پر لعنت کی گئی) اُن کے کفر اور ان کے مریم (علیہا السلام) پر بہت

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ لا وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

بڑے بہتان کی بات کہنے کی وجہ سے۔ اور (اُن پر لعنت کی گئی) اُن کے اس قول کی وجہ سے کہ بے شک ہم نے مسیح عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام) (یعنی)

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ

اللہ کے رسول کو قتل کیا جب کہ انھوں نے نہ اُنھیں قتل کیا اور نہ اُنھیں سولی چڑھایا مگر (ہوا یہ کہ) ان کے لیے (کسی کو عیسیٰ علیہ السّلام کا) مشابہ بنا دیا گیا

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

اور بے شک جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا یقیناً وہ اِس معاملہ میں شک میں مبتلا ہیں اُنھیں اس کا کچھ علم نہیں سوائے گمان کی پیروی کرنے کے

وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَ اِنْ مِّنْ

اور انھوں نے یقیناً ان کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اُنھیں اپنی طرف اُٹھا لیا اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور اہلِ کتاب

اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿١٥٩﴾

میں سے کوئی ایسا نہیں جو ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ (مسیح علیہ السّلام) ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تو پھر یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے اُن پر وہ پاکیزہ چیزیں حرام کردی تھیں جو اُن کے لیے حلال کی گئی تھیں اور ان کے کثرت سے اللہ کی راہ سے روکنے

كَثِيْرًا ۙ ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ

کی وجہ سے (بھی)۔ اور اُن کے سُود لینے کی وجہ سے (بھی) حالاں کہ اُنھیں اس سے منع کیا گیا تھا اور ان کے لوگوں کے مال ناحق کھانے کی وجہ سے

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

اور ہم نے اُن میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن اُن میں سے جو علم میں پختہ ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اور وہ مومن جو اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف نازل فرمایا گیا اور اس پر (بھی) جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

نازل فرمایا گیا اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ہم

ع ٢٢ ١٠ ٢ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۧ ﴿١٦٢﴾ اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ

عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی جیسے ہم نے نوح (علیہ السّلام) اور اُن کے

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ

بعد انبیاء (علیہم السّلام) کی طرف وحی فرمائی اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اِسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) اور اُن کی اولاد کی طرف وحی فرمائی اور

عِیۡسٰی وَ اَیُّوۡبَ وَ یُوۡنُسَ وَ ہٰرُوۡنَ وَ سُلَیۡمٰنَ ۚ وَ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۱۶۳﴾ ۚ

عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السّلام) کی طرف (بھی وحی بھیجی) اور ہم نے داؤد (علیہ السّلام) کو زبور عطا فرمائی۔

وَ رُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰہُمۡ عَلَیۡکَ مِنۡ قَبۡلُ وَ رُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡہُمۡ عَلَیۡکَ ؕ

اور ایسے بھی رسول ہیں یقیناً جن کے حالات (اس سے) پہلے ہم آپ سے بیان کر چکے ہیں اور وہ رسول بھی ہیں جن کے حالات ہم نے آپ سے بیان نہیں کیے

وَ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوۡسٰی تَکۡلِیۡمًا ﴿۱۶۴﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ

اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے (خاص طور پر) خوب کلام فرمایا۔ تمام رسول (جنّت کی) بشارت دینے والے اور (جہنم کا) ڈر سنانے والے (بنا کر

لِئَلَّا یَکُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰہِ حُجَّۃٌۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰکِنِ اللّٰہُ

بھیجے گئے) تھے تاکہ لوگوں کے پاس اللہ کے ہاں کوئی حجت نہ رہے رسولوں کے آنے کے بعد اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (کافر مانیں یا نہ

یَشۡہَدُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اِلَیۡکَ اَنۡزَلَہٗ بِعِلۡمِہٖ ۚ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ یَشۡہَدُوۡنَ ؕ

مانیں) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو اُس نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف نازل فرمایا وہ اپنے علم سے نازل فرمایا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے

وَ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًا ﴿۱۶۶﴾ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ قَدۡ ضَلُّوۡا ضَلٰلًۢا

ہیں اور اللہ ہی (بطور) گواہ کافی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ دُور کی گمراہی میں جا پڑے۔

بَعِیۡدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ ظَلَمُوۡا لَمۡ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغۡفِرَ لَہُمۡ وَ لَا لِیَہۡدِیَہُمۡ طَرِیۡقًا ﴿۱۶۸﴾ۙ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ اُنھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ اُنھیں کوئی راستہ دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِیۡقَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ﴿۱۶۹﴾ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ

سوائے جہنم کے راستہ کے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اے لوگو!

قَدۡ جَآءَکُمُ الرَّسُوۡلُ بِالۡحَقِّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ فَاٰمِنُوۡا خَیۡرًا لَّکُمۡ ؕ

تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) حق کے ساتھ تشریف لا چکے ہیں پس ایمان لے آؤ (یہی) تمھارے حق میں بہتر

وَ اِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿۱۷۰﴾ یٰۤاَہۡلَ

ہے اور اگر تم کفر کرو گے تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اے اہلِ کتاب!

الۡکِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِیۡ دِیۡنِکُمۡ وَ لَا تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ اِنَّمَا الۡمَسِیۡحُ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ

اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں سوائے حق بات کے کچھ مت کہو بے شک مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) تو صرف

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اللہ کے رسول ہیں اور وہ اُس کا کلمہ ہیں جو اُس نے مریم (علیہا السلام) کی طرف پہنچایا اور وہ اس (اللہ) کی طرف سے ایک روح ہیں پس اللہ پر اور اس کے

وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ تین (معبود) ہیں (اس سے) باز آجاؤ (یہی) تمھارے لیے بہتر ہے بے شک اللہ ایک ہی معبود ہے وہ (اللہ) اِس سے

وقف لازم ع ۲۴ ۹ ۳

سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۠ ﴿١٧١﴾

پاک ہے کہ اُس کا کوئی بیٹا ہو اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہےاور اللہ ہی (بطور) کارساز کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ

ہرگز عار نہیں سمجھیں گے مسیح کہ وہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ ہی مُقرّب فرشتے (اسے عار سمجھتے ہیں) اور جو اس (اللہ) کی عبادت کو عار سمجھتا ہے

عِبَادَتِهٖ وَ يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

اور تکبّر کرتا ہے تو عنقریب اللہ ان سب کو (ایک دن) اپنے پاس جمع فرمائے گا۔تو جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ

تو وہ (اللہ) اُنھیں ان کا اجر پورا پورا عطا فرمائے گا اور اُنھیں اپنے فضل سے اور مزید عطا فرمائے گا اور وہ لوگ جنھوں نے (اللہ کی بندگی سے) عار کیا

اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾

اور تکبّر کیا تو اللہ اُنھیں درد ناک عذاب دے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا

اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے کھلی دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمھاری طرف واضح نُور اتارا ہے۔ تو جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اُس (کی رسی) کو مضبوطی سے تھام لیا تو عنقریب وہ اُنھیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا اور اُنھیں اپنی طرف آنے

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ ؕ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي

کے سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرمائے گا۔(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) وہ آپ سے پُوچھتے ہیں آپ فرما دیجیے اللہ تمھیں کلالہ (کی میراث) کے

الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ

بارے میں حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی (ایسا) مرد وفات پا گیا جس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ باپ) اور اُس کی (سگی یا باپ کی طرف سے) ایک بہن ہو تو اس

فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَآ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ

(بہن) کے لیے اُس (ترکہ) کا نصف ہے جو اُس (بھائی) نے چھوڑا اور وہ (بھائی) اپنی بہن (کے کل ترکہ) کا وارث ہوگا اگر (بہن وفات پا گئی اور)

لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً

اُس کی کوئی اولاد نہ ہو پھر اگر دو بہنیں ہوں تو اُن دونوں کا اُس میں سے دو تہائی ہے جو اُس (بھائی) نے چھوڑ دیا اور اگر (مرنے والے کے) کئی بہن بھائی

رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ

ہوں (یعنی) مرد اور عورتیں تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصّہ کے برابر ہے اللہ تمھارے لیے (احکام) کھول کھول کر بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم گمراہ نہ ہو

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۴ ۵ ۴

جاؤ اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

نوٹ سُوۡرَةُ النِّسَآءِ کی آیات 1 تا 2، 9، 10، 29 تا 32، 58 اور 59 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نِسَآءً	عورتیں	اَلۡخَبِيۡثَ	رَدّی چیز	بِالطَّيِّبِ	عمدہ چیز سے
حُوۡبًا	گناہ	ذُرِّيَّةً	اولاد	سَعِيۡرًا	بھڑکتی ہوئی آگ
لَا تَاۡكُلُوۡۤا	تم نہ کھاؤ	بَيۡنَكُمۡ	آپس میں	بِالۡبَاطِلِ	ناجائز طریقے سے
تَرَاضٍ	باہمی رضامندی	بِكُمۡ	تمھارے ساتھ	عُدۡوَانًا	زیادتی سے
نُصۡلِيۡهِ	ہم اسے جھلسا دیں گے	يَسِيۡرٌ	بہت آسان	اِنۡ تَجۡتَنِبُوۡا	اگر تم بچتے رہو
لَا تَتَمَنَّوۡا	تم تمنّا نہ کرو	لِلرِّجَالِ	مردوں کے لیے	لِلنِّسَآءِ	عورتوں کے لیے
نَصِيۡبٌ	حصّہ	يَاۡمُرُكُمۡ	وہ تمھیں حکم دیتا ہے	اَنۡ تُؤَدُّوا	کہ تم سپرد کرو
حَكَمۡتُمۡ	تم فیصلہ کرو	نِعِمَّا	کیا ہی خوب	اُولِى الۡاَمۡرِ	صاحبِ اختیار
		تَاۡوِيۡلًا	انجام میں		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اَلسَّبۡعُ الطِّوَالُ میں شامل ہے:

(الف) سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ　(ب) سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ

(ج) سُوۡرَۃُ الۡفَتۡحِ　(د) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ

(ii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تورات کے بدلے میں عطا کی گئیں:

(الف) مسبّحات　(ب) اَلسَّبۡعُ الطِّوَالُ

(ج) حوامیم　(د) طواسیم

(iii) حقوق اللہ میں سب سے اہم حق ہے:

(الف) نماز کی پابندی　(ب) حج کی ادائی

(ج) رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک　(د) یتیموں کی پرورش

(iv) حقوق العباد میں شامل ہے:

(الف) نماز کی پابندی　(ب) روزے کی پابندی

(ج) لوگوں کے ساتھ حُسنِ سلوک　(د) حج کی ادائی

(v) یتیم بچوں کی کفالت کا حکم دیا گیا:

(الف) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ میں　(ب) سُوۡرَۃُ الۡعَصۡرِ میں

(ج) سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ میں　(د) سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃِ میں

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

(ii) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ میں یتیموں کے اموال کے حوالے سے کیا احکام بیان کیے گئے ہیں؟

(iii) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ کی روشنی میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی اہمیّت بیان کریں۔

(iv) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ کی روشنی میں عورتوں کے کوئی سے دو حقوق بیان کریں۔

(v) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- حُوْبًا ....
- ذُرِّيَّةً ....
- سَعِيْرًا ....
- لَا تَأْكُلُوْٓا ....
- بَيْنَكُمْ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①
- اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ⑩
- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ㉙

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کا ترجمہ پڑھیں اور اس میں بیان کردہ معاشرتی احکام کو چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے وراثت کے احکام پر مبنی ایک چارٹ بنائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی روشنی میں عورتوں اور یتیموں کے حقوق کی فہرست بنائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی آیات 1، 2، 9، 10، 29 تا 32، اور 58 تا 59 کا ترجمہ کاپی پر لکھیں اور یاد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے سُوْرَةُ النِّسَآءِ میں بیان کردہ معاشرتی احکام کی فہرست بنوائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی روشنی میں طلبہ سے وراثت کے احکام پر مبنی ایک چارٹ بنوائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی روشنی میں طلبہ سے عورتوں اور یتیموں کے حقوق کی فہرست سازی کروائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی آیات 1، 2، 9، 10، 29 تا 32، اور 58 تا 59 کا ترجمہ کاپی پر لکھوائیں اور یاد کروائیں۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ قرآنِ مجید کی پانچویں (5) سورت ہے۔ یہ چھٹے (6) پارے سے شروع ہو کر ساتویں (7) پارے میں ختم ہوتی ہے۔ یہ سورت مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی۔ اس کی ایک سو بیس (120) آیات اور سولہ (16) رکوع ہیں۔ سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کا نام اس کی آیت نمبر ایک سو بارہ (112) ''اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ'' سے ماخوذ ہے۔ اَلْمَآئِدَۃِ دسترخوان کو کہتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے حواریوں نے نزولِ مائدہ کا مطالبہ کیا تھا۔ جس کی مناسبت سے اسے سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کہا جاتا ہے۔ اس کا ایک نام سُوْرَۃُ الْعُقُوْدِ بھی ہے۔ عقود کا معنیٰ وعدے اور معاہدے کے ہیں۔ اس سورت کی پہلی آیت میں اہلِ ایمان کو اپنے عہد و پیمان پورے کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ قرآنِ مجید کی ان سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو اِن کو حاصل کرلے گا یعنی ان میں بیان کردہ علوم سیکھ لے گا، وہ عظیم عالم بن جائے گا۔ (السلسلة الصحيحة، 2947)

سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے فرمایا سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ سب سے آخر میں نازل ہوئی، لہٰذا اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھو۔ (مسند احمد، 8446)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کا مرکزی موضوع یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد کا بیان اور مسلمانوں کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت اور شریعتِ اسلامیہ کے تمام احکام پر عمل کی ترغیب ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو معاہدے پورے کرنے کی تاکید کی ہے اور حلال و حرام کے اصول و قواعد بیان کیے ہیں۔ حالتِ احرام میں شکار کی حرمت بیان کی گئی ہے۔ مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا جائے، کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح وہ جانور بھی حرام ٹھہرائے گئے ہیں جو گلا گھٹنے، چوٹ لگنے، کسی دوسرے جانور کا سینگ لگنے سے یا گر کر مر جائیں یا وہ جانور جسے کوئی درندہ کھا لے۔ البتہ اگر انھیں مرنے سے پہلے ذبح کر لیا جائے تو ایسے جانور کا گوشت کھانا حلال ہے۔ بتوں کی قربان گاہ پر ذبح کیے جانے والے جانور بھی حرام قرار دیے گئے ہیں۔ حلال و حرام کی تفصیلات ذکر کرنے کے بعد ایک بنیادی اصول یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ تمام پاکیزہ چیزیں حلال ہیں جن کو اسلامی شریعت نے حرام نہیں ٹھہرایا۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں اتمامِ نعمت اور تکمیلِ دین کا اعلان کیا گیا ہے۔ یعنی دین کے تمام ارکان، فرائض و سنن اور احکام و حدود بیان کر کے اس نعمت کو مکمل کر دیا گیا ہے۔ ایک یہودی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت

پڑھتے ہیں، اگر وہ آیت ہم یہودیوں کی کتاب میں نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس کے نزول کے دن کو عید کا دن بنا لیتے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کون سی آیت؟ اس نے کہا ''اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا'' یہ سن کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم اس دن اور جگہ کو جانتے ہیں جب یہ آیت رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی، یہ عرفہ کا دن تھا۔ یومِ عرفہ مسلمانوں کے لیے ایک عظیم دن ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں طہارت سے متعلق وضو، غسل اور تیمّم کے احکام ذکر کیے گئے ہیں۔

اس سورت میں مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ ہر حال میں عدل و انصاف سے کام لیں اور کسی قوم کی دشمنی بھی انھیں ناانصافی پر آمادہ نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان اور عملِ صالح اختیار کرنے والوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور آیاتِ باری تعالیٰ کو جھٹلایا ان کے لیے دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے بُرے اعمال کا تذکرہ کیا ہے کہ انھوں نے اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کو توڑا، کتاب اللہ میں تحریف کی، اللہ تعالیٰ اور انبیائے کرام علیہم السّلام کی نافرمانی کا اِرتکاب کیا، ان برے اَعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت فرمائی اور ان کے دل سخت کر دیے۔ یہودیوں کے بعد مسیحیوں کے اَحوال کا تذکرہ ہے کہ انھوں نے بھی اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کو فراموش کیا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیا، وہ خود کو اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور محبوب قرار دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس طرح کے اعمال سے بچنے اور دین میں غلو سے گریز کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں حضرت آدم علیہ السّلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا قصّہ ذکر کرتے ہوئے یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقین کی قربانی قبول کرتا ہے۔ اس قصے کے تناظر میں یہ قانون بھی ذکر فرمایا گیا ہے کہ جس نے کسی ایک انسان کو ناحق قتل کیا گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے ساری انسانیت کی جان بچائی۔ مزید بر آں اس سورت مبارکہ میں قصاص کے احکام کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔

اس سورت میں فساد فی الارض اور چوری کی سزا بھی بیان کی گئی ہے۔ فساد فی الارض کی سزا یہ ہے کہ اس کا ارتکاب کرنے والوں کو قتل کر دیا جائے، سولی چڑھا دیا جائے، ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ان کو جلا وطن کر دیا جائے۔ چوری کی سزا یہ ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سزائیں اس لیے مقرر کی ہیں کہ انسان ان سے عبرت حاصل کرے۔

تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کا دین ایک ہے لیکن اپنے اپنے وقت کے اعتبار سے ہر امت کے لیے معاشرتی اَحکام مختلف رہے ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر دین کی تکمیل کر دی گئی اور دینِ اسلام ہر اعتبار سے مکمل اور قیامت تک کے لیے قابلِ عمل ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں اللہ تعالیٰ نے چند حق پرست اہلِ کتاب کا تذکرہ کیا ہے کہ جب انھوں نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب کی آیات کو سنا تو ان کے دل نرم ہو گئے، وہ گریہ وزاری کرنے لگے اور حق کی شہادت دیتے ہوئے ایمان لے آئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس رویّے کی تعریف کرتے ہوئے انھیں جنّت کا حق دار ٹھہرایا۔ جنھوں نے ایمان لانے سے انکار کیا انھیں جہنّم کی وعید سنائی گئی۔

دعائیں

بخشش کی دعا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

نبی کریم خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے صبح تک ایک ہی آیت بار بار پڑھتے ہوئے قیام فرمایا۔

آیت یہ ہے:

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(سُوْرَةُ الْمَآئِدَة:118)

ترجمہ: اگر تُو اُنھیں سزا دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تُو اُنھیں بخش دے تو بے شک تُو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

(سنن ابن ماجہ:1350)

خوشی اور رزق میں برکت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

(سُوْرَةُ الْمَآئِدَة:114)

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اُتار دے تاکہ وہ (دن) ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی بن جائے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تُو بہترین رزق دینے والا ہے۔

حق کی گواہی دینے والوں کی معیّت کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (سُوْرَةُ الْمَآئِدَة:83)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس ہمیں (حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔

آیَاتُهَا ۱۲۰ | (۵) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲) | رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ المنزل ۲

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو تمھارے لیے چرنے والے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں سوائے ان کے جن کے بارے میں تمھیں (حکم) پڑھ کر

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا

سنایا جائے گا (لیکن جب) تم احرام کی حالت میں (ہوتو) شکار کو حلال نہ سمجھنا بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے۔اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی

شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ

بے حرمتی نہ کرو اور نہ ہی حرمت والے مہینا کی اور نہ ہی (حرم کو) بھیجی ہوئی قربانیوں کی اور نہ ہی اُن جانوروں کی جن کے گلوں میں (قربانی کی نشانی کے

وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

لیے) پٹے بندھے ہوئے ہیں اور نہ ہی بیت الحرام کا ارادہ کرنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور رضا مندی تلاش کرتے ہیں اور جب احرام کھول دو تو تم

فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

شکار کر سکتے ہو اور تمھیں کسی قوم کی دشمنی (اس بات پر) آمادہ نہ کرے کہ انھوں نے تمھیں مسجدِ حرام سے روکا تھا کہ تم (اُن پر)

تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا وقف لازم

زیادتی کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے کام میں باہم تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی (کے کام) میں باہم تعاون نہ کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ الربع

ڈرو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔تم پر حرام کر دیا گیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر (ذبح کے وقت)

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ

اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور گلا گھٹنے سے مرنے والا اور چوٹ لگنے سے مرنے والا اور اوپر سے گر کر مرنے والا اور سینگ لگنے سے مرنے والا اور

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

جسے کھا لیا ہو کسی درندے نے سوائے اُس کے جسے تم (اس کے مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور جسے بتوں کی قربان گاہ پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم جوئے کے

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

تیروں سے (گوشت وغیرہ) تقسیم کرو (یہ بھی حرام ہے) یہ سخت گناہ کے کام ہیں آج وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے تمھارے دین (کے مغلوب ہونے) سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

نا اُمید ہو گئے تو (مسلمانو!) اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج کے دن میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی

وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ

اور تمھارے لیے اسلام بطورِ دین پسند کر لیا پھر جو شدتِ بھوک سے مجبور ہو جائے گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (اور مجبوراً حرام میں سے جان بچانے کے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ

بقدر کچھ کھا لے) تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے سوال کرتے ہیں اُن کے لیے کیا حلال

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

کیا گیا ہے؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ تمھارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور وہ شکاری جانور جنھیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ

سدھا لیا ہے تم اُنھیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمھیں اللہ نے سکھائے ہیں تو اُس میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ تمھارے لیے پکڑ رکھیں

وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ

اور (شکاری جانور کو چھوڑتے وقت) اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمھارے لیے

لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ

پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمھارے لیے حلال ہے اور تمھارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے اور

الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ

ایمان والیوں میں سے پاک دامن عورتیں اور اُن لوگوں کی پاک دامن عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی (حلال ہیں) جب

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ

کہ تم نے ان کو (نکاح کی) حفاظت میں لانے کے لیے ان کے مہر دے دیے ہوں نہ کہ (کھلم کھلا) بدکاری کرنے والے ہو اور نہ ہی کوئی چھپی دوستی

ع ۱ ۵ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کرنے والے اور جو ایمان سے انکار کرے تو یقیناً اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا

جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سَروں کا مسح کر لیا کرو

بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ

اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک (دھو لیا کرو) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پھر (غسل کر کے) خوب پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آئے یا تم نے بیویوں سے صحبت کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹّی سے

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

تیمّم کر لیا کرو پس اس (مٹی) سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی

حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝6 وَاذْكُرُوْا

رکھے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری فرمائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اپنے اوپر اللہ کی

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

نعمت کو یاد کرو اور اُس کے پختہ عہد کو (یاد رکھو) جو اس نے تم سے لیا تھا جب تم نے کہا کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے مضبوطی سے

بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

قائم رہنے والے ہو جاؤ اور تمھیں کسی قوم کی دشمنی ہرگز آمادہ نہ کرے اِس پر کہ تم عدل نہ کرو عدل کیا کرو یہ تقوٰی کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝8 وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ خوب واقف ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝9 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نیک اعمال کیے ان کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا یہ لوگ

الْجَحِيْمِ ۝10 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا

جہنم والے ہیں۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ تم پر دَست درازی کرے

اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

تو اللہ نے اُن کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ لَقَدۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۚ وَبَعَثۡنَا مِنۡهُمُ اثۡنَىۡ عَشَرَ ع ۲

بھروسا کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے اُن میں سے بارہ نگران

نَقِيۡبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ ؕ لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ

مقرر کیے اور اللہ نے فرمایا کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرتے رہے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے اور

وَ اٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِىۡ وَعَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ وَاَقۡرَضۡتُمُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ

میرے رسولوں پر ایمان لائے اور تعظیم کے ساتھ ان کی نصرت کرتے رہے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمھاری بُرائیاں دُور کر دوں گا

وَ لَاُدۡخِلَنَّكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ فَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ

اور ضرور تمھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں پھر تم میں سے جس نے اس کے بعد کفر کیا تو یقیناً وہ

سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ لَعَنّٰهُمۡ وَ جَعَلۡنَا قُلُوۡبَهُمۡ قٰسِيَةً ۚ

سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ تو اُن کے اپنا پختہ عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا وہ (کتابِ الٰہی کے)

يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ

کلمات کو ان کے (اصل) موقع محل سے بدل دیتے ہیں اور جس بات کی اُنھیں نصیحت کی گئی تھی انھوں نے اُس میں سے ایک بڑا حصّہ بُھلا دیا اور آئے دن

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنۡهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

آپ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر آگاہ ہوتے رہیں گے سوائے ان میں سے تھوڑے لوگوں کے تو آپ اُنھیں معاف کیجیے اور درگزر کیجیے بے شک اللہ احسان

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَهُمۡ فَنَسُوۡا حَظًّا

کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور ان لوگوں سے جنھوں نے کہا بے شک ہم نصاریٰ ہیں ہم نے اُن سے (بھی) پختہ عہد لیا تو انھوں نے اُس میں سے

مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۖ فَاَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ

ایک بڑا حصّہ بُھلا دیا جس بات کی اُنھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے اُن کے درمیان روزِ قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اُنھیں بتا دے گا

اللّٰهُ بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ كَثِيۡرًا

جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اے اہلِ کتاب! تمھارے پاس ہمارے (یہ) رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ہیں جو تم پر کتاب میں سے بہت سی وہ باتیں کھول

مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ

کھول کر بیان فرماتے ہیں جنھیں تم چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر فرماتے ہیں یقیناً اللہ کی طرف سے تمھارے پاس آیا نُور اور

وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

روشن کتاب۔جس کے ذریعہ اللہ ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اور وہ اُن کو اپنی توفیق سے اندھیروں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ

روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور اُنھیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا بے شک اللہ

اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ

مسیح ابنِ مریم ہی ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کون ہے جو اللہ کے سامنے کچھ بھی اختیار رکھتا ہے اگر وہ (اللہ) ارادہ کرے کہ مسیح

ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

ابنِ مریم (علیہما السلام) اور اُن کی والدہ اور سب زمین والوں کو ہلاک کر دے (تو اللہ کو کوئی نہیں روک سکتا) اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی

وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

بادشاہت ہے اور اُس کی بھی جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ

اور یہود اور نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اُس کے بڑے محبوب ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ پھر کیوں وہ تمھیں تمھارے

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ

گناہوں کی وجہ سے عذاب دیتا ہے بلکہ تم بھی بشر ہو اس (مخلوق) میں سے جسے اس نے پیدا فرمایا وہ جسے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جسے چاہے گا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

عذاب دے گا اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اُس کی بھی جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

اے اہلِ کتاب! تمھارے پاس ہمارے (یہ) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) آچکے ہیں وہ تم پر (احکامِ شریعت) کھول کھول کر بیان فرماتے ہیں بعد اس

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ

کے کہ رسولوں کی آمد ایک مدت تک رُکی رہی تھی کہ کہیں تم یہ نہ کہہ سکو ہمارے پاس نہ خوش خبری دینے والا آیا اور نہ ہی ڈرانے والا تو یقیناً تمھارے پاس

ع ۳/۸/۷

بَشِیۡرٌ وَّ نَذِیۡرٌ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۹﴾ؑ وَ اِذۡ

خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے (رسول کریم خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) آچکے ہیں اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب

قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ یٰقَوۡمِ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ جَعَلَ فِیۡکُمۡ اَنۡۢبِیَآءَ وَ جَعَلَکُمۡ

موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تم میں انبیاء (علیہم السّلام) پیدا فرمائے اور تمھیں

مُّلُوۡکًا ٭ۖ وَّ اٰتٰىکُمۡ مَّا لَمۡ یُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۰﴾ یٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَۃَ

بادشاہ بنایا اور اس نے تمھیں وہ کچھ عطا فرمایا جو (تم سے پہلے) تمام دنیا جہان میں کسی کو نہیں دیا تھا۔ اے میری قوم! اِس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو

الَّتِیۡ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمۡ وَ لَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِکُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوۡا یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ

اللہ نے تمھارے لیے لکھ دی ہے اور اپنی پیٹھ پھیرتے ہوئے پیچھے نہ ہٹنا ورنہ تم خسارہ اُٹھانے والے ہو کر پلٹو گے۔ (بنی اسرائیل نے) کہا کہ اے موسیٰ (علیہ السّلام)!

فِیۡہَا قَوۡمًا جَبَّارِیۡنَ ٭ۖ وَ اِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَہَا حَتّٰی یَخۡرُجُوۡا مِنۡہَا ۚ فَاِنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡہَا

بے شک اِس بستی میں تو سخت جابر لوگ آباد ہیں اور ہم ہرگز اِس میں داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ وہ اِس سے نکل جائیں پھر اگر وہ اِس سے نکل جائیں تو بے

فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیۡنَ یَخَافُوۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمَا ادۡخُلُوۡا عَلَیۡہِمُ

شک ہم داخل ہوں گے۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں میں سے دو مَردوں نے کہا جن دونوں پر اللہ نے انعام فرمایا تھا کہ تم ان پر (حملہ کرتے ہوئے شہر

الۡبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلۡتُمُوۡہُ فَاِنَّکُمۡ غٰلِبُوۡنَ ۬ۚ وَ عَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوۡۤا اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوۡا

کے) دروازے میں داخل ہو جاؤ پس جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم ہی غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسا رکھو اگر تم مومن ہو۔ انھوں نے کہا

یٰمُوۡسٰۤی اِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَہَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوۡا فِیۡہَا فَاذۡہَبۡ اَنۡتَ وَ رَبُّکَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا ہٰہُنَا

اے موسیٰ! بے شک ہم ہرگز اِس (سرزمین) میں کبھی بھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ اِس میں موجود ہیں پس تم اور تمھارا رب جاؤ پھر دونوں لڑو بے شک

قٰعِدُوۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ لَاۤ اَمۡلِکُ اِلَّا نَفۡسِیۡ وَ اَخِیۡ فَافۡرُقۡ

ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے رب! بے شک میں اپنی ذات اور اپنے بھائی کے سوا (کسی اور پر) کچھ اختیار نہیں رکھتا

بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّہَا مُحَرَّمَۃٌ عَلَیۡہِمۡ اَرۡبَعِیۡنَ سَنَۃً ۚ

پس ہمارے اور اِس نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے۔ (اللہ نے) فرمایا تو بے شک وہ سرزمین اِن پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے یہ لوگ

ع ۴/۷/۸

یَتِیۡہُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ فَلَا تَاۡسَ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۲۶﴾ؑ وَ اتۡلُ عَلَیۡہِمۡ نَبَاَ ابۡنَیۡ اٰدَمَ

(اس دوران) زمین میں بھٹکتے پھریں گے تو اِس فاسق قوم (کے انجام) پر افسوس نہ کرو۔ اور آپ (خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) ان لوگوں کو آدم (علیہ السّلام)

وقف لازم

بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

کے دونوں بیٹوں کا واقعہ صحیح طور پر پڑھ کر سنا دیجیے۔ جب اُن دونوں نے قربانی پیش کی تو دونوں میں سے ایک (ہابیل) کی طرف سے قبول کی گئی اور

النصف

مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

دوسرے (قابیل) کی طرف سے قبول نہیں کی گئی (قابیل نے) کہا میں ضرور تجھے قتل کر دوں گا (ہابیل نے) کہا بے شک اللہ پرہیزگاروں کی طرف سے

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِیَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

قبول فرماتا ہے۔ اگر تُو نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ تُو مجھے قتل کر دے (تب بھی) میں اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں ہوں کہ تجھے قتل کر دوں

اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ

بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ بے شک میں تو چاہتا ہوں کہ تُو میرا گناہ اور اپنا گناہ اٹھا لے پھر تُو جہنم والوں میں سے

النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ

ہو جائے اور ظالموں کا یہی بدلہ ہے۔ پھر (قابیل) کو اس کے نفس نے اپنے بھائی (ہابیل) کے قتل پر آمادہ کر لیا تو اُس نے اس (بھائی) کو قتل کر دیا پس وہ

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِیْ سَوْءَةَ

خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک کوّے کو بھیجا جو زمین کھودنے لگا تا کہ اس (قابیل) کو دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے

اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ

اس (قابیل) نے کہا ہائے افسوس مجھ پر! کیا میں اِس سے بھی عاجز ہوا کہ میں اِس کوّے جیسا ہوتا تو اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا پھر وہ پچھتانے والوں میں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
معانقة ۵

مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ

سے ہو گیا۔ اِس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر فرض کر دیا کہ جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان (کے بدلہ) یا زمین میں بغیر

نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ

فساد مچانے کے قتل کیا تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی ایک جان کو بچایا تو گویا اُس نے تمام انسانوں

جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ

کو بچا لیا اور یقیناً ان کے پاس ہمارے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آ چکے پھر بے شک اُن میں سے اکثر اِس کے بعد بھی زمین میں ضرور حد سے تجاوز

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ

کرنے والے ہیں۔ بے شک اُن کی سزا یہ ہے جو اللہ اور اُس کے رسول سے لڑائی کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اُنھیں بُری

يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ

طرح قتل کیا جائے یا اُنھیں سولی پر لٹکا دیا جائے یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا اُنھیں جلاوطن کر دیا جائے یہ (تو) اُن کے

لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ

لیے دنیا میں رُسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ سوائے اُن کے جنھوں نے توبہ کر لی اِس سے پہلے کہ

ع ۵ ۸ ۹ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ۧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ

تم اُن پر قابو پاؤ تو جان لو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور اُس کی طرف وسیلہ

الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی

تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اگر واقعی اُن کے لیے وہ سب کا سب ہو جو

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا

زمین میں ہے اور اُس کے ساتھ اُس جیسا اور بھی ہو تاکہ وہ روزِ قیامت کے عذاب سے (بچنے کے لیے) اسے فدیہ میں دینا چاہیں (تو) اُن کی طرف سے

تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ

قبول نہیں کیا جائے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔ وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکلیں اور وہ اس سے

بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا

نکل نہ پائیں گے اور اُن کے لیے (ہمیشہ) قائم رہنے والا عذاب ہے۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت تو اُن دونوں کے ہاتھ کاٹ

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ

دو اُس (جرم) کی سزا میں جو اُن دونوں نے کمایا یہ اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ پھر جس نے اپنے (اس)

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

ظلم کے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو بے شک اللہ اُس کی توبہ قبول فرمائے گا بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا تم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ

جانتے کہ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا

قدرت رکھنے والا ہے۔ اے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)! آپ کو وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں تیزی دکھاتے ہیں اُن میں سے جنھوں نے

اٰمَنَّا بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ قُلُوۡبُهُمۡ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا ۛۚ سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ مع ٣ الوقف على الاول اجوز ١٢

اپنے مُنھ سے کہا ہم ایمان لائے حالاں کہ ان کے دل ایمان نہیں لائے اور اُن لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے، جھوٹی باتیں بنانے کے لئے وہ (آپ کی

سَمّٰعُوۡنَ لِقَوۡمٍ اٰخَرِيۡنَ ۙ لَمۡ يَاۡتُوۡكَ ؕ يُحَرِّفُوۡنَ

باتوں کو) خوب سنتے ہیں (حقیقت میں) وہ دوسروں کے لیے (جاسوسی کی خاطر) بہت سننے والے ہیں جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے جو کلام کو

الۡكَلِمَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ اِنۡ اُوۡتِيۡتُمۡ هٰذَا فَخُذُوۡهُ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡتَوۡهُ فَاحۡذَرُوۡا ؕ

اُس کے مقام سے بدل دیتے ہیں وہ کہتے ہیں اگر تمھیں یہ (من پسند) حکم دیا جائے تو اِسے قبول کرنا اور اگر تمھیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو بچ کر رہنا

وَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتۡنَتَهٗ فَلَنۡ تَمۡلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُرِدِ اللّٰهُ

اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو (اے مخاطب!) تُو اس کو اللہ سے (بچانے کا) ہرگز کوئی اختیار نہیں رکھتا یہ وہ لوگ ہیں کہ (ان کی نافرمانی کی وجہ سے) اللہ نے

اَنۡ يُّطَهِّرَ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ ۖۚ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوۡنَ

ان کے دلوں کو پاک کرنے کا ارادہ نہیں کیا اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے وہ

لِلۡكَذِبِ اَكّٰلُوۡنَ لِلسُّحۡتِ ؕ فَاِنۡ جَآءُوۡكَ

(آپ کی باتوں کو) خوب سنتے ہیں بہت زیادہ حرام کھانے والے ہیں تو اگر وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے پاس (کوئی مقدمہ لے کر) آئیں تو آپ

فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ اَوۡ اَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ فَلَنۡ يَّضُرُّوۡكَ شَيۡـئًا ؕ

(کو اختیار ہے کہ چاہے) ان کے درمیان فیصلہ فرما دیں یا ان سے مُنھ پھیر لیں اور اگر آپ ان سے مُنھ پھیر لیں تو یہ ہرگز آپ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا

وَاِنۡ حَكَمۡتَ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيۡفَ

سکیں گے اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو اِن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دیجیے بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور یہ کیسے

يُحَكِّمُوۡنَكَ وَعِنۡدَهُمُ التَّوۡرٰىةُ فِيۡهَا حُكۡمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓـئِكَ

آپ سے فیصلہ کرائیں گے حالاں کہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم (موجود) ہے پھر یہ اُس کے بعد (بھی) مُنھ موڑتے ہیں اور یہ لوگ

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۳﴾ ع اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰىةَ فِيۡهَا هُدًى وَّنُوۡرٌ ۚ يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّوۡنَ ع ٦ ٩ ١٠

ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ بے شک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور نُور تھا اس کے مطابق انبیاء (علیہم السلام) جو (اللہ کے) فرماں بردار

الَّذِيۡنَ اَسۡلَمُوۡا لِلَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَالۡاَحۡبَارُ بِمَا

(بندے) تھے یہودیوں کے (معاملات کے) فیصلے کرتے تھے اور اللہ والے اور (ان کے) علما (اُسی کے مطابق فیصلے کرتے تھے) اس لیے کہ وہ اللہ کی

اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ

کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے پس (اے یہودیو!) تم (احکامِ الٰہی کے نفاذ کے معاملہ میں) لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

اور میری آیت کے عوض حقیر معاوضہ نہ لو اور جو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہی لوگ کافر ہیں۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ

اور ہم نے ان (یہود) پر تورات میں فرض کردیا کہ جان کے بدلہ جان ہوگی اور آنکھ کے بدلہ آنکھ اور ناک کے بدلہ ناک اور کان کے بدلہ

بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ

کان اور دانت کے بدلہ دانت اور زخموں کا بھی بدلہ لیا جائے گا تو جس نے اس (قصاص) کو معاف کردیا تو یہ اُس کے لیے (گناہوں کا) کفارہ ہے اور جو

لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ

اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔اور ہم نے (اُن پیغمبروں کے بعد) ان کے نقشِ قدم پر بھیجا عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ

مریم (علیہما السلام) کو جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے اُنھیں انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نُور تھا اور

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

(یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والی (تھی) اور ہدایت اور نصیحت تھی پرہیزگاروں کے لیے۔اور چاہیے کہ انجیل

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

والے اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو کچھ اللہ نے اِس میں نازل فرمایا ہے اور جو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ

اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اُس پر نگران

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ

ہے پس اُن کے درمیان اُسی (حکم) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور جو حق بات آپ کے پاس آگئی ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات

مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ

کی پیروی نہ کریں ہم نے تم میں سے ہر ایک (اُمّت) کے لیے (الگ) شریعت اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمھیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا

لٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ

لیکن جو (حکم) اس نے تمھیں دیا ہے اس میں تمھیں آزمانا چاہتا ہے لہٰذا نیکیوں میں (ایک دوسرے سے) سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ تم سب کو اللہ کی

مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۙ ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ

طرف پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمھیں وہ باتیں بتائے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن کے درمیان اُسی (حکم) کے

بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ

مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور اُن سے ہوشیار رہیں کہیں وہ آپ کو ہٹا نہ دیں اُس (حکم) کے کچھ

مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ

حصّہ سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے پھر اگر وہ رخ پھیر لیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) جان لیں کہ اللہ چاہتا ہے کہ اُنھیں اُن کے بعض

بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ

گناہوں کی سزا پہنچائے اور یقیناً اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ بھلا کیا یہ جاہلیت کا فیصلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَ ع ۱۱

اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے زیادہ بہتر کون ہے اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو

النَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ ‌ۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا وقف لازم / وقف منزل / عند البعض / وقف غفران

دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جس نے اُنھیں دوست بنایا تو بے شک وہ اُنھی میں سے ہے بے شک اللہ

يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ

ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ چناں چہ آپ اُنھیں دیکھتے ہیں کہ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ لپک لپک کر ان (یہود و نصاریٰ) میں گھستے ہیں وہ

يَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰٓى اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآٮِٕرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ

کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی مصیبت کا چکر (نہ) آپڑے تو قریب ہے کہ اللہ (مسلمانوں کو) فتح عطا فرمادے یا اپنی طرف سے کوئی اور بات ظاہر

فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

فرمادے پھر اس وقت یہ لوگ اس (بات) پر پچھتانے والے ہوجائیں جو انھوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھی تھی۔ اور (اس وقت) وہ لوگ جو ایمان

اَهٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيۡنَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ اِنَّهُمۡ لَمَعَكُمۡ ؕ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَاَصۡبَحُوۡا

لائے کہیں گے کیا یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اللہ کی بڑی پختہ قسمیں کھائی تھیں کہ وہ یقیناً تمھارے ساتھ ہیں پس ان کے اعمال برباد ہوگئے پھر وہ خسارہ

خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ

اٹھانے والوں میں سے ہوگئے۔اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ جلد ایک ایسی قوم کو لے آئے گا کہ اللہ اُن سے محبت

يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

کرے گا اور وہ اُس سے محبت کریں گے مومنوں پر نرم ہوں گے کافروں پر سخت ہوں گے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے

لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

ہے۔بے شک تمھارے دوست تو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) ہیں اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ

اور وہ (ہر حال میں اللہ کے حضور) جھکنے والے ہیں۔اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو بے شک اللہ

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا

کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔اے ایمان والو! تم (دوست) نہ بناؤ ان لوگوں کو جنھوں نے تمھارے دین کو مذاق

وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

اور کھیل بنا رکھا ہے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کافروں کو دوست (نہ بناؤ) اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

تم مومن ہو۔اور جب تم (اذان دیتے ہوئے) نماز کے لیے (لوگوں کو) پکارتے ہو وہ اس (پکار) کو مذاق اور کھیل بناتے ہیں اِس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو

يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

کچھ نہیں سمجھتے۔(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تمھیں ہماری کون سی بات بُری لگی سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

لائے اور اس (کلام) پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر (بھی) جو اس سے پہلے نازل کیا گیا اور بے شک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے کیا میں تمھیں بتاؤں اللہ کے ہاں سزا کے اعتبار سے اس سے زیادہ بُرا کون ہے؟ (بُرے) وہ لوگ ہیں

لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيۡهِ وَ جَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَ الۡخَنَازِيۡرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوۡتَ ؕ اُولٰٓئِكَ

جن پر اللہ نے لعنت کی اور وہ ان پر غضب ناک ہوا اور اُن میں سے (بعض کو) بندر اور (بعض کو) خنزیر بنا دیا اور جنھوں نے طاغوت کی پوجا کی وہی لوگ

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ﴿٦٠﴾ وَ اِذَا جَآءُوۡكُمۡ قَالُوۡٓا

ٹھکانے کے لحاظ سے بدترین ہیں اور سیدھی راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور (اے مسلمانو!) جب وہ (منافقین) تمھارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا وَ قَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡكُفۡرِ وَ هُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡتُمُوۡنَ ﴿٦١﴾

کہ ہم ایمان لے آئے حالاں کہ یقیناً وہ (تمھارے پاس) کفر ہی کے ساتھ داخل ہوئے اور وہ یقیناً اُسی (کفر) کے ساتھ نکلے اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

وَتَرٰى كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَاَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا

اور آپ اُن میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ گناہ اور زیادتی اور اپنی حرام خوری میں تیزی دکھاتے ہیں یقیناً بہت بُرا ہے جو کچھ

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٢﴾ لَوۡ لَا يَنۡهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ عَنۡ قَوۡلِهِمُ الۡاِثۡمَ وَاَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ ؕ

وہ کر رہے ہیں۔ اُنھیں اللہ والے اور (ان کے) علما کیوں منع نہیں کرتے اُن کی گناہ کی بات اور اُن کی حرام خوری سے

لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿٦٣﴾ وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ يَدُ اللّٰهِ مَغۡلُوۡلَةٌ ؕ غُلَّتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَلُعِنُوۡا بِمَا

یقیناً بہت بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہود نے کہا اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے خود اِن کے (اپنے) ہاتھ بندھ جائیں اور جو کچھ انھوں نے (گستاخی کرتے

قَالُوۡا ۘ بَلۡ يَدٰهُ مَبۡسُوۡطَتٰنِ ۙ يُنۡفِقُ كَيۡفَ يَشَآءُ ؕ وقف لازم

ہوئے) کہا اُس کی وجہ سے اِن پر لعنت ہو بلکہ اس (اللہ) کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ جیسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے

وَلَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ طُغۡيَانًا وَّ كُفۡرًا ؕ

اور جو (کلام) آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے (وہ) یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں ضرور

وَاَلۡقَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ اَطۡفَاَهَا

اضافہ کرے گا اور ہم نے اُن کے درمیان روزِ قیامت تک عداوت اور بُغض ڈال دیا ہے جب کبھی وہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے

اللّٰهُ ۙ وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡكِتٰبِ

اور یہ لوگ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر اہلِ کتاب

اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَكَفَّرۡنَا عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَ لَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿٦٥﴾

ایمان لے آتے اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے تو ہم ضرور ان کے گناہوں کی پردہ پوشی فرماتے اور ضرور اُنھیں نعمتوں والے باغات میں داخل کرتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَ كَلُوْا

اور اگر واقعی وہ (اہلِ کتاب) تورات اور انجیل کو قائم کرتے اور اسے جو کچھ اُن کی طرف اُن کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا تو وہ ضرور اپنے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ

اوپر سے بھی اور اپنے قدموں کے نیچے سے بھی (رزق) کھاتے اُن میں سے ایک گروہ میانہ روی پر ہے اور اُن میں اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ بہت بُرا

ع ۹ ۱۳ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

ہے۔اے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم)! پہنچا دیجیے جو کچھ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) پر آپ کے رب کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے اور (بالفرض)

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اُس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں (کے شر) سے بچائے گا بے شک اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم (دینِ حق کی) کسی بنیاد پر نہیں ہو جب تک تم تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو اور جو

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

کچھ تمھاری طرف تمھارے رب کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے اور جو (کلام) آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر) کے رب کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

یقیناً اُن میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں ضرور اضافہ کرے گا تو آپ اِس کافر قوم پر افسوس نہ کیجیے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو

هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

یہودی ہوئے اور صابی اور نصرانی (ان میں سے) جو بھی (سچے دل سے) اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اُن پر نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ

ہو گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان کی طرف رسولوں کو بھیجا

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾

تو جب کبھی اُن کے پاس کوئی رسول (ایسا حکم) لے کر آیا جسے اُن کے نفس پسند نہ کرتے تھے تو انھوں نے بعض کو جھٹلایا اور بعض کو قتل (شہید) کیا۔

وَحَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

اور وہ سمجھ بیٹھے کہ (ایسا کرنے سے) کوئی عذاب نہ ہوگا تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے اُن کی توبہ قبول فرما لی پھر اُن میں سے بہت سے اندھے

وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور بہرے ہوگئے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا بے شک اللہ

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ

مسیح ابنِ مریم ہی ہے حالاں کہ (خود) مسیح (علیہ السّلام) نے فرمایا تھا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمھارا (بھی) رب ہے

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

ہے بے شک جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو یقیناً اللہ نے اُس پر جنّت حرام کر دی ہے اور اُس کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے اور ظالموں کا کوئی

اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

مددگار نہیں۔ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا بے شک اللہ تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے حالاں کہ معبودِ واحد (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

اور اگر وہ اُس بات سے باز نہ آئے جو وہ لوگ کہتے ہیں تو یقیناً اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا اُن کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾

آخر وہ اللہ کے حضور توبہ کیوں نہیں کرتے اور اُس سے مغفرت طلب کیوں نہیں کرتے؟ اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا

مسیح ابنِ مریم (علیہما السّلام) تو صرف (اللہ کے) رسول ہیں یقیناً اُن سے پہلے (بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور اُن کی والدہ صدیقہ تھیں دونوں

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ

کھانا کھایا کرتے تھے آپ دیکھیے ہم کیسے اُن کے لیے آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم!)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہو جو تمھارے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا اور اللہ ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق حد سے نہ بڑھو اور اس قوم کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے خود

وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ع ۱۰ ۱۴

بھی گمراہ ہوگئے اور انھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا اور سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔ بنی اسرائیل میں سے جنھوں نے کفر کیا ان پر لعنت کی گئی

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

داوٗد (علیہ السّلام) اور عیسٰی ابنِ مریم (علیہما السّلام) کی زبان سے ایسا اِس لیے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

وہ ایک دوسرے کو اُس بُرائی سے نہیں روکا کرتے تھے جو وہ کرتے تھے یقیناً بُرا تھا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ آپ اُن میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي

کہ وہ اُنھیں اپنا دوست بناتے ہیں جنھوں نے کفر کیا یقیناً بُرا ہے جو انھوں نے خود اپنے لیے آگے بھیجا جس سے اللہ اُن پر ناراض ہوا اور وہ

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا

ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔ اور اگر وہ اللہ پر اور نبی (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر اور اُس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ایمان

اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

لے آتے تو ان (کافروں) کو دوست نہ بناتے لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اہلِ ایمان کی عداوت میں ضرور

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پائیں گے اور آپ اہلِ ایمان سے دوستی میں ضرور سب سے زیادہ قریب (ان لوگوں کو) پائیں گے جنھوں نے

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذَا

کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لیے کہ اُن میں علماء اور درویش ہیں اور یہ (اِس لیے) کہ وہ تکبّر نہیں کرتے۔ اور جب

سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

وہ اُس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تو آپ دیکھتے ہیں اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی ہوتی ہیں اِس لیے کہ وہ حق کو پہچان

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا

چکے ہیں وہ عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس ہمیں (حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور ہمارے لیے کیا (وجہ) ہے کہ

لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور اس حق پر جو ہمارے پاس آچکا ہے اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ داخل فرما دے۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ

تو اللہ نے اُنھیں اس قول کے بدلہ میں عطا فرمائے ایسے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہی نیکی کرنے

الجزء ۷

ع ۱۱ / ۱
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ يٰٓاَيُّهَا

والوں کا بدلہ ہے۔اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا (تو) یہی لوگ جہنم والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

ایمان والو! پاکیزہ چیزیں حرام نہ ٹھہراؤ جنھیں اللہ نے تمھارے لیے حلال فرمایا ہے اور حد سے نہ بڑھو بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

کو پسند نہیں کرتا۔ اور اُس میں سے کھاؤ جو رزق اللہ نے تمھیں دیا ہے حلال پاکیزہ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس پر تم

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

ایمان رکھنے والے ہو۔اللہ تمھاری لایعنی (بے مقصد) قسموں پر مواخذہ نہیں کرے گا لیکن وہ تمھارا اُن (قسموں) پر مواخذہ کرے گا جو تم نے پختہ ارادے

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ

سے کھائی ہیں تو اُس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اُس اوسط درجہ کا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُنھیں لباس پہنانا

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ

یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے پھر جو یہ نہ پائے تو تین دن کے روزے (رکھے) یہ تمھاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو)

وَ احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اِسی طرح اللہ اپنی آیات تمھارے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

بے شک شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر (سب) ناپاک شیطانی کام ہیں لہٰذا ان سے بچو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک شیطان یہی چاہتا ہے کہ تمھارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعہ عداوت اور بغض ڈال دے

وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَطِيْعُوا

اور تمھیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے تو کیا تم (ان ناپاک چیزوں سے) باز آنے والے ہو؟اور اللہ کی اطاعت کرو

اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا

اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور (نافرمانی سے) بچتے رہو پس اگر تم منہ پھیرے رہو تو جان لو کہ بے شک ہمارے رسول

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

(خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے ذمہ تو صرف واضح طور پر (ہمارے احکام) پہنچا دینا ہے۔ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا

جو (حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے) انھوں نے کھایا (پیا) جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہے اور ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے پھر ڈرتے

وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۲/۲

رہے اور (آنے والے حکم پر) ایمان لائے پھر ڈرتے رہے اور انھوں نے نیک کام کیے اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ

اے ایمان والو! اللہ ضرور تمھیں آزمائے گا کسی قدر (اس) شکار سے جس تک تمھارے ہاتھ اور تمھارے نیزے پہنچ سکتے ہیں تاکہ اللہ ظاہر کر دے

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کہ کون اُس سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے پس جس کسی نے اِس کے بعد بھی زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ

احرام کی حالت میں تم شکار نہ مارو اور جس نے تم میں سے جان بوجھ کر شکار مارا تو (اس) کا بدلہ ہے مویشیوں میں سے اسی کی مثل جو اس نے مارا

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ

تم میں سے دو عادل آدمی اُس کا فیصلہ کریں گے یہ قربانی ہوگی جسے کعبہ تک پہنچانا ہو گا یا اُس کا کفارہ مساکین کو کھانا کھلانا ہو گا یا

عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ

اُس کے بدلے روزے رکھنا ہوں گے تاکہ وہ اپنے کیے (کی سزا) کا مزہ چکھے اللہ نے وہ معاف فرما دیا جو پہلے ہو چکا اور جو دوبارہ ایسا کرے تو اللہ اُس

فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

سے انتقام لے گا اور اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔تمھارے لیے سمندر کا شکار اور اُس کا طعام حلال کر دیا گیا (یہ) تمھارے لیے اور

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

مسافروں کے فائدے کے لیے ہے اور تم پر خشکی کا شکار حرام کر دیا گیا جب تک تم احرام میں ہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو جس کے حضور

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ

تمھیں جمع کیا جائے گا۔ اللہ نے حرمت والے گھر کعبہ کو لوگوں کے لیے قیام (امن اور بقا) کا ذریعہ بنایا ہے

وَ الشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَ الۡهَدۡیَ وَ الۡقَلَآئِدَ ؕ

اور حرمت والے مہینا کو اور حرم کو بھیجی ہوئی قربانیوں کو اور اُن جان وروں کو (بھی) جن کے گلوں میں (قربانی کی نشانی کے) پٹے بندھے ہوئے ہیں

ذٰلِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۹۷﴾

(قابلِ احترام بنا دیا) یہ اِس لیے ہے تا کہ تم جان لو بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹۸﴾ؕ مَا عَلَی الرَّسُوۡلِ

جان لو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے اور بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے

اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ قُلۡ لَّا یَسۡتَوِی

ذمہ تو صرف واضح طور پر (احکام کا) پہنچانا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ ناپاک

الۡخَبِیۡثُ وَ الطَّیِّبُ وَ لَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِیۡثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ

اور پاک برابر نہیں ہیں اگرچہ ناپاک کی کثرت تمھیں بہت پسند آئے لہٰذا اے عقل مندو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تا کہ

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ؑ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡیَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ ۚ وَ اِنۡ ع ۱۳ ۲

تم فلاح پاؤ۔ اے ایمان والو! اُن چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو جو اگر تمھارے لیے ظاہر کر دی جائیں تو تمھیں بُری لگیں اور اگر

تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡهَا حِیۡنَ یُنَزَّلُ الۡقُرۡاٰنُ تُبۡدَ لَكُمۡ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا ؕ

تم اُن کے بارے میں سوال کرو گے جب قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تمھارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی اللہ نے ان (گذشتہ سوالات) کو معاف فرما دیا

وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدۡ سَاَلَهَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ اَصۡبَحُوۡا بِهَا كٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾

اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت حِلم والا ہے۔ یقیناً تم سے پہلے ایک قوم نے اس قسم کے سوالات کیے تھے پھر وہ ان باتوں کی وجہ سے کافر ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِیۡرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِیۡلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ

اللہ نے (جانوروں میں) نہ کوئی بحیرہ مقرر کیا اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ اللہ پر

عَلَی اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ وَ اَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰی مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ

جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اُس (قرآن) کی طرف جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور

اِلَی الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَیۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ

رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف تو وہ کہتے ہیں ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا (بھلا) اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ

لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ (کیا پھر بھی ان کی پیروی کریں گے؟) اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کی ذمّے داری ہے تمھیں نقصان نہیں دے

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

سکتا جو گمراہ ہوا جب کہ تم (خود) ہدایت پر ہو اللہ (ہی) کی طرف تمھیں واپس جانا ہے پھر وہ تمھیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ

اے ایمان والو! تمھارے درمیان گواہی کا معاملہ اِس طرح ہو کہ جب تم میں سے کسی کی موت قریب آجائے وصیّت کرتے وقت تم میں سے دو معتبر شخص ہوں

مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

(جو تمھاری وصیّت پر گواہ بنیں) یا تمھارے غیروں (یعنی غیر مسلموں) میں سے دوسرے دو ہوں اگر تم زمین میں سفر کررہے ہو پھر تمھیں موت کی مصیبت

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ

آپہنچے اِن دونوں کو نماز کے بعد روکو اگر تمھیں شک پڑ جائے تو وہ اللہ کی قسم اُٹھائیں کہ ہم اِس (گواہی) کے عوض کوئی مال نہیں لیں گے اگر چہ کوئی

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى

قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور ہم اللہ کی گواہی کو نہیں چھپائیں گے (اگر ہم ایسا کریں) تو یقیناً ہم گناہ گاروں میں سے ہوں گے۔ پھر اگر پتا چلے کہ وہ

اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

دونوں (گواہ جھوٹ بول کر) گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو اُن کی جگہ دو اور افراد کھڑے ہوجائیں اُن میں سے جن کا (جھوٹی گواہی کے ذریعہ) حق مارا گیا

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

ہے جو (میّت کے) قریب تر ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں (کہ) یقیناً ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے (اس گواہی

وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا

میں) کوئی زیادتی نہیں کی (اگر ہم ایسا کریں) تو اُس وقت یقیناً ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ لوگ (شروع ہی میں) اُس

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ

کی صحیح طور پر گواہی دیں یا پھر وہ (اس بات سے) ڈریں کہ (جھوٹی گواہی کی صورت میں) لوٹائی جائیں گی قسمیں (میّت کے وارثوں کی طرف) ان کی

ع ۱۴ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع

قسموں کے بعد اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور (قبول کرنے کی نیّت سے حکم) سُنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا

(اس دن کا خوف کرو) جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع فرمائے گا پھر پوچھے گا (تمھاری اُمّتوں کی طرف سے) تمھیں کیا جواب ملا رسول عرض کریں گے کہ

لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ

ہمیں کوئی علم نہیں بے شک تو ہی غیب کی ساری باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (یہ واقعہ اس دن ہوگا) جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ ابن مریم! تم اپنے اوپر

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۫ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

اور اپنی والدہ پر میری نعمت یاد کرو جب میں نے رُوح القدس (جبریل علیہ السّلام) کے ذریعہ تمھاری مدد کی تم گہوارے میں اور بڑی عمر میں بھی لوگوں سے

وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ

بات کرتے تھے اور جب میں نے تمھیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ

گارے سے ایک پرندے کی سی صورت (کا پُتلا) بناتے تھے اور پھر تم اُس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے (اُڑتا ہوا) پرندہ بن جاتا تھا

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ

اور تم مادرزاد اندھے اور کوڑھ کے مریض کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور جب تم میرے حکم سے مُردوں کو (زندہ) نکال کھڑا کرتے تھے

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ

اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روک دیا تھا جب تم اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے تو اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے کہ یہ تو کھُلے

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا

جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور (یاد کرو) جب میں نے حواریوں کے دل میں (یہ) ڈالا کہ مجھ پر اور میرے رسول (عیسیٰ علیہ السّلام) پر ایمان لاؤ تو انھوں

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ

نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور (اے اللہ!) تُو گواہ رہ کہ بے شک ہم فرماں بردار ہیں۔ جب حواریوں نے کہا تھا اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا آپ کا رب ایسا

رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) ایک خوان اتار دے عیسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ

انھوں نے کہا ہم تو چاہتے ہیں کہ اُس میں سے کھائیں اور ہمارے دل (پوری طرح) مطمئن ہو جائیں اور ہم (مزید یقین کے ساتھ) جان لیں کہ آپ نے ہم

صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ

سے سچ کہا تھا اور ہم اِس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السّلام) نے عرض کیا اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان

عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ

سے (کھانے کا) خوان اُتار دے تاکہ وہ (دن) ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی بن جائے اور ہمیں رزق عطا

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ

فرما اور تُو بہترین رزق دینے والا ہے۔اللہ نے فرمایا بے شک میں تم پر اس (خوان) کو نازل کرنے والا ہوں لیکن اِس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا تو

ع ۱۵ ۵

فَاِنِّيْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

بے شک میں اُسے ایسا عذاب دوں گا کہ تمام جہانوں میں سے ایسا عذاب کسی کو بھی نہیں دوں گا۔اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ ابنِ مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ کے سوا دو معبود بنا لو (عیسیٰ علیہ السّلام) عرض کریں گے تُو (ہر عیب سے) پاک ہے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَا يَكُوْنُ لِيْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَ

مجھے یہ لائق نہیں تھا کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق ہی نہیں اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو تُو اُسے ضرور جانتا تُو جانتا ہے جو میرے دل میں

لَاۤ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِيْ بِهٖۤ اَنِ

پوشیدہ ہے اور میں تیری پوشیدہ باتوں کو نہیں جانتا بے شک تُو غیب کی ساری باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔میں نے اُنھیں وہی کہا تھا جس کا تُو نے مجھے حکم دیا

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ

تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمھارا (بھی) رب ہے اور میں اُن پر گواہ تھا جب تک میں اُن میں رہا پھر جب تُو نے مجھے اُٹھا لیا تو

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ

تُو ہی اُن پر نگہبان تھا اور تُو ہر چیز پر گواہ ہے۔اگر تُو اُنھیں سزا دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں

وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

اور اگر تُو اُنھیں بخش دے تو بے شک تُو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔اللہ فرمائے گا یہ ہے وہ دن جس میں سچّوں کو اُن کا

صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ

سچ فائدہ دے گا اُن کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس (اللہ) سے

رَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا فِيۡهِنَّ ؕ

راضی ہوئے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان میں ہے (سب کی) بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ١٦ ٥ ٦

اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

نوٹ سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ کی آیات 8 تا 10، 38 تا 40، 48 تا 49 اور 83 تا 86 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كُوۡنُوۡا	تم ہو جاؤ	قَوّٰمِيۡنَ	مضبوطی سے قائم رہنے والے	بِالۡقِسۡطِ	انصاف کے ساتھ
لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ	تمھیں ہرگز آمادہ نہ کرے	شَنَاٰنُ	دشمنی	اَقۡرَبُ	زیادہ قریب
كَذَّبُوۡا	انھوں نے جھٹلایا	اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ	جہنم والے	اَلسَّارِقُ	چور مرد
اَلسَّارِقَةُ	چور عورت	اَيۡدِيَهُمَا	ان دونوں کے ہاتھ	نَكَالًا	عبرت ناک سزا
مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی	مُهَيۡمِنًا	نگران	شِرۡعَةً	شریعت
مِنۡهَاجًا	راستہ	تَرٰٓى	آپ دیکھتے ہیں	اَعۡيُنَهُمۡ	ان کی آنکھوں کو
تَفِيۡضُ	بہ رہی ہوتی ہیں	الدَّمۡعِ	آنسو	فَاكۡتُبۡنَا	پس ہمیں لکھ لے
نَطۡمَعُ	ہم توقع رکھتے ہیں	اَثَابَهُمُ	انھیں بدلے میں عطا فرمائے گا	الۡاَنۡهٰرُ	نہریں
		الۡمُحۡسِنِيۡنَ	نیکی کرنے والے		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ (ب) سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ

(ج) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ (د) سُوْرَۃُ الْعُقُوْدِ

(ii) اَلْمَآئِدَۃُ کا معنٰی ہے:

(الف) دسترخوان (ب) میز

(ج) کمرا (د) کرسی

(iii) آسمان سے نزولِ مائدہ کا مطالبہ کیا گیا:

(الف) حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام سے (ب) حضرت داوٗد علیہ السّلام سے

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام سے (د) حضرت یحییٰ علیہ السّلام سے

(iv) تکمیلِ دین اور اتمامِ نعمت کا ذکر ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں (ب) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں

(ج) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں (د) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ میں

(v) قیامت تک کے لیے قابلِ عمل شریعت ہے:

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی (ب) حضرت داوٗد علیہ السّلام کی

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی (د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کی روشنی میں تکمیلِ دین کا تذکرہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں فساد فی الارض اور چوری کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

(iii) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں کن جانوروں کا گوشت کھانا حرام قرار دیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں مذکور خوشی اور رزق میں برکت کی دُعا کا ترجمہ تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں کس طرح مسلمانوں کو بُرے اعمال سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- لَا یَجْرِمَنَّکُمْ ....
- شَنَاٰنُ ....
- اَقْرَبُ ....
- کَذَّبُوْا ....
- اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ
اِعْدِلُوْا ۙ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑧

- وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

- وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- چوری اور فساد فی الارض جیسے رزائل سے بچتے ہوئے دوسروں کو ان سے بچنے کی تلقین کریں۔
- جماعت کے کمرے میں سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔
- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کی آیات 8 تا 10، 38 تا 40، 48 تا 49 اور 83 تا 86 کا ترجمہ یاد کریں اور کاپی پر لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کی روشنی میں طلبہ کو قصاص کے احکام سے آگاہ کریں۔
- جماعت کے کمرے میں سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کروائیں۔
- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کی آیات 8 تا 10، 38 تا 40، 48 اور 49 اور 83 تا 86 کا ترجمہ یاد کروائیں اور کاپی پر لکھوائیں۔
- طلبہ کو مکمل سورۃ کا ترجمہ پڑھائیں اور امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ

تعارف

سُوْرَةُ النُّوْرِ قرآن مجید کی چوبیسویں (24ویں) سورت ہے۔ یہ سورت قرآنِ مجید کے اٹھارویں (18ویں) پارے میں ہے۔ اس سورت میں چونسٹھ (64) آیات اور نو (9) رکوع ہیں۔ یہ سورت مدنی دور کے وسط میں نازل ہوئی۔ اس سورت کا نام اس کی آیت نمبر پینتیس (35) اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ترجمہ: ''اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے'' سے ماخوذ ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے مردوں کو سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ سکھاؤ اور اپنی عورتوں کو سُوْرَةُ النُّوْرِ سکھاؤ۔
(شعب الایمان:2205)

سُوْرَةُ النُّوْرِ اور اس سے پہلی سورت سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے مضامین مشترک نوعیت کے ہیں۔ سُوْرَةُ النُّوْرِ کو سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا اختتامیہ بھی کہا گیا ہے، یعنی جو معاشرتی زندگی سے متعلقہ مضامین سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں بیان کیے گئے ہیں ان کی تفصیل سُوْرَةُ النُّوْرِ میں آئی ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ النُّوْرِ کا مرکزی موضوع معاشرتی زندگی سے متعلق آداب کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ النُّوْرِ کی ابتدا میں عفت و عصمت کی حفاظت کے متعلق اسلامی اَحکام بیان کیے گئے ہیں، جن میں بدکاری کی سخت سزا کا ذکر کیا گیا ہے۔ زانی عورت اور زانی مرد کے رویّوں کی سنگینی کو بیان کر کے ان کے لیے سخت سزا تجویز کی گئی ہے۔ اسی طرح پاک باز عورت پر تہمت لگانے کی سزا بیان کی گئی ہے۔ شوہر کے اپنی بیوی پر بدکاری کا الزام لگانے کی صورت میں ان کی علیحدگی کا طریقہ بیان کیا گیا ہے، جس کو لِعَان کہتے ہیں۔

اس سورت مبارکہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی براءت اور پاک دامنی کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جس کو واقعۂ اِفک سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اس سورت میں معاشرتی آداب و اَحکام بھی بیان کیے گئے ہیں: کسی کے گھر میں بغیر اجازت داخلے سے منع کیا گیا ہے، البتہ مسافر خانے اور سرائے وغیرہ کو اس حکم سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے سلام کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کو بہترین دعا کہا گیا ہے۔ نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنے شوہر، باپ، دادا، شوہر کے باپ دادا، اپنے بیٹے،

شوہر کے بیٹے، بھائی، بھتیجے، بھانجے، مسلمان عورتوں، باندیوں، نفسانی خواہش سے پاک مردوں اور چھوٹے بچوں کے سوا اپنی زیب و زینت کسی غیر محرم پر ظاہر نہ کریں۔ ایمان والوں کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آرام کرنے کے تین مخصوص اوقات یعنی فجر سے پہلے، ظہر سے پہلے اور عشا کے بعد، اہلِ خانہ کے پاس بغیر اجازت کے داخل نہیں ہونا چاہیے۔ مسلمانوں کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اپنے غیر شادی شدہ مردوں، عورتوں، غلاموں اور باندیوں کا نکاح کر دیا کرو تاکہ وہ برائی سے بچے رہیں۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نورانیت کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور نورانیت کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسے ہے جیسے ایک طاق میں چراغ ہو۔ چراغ ایک فانوس میں رکھا ہو۔ فانوس گویا ایک موتی جیسا ستارا ہو اور اس چراغ کو زیتون کا تیل روشن کرے۔ نورانیت کا عالَم یہ ہے کہ بغیر شعلے کے خود ہی روشن ہو جائے، یعنی نور ہی نور ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں مسلمانوں اور کافروں کے اعمال کی مثال یوں دی گئی ہے کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں ہوتے اور قیامت کے دن کا خوف رکھتے ہیں، انھیں ان کے اَعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جب کہ کافروں کے اعمال گویا سَراب ہیں کہ دور سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پانی ہے مگر قریب جانے پر سوائے ریت کے کچھ نظر نہیں آتا۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں مومنین اور منافقین کے طرزِ عمل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ منافقین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فیصلوں سے رُوگردانی کرتے ہیں۔ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مجلس میں بیٹھے ہوتے ہیں تو آنکھیں چُرا کے نکل جاتے ہیں۔ جب کسی معاملے میں فیصلہ ان کے خلاف آئے تو انکار کرتے ہیں اور جب حق میں آئے تو خوش ہوتے ہیں۔ منافقین قسمیں کھا کھا کر اپنی وفاداری کا یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں، مگر اللہ تعالیٰ ان کے دل کی کیفیت کو جانتا ہے۔ دنیا و آخرت کی کامیابی انھی لوگوں کے لیے ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرتے ہیں اور روگردانی کرنے والوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں اہلِ ایمان کا طرزِ عمل یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فیصلوں کو دل سے تسلیم کرتے ہیں۔ وہ آدابِ مجلس کا خیال کرتے ہیں، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا دل و جان سے احترام کرتے ہیں اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اس طرح نہیں بلاتے جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔

بے حیائی پھیلانے پر عذاب کی وعید

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (سُوْرَۃُ النُّوْرِ:19)

ترجمہ: بے شک جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ اہلِ ایمان میں بے حیائی پھیلے اُن کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اٰیَاتُھَا ۶۴ (۲۴) سُوْرَۃُ النُّوْرِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۲) رُکُوْعَاتُھَا ۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سُوْرَۃٌ اَنْزَلْنٰھَا وَ فَرَضْنٰھَا وَ اَنْزَلْنَا فِیْھَآ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ①

(یہ) ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس (کے احکام) کو ہم نے فرض کیا ہے اور ہم نے اِس میں واضح آیات نازل فرمائی ہیں تا کہ تم نصیحت

اَلزَّانِیَۃُ وَ الزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ ۪ وَّ لَا تَاْخُذْکُمْ بِھِمَا رَاْفَۃٌ فِیْ

حاصل کرو۔ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور تمھیں اللہ کے دین کے معاملہ میں ان دونوں پر ذرا ترس

دِیْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْیَشْھَدْ عَذَابَھُمَا طَآئِفَۃٌ مِّنَ

نہ آئے اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور چاہیے کہ مومنوں کی ایک جماعت اُن دونوں کی سزا (کے موقع) پر موجود رہے۔

الْمُؤْمِنِیْنَ ② اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً اَوْ مُشْرِکَۃً ۫ وَّ الزَّانِیَۃُ لَا یَنْکِحُھَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ

زانی مرد صرف زنا کار یا مشرکہ عورت (ہی) سے نکاح (کرنا پسند) کرے گا اور زانیہ عورت صرف زانی یا مشرک مرد (ہی) سے نکاح (کرنا پسند) کرے گی اور

مُشْرِکٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ ③ وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا

مومنوں پر یہ حرام کیا گیا ہے۔ اور وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں پھر (اس پر) چار گواہ نہ پیش کرسکیں

بِاَرْبَعَۃِ شُھَدَآءَ فَاجْلِدُوْھُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَۃً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَھُمْ شَھَادَۃً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ

تو اُن کو اسّی (۸۰) کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی اُن کی کوئی گواہی قبول نہ کرو اور وہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ④ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑤ وَ

فاسق ہیں۔ مگر وہ لوگ جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور

الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَھُمْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّھُمْ شُھَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُھُمْ فَشَھَادَۃُ اَحَدِھِمْ اَرْبَعُ

وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں اور اُن کے پاس خود ان کے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو ان میں سے ایسے کسی شخص کی گواہی یہ ہے کہ (وہ) چار بار اللہ کی

شَھٰدٰتٍۭ بِاللّٰہِ ۙ اِنَّہٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ⑥ وَ الْخَامِسَۃُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِنْ کَانَ مِنَ

قسم کھا کر گواہی دے کہ یقیناً وہ (اس لگائے ہوئے الزام میں) سچا ہے۔ اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اُس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ

الْكٰذِبِيْنَ ۞٧ وَ يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

جھوٹا ہو۔ اور اس عورت سے (بھی) یہ بات (زنا کی) سزا کو ٹال سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (شوہر) یقیناً (اس الزام میں) جھوٹا

الْكٰذِبِيْنَ ۙ ٨ وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ٩ وَ لَوْ لَا فَضْلُ

ہے۔ اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اللہ کا غضب ہو اُس (عورت) پر اگر وہ (شوہر) سچا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

ع اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ

اور اُس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاتے) اور بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

(حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر) بہتان لگایا (وہ) تمھارے اندر کا (ہی) ایک ٹولہ ہے تم اس (بہتان کے واقعہ) کو اپنے حق میں بُرا مت سمجھو بلکہ وہ تمھارے حق

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ

میں بہتر (ہی) ہے اُن میں سے ہر ایک نے جتنا گناہ کمایا اُس کے لیے اتنا ہی حصّہ ہے اور اُن میں سے جس نے اس (بہتان) میں سب سے زیادہ حصّہ لیا

عَظِيْمٌ ١١ لَوْ لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ

اُس کے لیے بڑا عذاب ہے۔ (ایسا) کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے اس (بہتان) کو سنا تھا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا

وَّ قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ١٢ لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ

ہوتا اور کہا ہوتا کہ یہ تو بالکل واضح بہتان ہے۔ وہ (بہتان لگانے والے) اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے پھر جب وہ گواہ نہیں لا سکے تو (جان لو)

فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ١٣ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَ

یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو

الْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۚۖ ١٤ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ

جس (تہمت کے) چرچے میں تم پڑ گئے ہو اس پر تمھیں بڑا عذاب پہنچتا۔ (جب تم ایک دوسرے سے) اس (بہتان) کو اپنی زبانوں سے نقل کر رہے تھے اور

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ١٥ وَ لَوْ لَآ

اپنے مُنھ سے وہ کچھ کہتے تھے جس کا تمھیں کوئی علم ہی نہ تھا اور تم اس کو معمولی بات سمجھ رہے تھے حالاں کہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔ اور ایسا کیوں نہ

اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ١٦

ہوا جب تم نے اس (بہتان) کو سنا تھا تو تم کہہ دیتے کہ ہمیں لائق نہیں کہ ہم ایسی بات مُنھ پر لائیں (اے اللہ!) تُو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ

اللہ تمھیں نصیحت فرماتا ہے کہ پھر کبھی بھی ایسی بات نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ اور اللہ تمھارے لیے آیات کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور

اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ بےشک جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ اہلِ ایمان میں بےحیائی پھیلے اُن کے لیے دُنیا و آخرت میں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ لَوْ لَا فَضْلُ

دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

ع ۲ النصف ۸

اور اُس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم پر عذاب آ جاتا) اور بے شک اللہ بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم کی

الشَّيْطٰنِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ

پیروی نہ کرو اور جو شخص شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی کرتا ہے تو بےشک وہ (اسے) بےحیائی اور بُرائی کا حکم دیتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک فرما دیتا ہے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَ لَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَ

خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور قسم نہ کھائیں جو تم میں سے (دینی) فضیلت اور (مالی) وسعت والے ہیں کہ وہ رشتہ داروں اور

الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَ لْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ

مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ) نہ دیں گے اور اُنھیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمھیں بخش

اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

دے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بےشک وہ لوگ جو پاک دامن بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں

لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ

اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن گواہی دیں گی اُن کے خلاف اُن کی زبانیں اور

اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُوْنَ

اُن کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان (اعمال) پر جو وہ کیا کرتے تھے۔ اس دن اللہ اُنھیں اُن (کے اعمال) کا حقیقی بدلہ پورا پورا عطا فرمائے گا اور وہ جان لیں

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ۚ وَ

گے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے (اور حق کا) ظاہر فرمانے والا ہے۔ ناپاک عورتیں ناپاک مَردوں کے لائق ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لائق ہیں اور

الطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَ الطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ ؕ

پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مَردوں کے لائق ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لائق ہیں یہ لوگ بَری ہیں اُن (تہمت والی) باتوں سے جو (ناپاک) لوگ بیان

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿۲۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى ع ٣ ٦ ٩

کررہے ہیں ان (پاکیزہ افراد) کے لیے مغفرت اور عزّت والا رزق ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہونا یہاں تک کہ تم

تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ

اجازت (نہ) لے لو اور گھر والوں کو سلام (نہ) کرلو یہ تمھارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم اُن (گھروں)

تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى یُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِیْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو اُن میں مت داخل ہو یہاں تک کہ تمھیں اجازت دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا

تو تم واپس چلے جاؤ یہ تمھارے لیے پاکیزہ ترین بات ہے اور اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو خوب جانتا ہے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم ایسے گھروں میں

بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِیْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

(اجازت لیے بغیر) داخل ہو جن میں کوئی رہائش پذیر نہ ہو جن میں تمھارا کوئی سامان ہو اور اللہ سب جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) مومن مَردوں سے فرما دیجیے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ اُن کے لیے پاکیزہ ترین بات ہے،

اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ یَحْفَظْنَ

بے شک اللہ ان کاموں سے خوب واقف ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ مومنہ عورتوں سے فرما دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں

فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى

کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اُس کے جو اُس میں سے از خود ظاہر ہو جائے اور چاہیے کہ وہ اپنے سروں پر لی ہوئی اوڑھنیاں اپنے

جُیُوْبِهِنَّ ۪ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ

گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہر یا اپنے والد یا اپنے شوہر کے والد یا اپنے بیٹوں یا

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ

اپنے شوہر کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں یا اپنی جیسی عورتوں یا کنیزوں کے

اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا

جن کی وہ مالک ہیں یا مَردوں میں سے ان خدمت گاروں کے جو (جنسی) خواہش نہیں رکھتے یا اُن بچوں کے جو عورتوں کی پردہ والی چیزوں سے واقف نہیں

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ

ہوئے اور (مومنہ عورتوں کو چاہیے کہ) وہ (چلتے ہوئے) اپنے پاؤں (زمین پر) زور سے نہ رکھیں کہ وہ (سنگھار) ظاہر ہوجائے جو انھوں نے اپنی زینت میں

وَ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ وَ

سے چھپا رکھا ہے اور اے مومنو! تم سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور تم میں سے جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کرو

الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور تمھارے غلاموں اور کنیزوں میں سے بھی جو (نکاح کے) قابل ہوں (ان کا بھی نکاح کردو) اگر وہ نادار ہوں تو اللہ اُنھیں اپنے فضل سے غنی فرمادے گا۔

وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾ وَ لْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور اللہ بڑی وسعت والا بہت علم والا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو پاک دامنی اختیار کرنی چاہیے جو نکاح کی استطاعت نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ اُنھیں اپنے فضل

فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ

سے غنی فرما دے اور تمھارے (غلاموں اور کنیزوں) میں سے جو مکاتبت (آزادی کا معاہدہ) کرنا چاہیں تو ان سے مکاتبت کرلو اگر تم جانتے ہو کہ ان کے اندر

خَیْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ

کوئی خیر ہے اور اُنھیں اللہ کے اس مال میں سے دو جو اُس نے تمھیں عطا فرمایا ہے اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی

اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

ہوں (محض اس لیے) کہ تمھیں دنیا کی زندگی کے فائدے حاصل ہوجائیں اور جو اُنھیں مجبور کرے گا تو ان کے مجبور ہوجانے کے بعد بے شک اللہ (ان کنیزوں

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ

کو) بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے تمھاری طرف واضح کرنے والی آیات نازل کردی ہیں اور اُن لوگوں کی کچھ مثالیں جو تم سے پہلے

ع ٤ ٨ ١٠ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا

گزر چکے ہیں اور (یہ) پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نُور ہے اُس کے نُور کی مثال یوں ہے جیسے ایک طاق میں ایک چراغ

مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِیۡ زُجَاجَۃٍ ؕ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّہَا کَوۡکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ

(رکھا) ہو (وہ) چراغ (شیشے کے) ایک فانوس میں ہو (وہ) فانوس گویا موتی کی طرح ایک چمکتا ہوا تارا ہے وہ (چراغ) زیتون کے ایسے مبارک درخت کے

زَیۡتُوۡنَۃٍ لَّا شَرۡقِیَّۃٍ وَّ لَا غَرۡبِیَّۃٍ ۙ یَّکَادُ زَیۡتُہَا یُضِیۡٓءُ وَ لَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡہُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰی نُوۡرٍ ؕ

تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے نہ غربی قریب ہے کہ اُس کا تیل اپنے آپ ہی روشن ہوجائے اگر چہ اُسے آگ نہ بھی چھوئے یہ نُور پر نُور ہے

یَہۡدِی اللّٰہُ لِنُوۡرِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضۡرِبُ اللّٰہُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ

اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نُور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

عَلِیۡمٌ ﴿ۙ۳۵﴾ فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَ یُذۡکَرَ فِیۡہَا اسۡمُہٗ ۙ

(اللہ کے نُور کی طرف ہدایت پانے والے) ایسے گھروں میں ہیں (جن کے متعلق) اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند مقام دیا جائے اور ان میں اس کا نام ذکر کیا

یُسَبِّحُ لَہٗ فِیۡہَا بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ ﴿ۙ۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡہِیۡہِمۡ تِجَارَۃٌ وَّ لَا بَیۡعٌ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ

جائے اُن میں صبح اور شام اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ وہ مرد جنھیں کوئی تجارت اور کوئی خرید و فروخت نہ اللہ کے ذکر سے غافل کرتی ہے

وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ اِیۡتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۪ۙ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِیۡہِ الۡقُلُوۡبُ وَ الۡاَبۡصَارُ ﴿٭ۙ۳۷﴾

اور نہ نماز قائم کرنے سے اور نہ زکوٰۃ ادا کرنے سے وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ پلٹ جائیں گی۔

لِیَجۡزِیَہُمُ اللّٰہُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ یَزِیۡدَہُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ

تا کہ اللہ اُنھیں بہترین بدلہ دے اُس کا جو اُنھوں نے اعمال کیے اور اُنھیں اپنے فضل سے مزید عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا

حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُہُمۡ کَسَرَابٍۭ بِقِیۡعَۃٍ یَّحۡسَبُہُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤی اِذَا

ہے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اُن کے اعمال کسی چٹیل میدان میں سراب کی طرح ہیں پیاسا اُسے پانی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس (اُسے

جَآءَہٗ لَمۡ یَجِدۡہُ شَیۡئًا وَّ وَجَدَ اللّٰہَ عِنۡدَہٗ فَوَفّٰىہُ حِسَابَہٗ ؕ وَ اللّٰہُ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿ۙ۳۹﴾

پینے کے لیے) آتا ہے تو اُسے کچھ بھی نہیں پاتا اور وہ اللہ کو اپنے پاس پاتا ہے تو وہ (اللہ) اُسے اُس کا پورا حساب چکا دیتا ہے اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا

اَوۡ کَظُلُمٰتٍ فِیۡ بَحۡرٍ لُّجِّیٍّ یَّغۡشٰہُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِہٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِہٖ سَحَابٌ ؕ

ہے۔ یا (کفار کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے ہوں جس پر ایک موج چھائی ہوئی ہو اُس موج پر ایک اور موج (ہو اور) اُس کے

ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُہَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَہٗ لَمۡ یَکَدۡ یَرٰىہَا ؕ وَ مَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوۡرًا

اوپر بادل تہ در تہ اندھیرے (ہی اندھیرے) ہیں اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اُسے بھی نہ دیکھ پائے اور جس کو اللہ نُور عطا نہ کرے تو اُس کے لیے کوئی

ع ٥ ١١

فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّيْرُ

نُور نہیں۔(اے مخاطب!) کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ ہی ہے جس کی تسبیح بیان کرتی ہے ہر وہ شے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور پَر پھیلائے

صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ

پرندے ہر ایک نے اپنی نماز اور اپنی تسبیح یقیناً جان رکھی ہے اور اللہ اُسے خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ

بادشاہت ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر اُنھیں آپس میں ملا دیتا ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ

پھر اُس کو تہ بہ تہ بنا دیتا ہے پھر (اے مخاطب!) تُو دیکھتا ہے کہ بارش کے قطرے اس کے درمیان سے ٹپکتے ہیں اور وہ آسمان سے پہاڑوں (جیسے بادلوں) سے

جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ

اولے برساتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اسے ہٹا دیتا ہے قریب ہے کہ اُس (بادل) کی بجلی کی چمک ان کی

يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

آنکھوں کو ختم کر دے۔ اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے یقیناً اِس میں عبرت (کا سامان) ہے بصیرت رکھنے والوں کے لیے۔

الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

اور اللہ نے زمین پر چلنے والے ہر جان دار کو پانی سے پیدا فرمایا اُن میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا پھرتا ہے اور اُن میں سے کوئی

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

دو ٹانگوں پر چلتا پھرتا ہے اور اُن میں سے کوئی چار پاؤں پر چلتا پھرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

طرح قادر ہے۔ یقیناً ہم نے واضح آیتیں نازل کیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ

اور وہ کہتے ہیں ہم اللہ پر اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی پھر اِس کے بعد اُن میں سے ایک گروہ (اس دعوے کے

بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ

بعد) مُنھ موڑ لیتا ہے اور ایسے لوگ (حقیقت میں) مومن نہیں ہیں۔ اور جب اُنھیں اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف بُلایا جاتا ہے تا کہ

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا

وہ اُن کے درمیان (جھگڑوں کا) فیصلہ فرما دیں تب ان میں سے ایک گروہ رُوگردانی کرنے والا ہوتا ہے۔اور اگر فیصلہ اُن کے حق میں ہوتو اُن

اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ

(رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے بڑے فرماں بردار بن کر چلے آتے ہیں۔کیا اُن کے دلوں میں کوئی (نفاق کی) بیماری ہے یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا

ع ١٢ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ

انھیں اندیشہ ہے کہ اللہ اور اُس کا رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن پر ظلم کریں گے (نہیں) بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔بے شک مومنوں کی بات تو یہی ہوتی ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ

کہ جب اُنھیں بُلایا جائے اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ فرمائیں کہ وہ کہیں ہم نے (احکام کو) سنا اور ہم

اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ

نے (ان کی) اطاعت کی اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور

يَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

اُس (کی نافرمانی) سے بچے تو یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔اور یہ (منافقین) اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اُنھیں حکم دیں تو وہ (جہاد کے لیے) ضرور نکلیں گے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے قسمیں مت کھاؤ (تمہاری) اطاعت (خوب) معلوم ہے بے شک

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

اللہ خوب خبردار ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) فرما دیجیے کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ

کی پھر اگر تم نے مُنھ موڑ لیا تو بے شک رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے ذمہ وہی کچھ ہے جو اُن پر لازم کیا گیا اور تمھارے ذمہ وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اور اگر تم

تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اُن کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے ذمہ تو صرف واضح طور پر (حق بات) پہنچا دینا ہے۔اللہ نے تم میں سے اُن

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ

لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے کہ وہ ضرور بالضرور اُنھیں زمین میں خلافت عطا فرمائے گا جس طرح اُس نے اُن لوگوں

قَبْلِهِمْ ۠ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ

کوخلافت عطافرمائی جو اِن سے پہلے تھےاوراُن کے لیے اُن کے اُس دین کوضرور غالب کرے گا جو اُس نے اُن کے لیے پسند کیا اور اُن کے خوف (کی

اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

کیفیت) کوضرورامن سے بدل دے گا (بس) وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کوشریک نہ ٹھہرائیں گےاور جواس کے بعد (بھی) ناشکری کریں تو

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اوررسول(خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ

رحم کیا جائے۔ ہرگز نہ سمجھنا اُن لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا کہ وہ (اللہ کو) زمین میں عاجز کرنے والے ہیں اوراُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے اور

لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ ع ۷ ۱۲

یقیناً وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔اے ایمان والو! چاہیے کہ وہ تم سے اجازت طلب کیا کریں جوتمھاری ملکیت میں (غلام اور کنیزیں) ہیں اور وہ (بچے) جوتم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ

ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے تین اوقات میں فجر کی نماز سے پہلے اور

حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ

دوپہر کے وقت جب تم اپنے کپڑے اتارے رکھتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد، (یہ) تین (اوقات) تمھارے پردے کے ہیں

لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى

اِن اوقات کے علاوہ نہ تم پر کوئی حرج ہے اور نہ اُن پر (بقیہ اوقات میں وہ) تمھارے ہاں (کثرت کے ساتھ)ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے رہتے ہیں

بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ

اسی طرح اللہ تمھارے لیے آیتوں کو واضح فرما تا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جب تمھارے بچے بلوغ کو پہنچ جائیں

مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

تو وہ اجازت طلب کیا کریں جیسا کہ ان سے پہلے (بالغ افراد) اجازت طلب کرتے ہیں اس طرح اللہ تمھارے لیے اپنی آیات (خوب) واضح فرماتا ہے اور

اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔اور وہ خانہ نشین بوڑھی عورتیں جو نکاح کی آرزو نہیں رکھتیں اُن پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار

عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيۡنَةٍ ؕ وَاَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ

دیں بشرطیکہ وہ (بھی) زینت کو ظاہر کرنے والی نہ بنیں اور اگر وہ (اِس سے بھی) احتیاط رکھیں تو اُن کے لیے بہتر ہے اور

اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۶۰﴾ لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ نابینا پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ

الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ

مریض پر کوئی حرج ہے اور نہ تمھاری جانوں پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے والد کے گھروں سے یا اپنی

اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ

ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے

عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ ؕ

ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُن گھروں سے، جن کی چابیوں کا تم اختیار رکھتے ہو یا اپنے دوست کے گھر سے تم پر کوئی حرج نہیں

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى

ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ پھر جب تم (ان میں سے) کسی گھر میں داخل ہو تو اپنوں کو سلام کہا کرو یہ (ملاقات کی) اچھی دُعا ہے

اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ

جو اللہ کے پاس سے بابرکت (اور) پاکیزہ ہے اِسی طرح اللہ تمھارے لیے آیات واضح فرماتا ہے تا کہ تم

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاِذَا كَانُوۡا مَعَهٗ عَلٰٓى ع ۸ ۱۴

سمجھ سکو۔ بے شک مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان لائے اور جب وہ اُن (رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ

کے ساتھ کسی اجتماعی کام پر (حاضر) ہوتے ہیں وہ نہیں جاتے جب تک وہ نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے اجازت نہ لے لیں بے شک جو

يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ فَاِذَا

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے اجازت مانگتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان رکھتے ہیں تو جب وہ آپ

اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ

سے اپنے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو اُن میں سے جسے آپ چاہیں اجازت دے دیں اور اُن کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔(مومنو!) تم اپنے درمیان رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے بلانے کو ایسا (معمولی) نہ بنالو جیسے تم

بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْیَحْذَرِ

آپس میں ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہو یقیناً اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو (خوب) جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ میں چپکے سے کھسک جاتے ہیں پس وہ لوگ

الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۶۳﴾

ڈریں جو رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے حکم کے خلاف کر رہے ہیں کہ کہیں ان پر (دنیا میں) کوئی آفت نہ آپڑے یا اُنھیں (آخرت میں) کوئی دردناک

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ یَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ ؕ وَ یَوْمَ

عذاب نہ آ پکڑے۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ یقیناً جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور جس دن لوگ اس کی طرف

ع ۹ ۱۵ یُرْجَعُوْنَ اِلَیْهِ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۴﴾

لوٹائے جائیں گے تو وہ ان کو بتا دے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ النُّوْرِ کی آیات 1 تا 3، 28 تا 31، 55 اور 56 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

معاشرتی زندگی کے اہم اصول

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ

ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (سُوْرَةُ النُّوْر:27)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہونا یہاں تک کہ تم اجازت (نہ) لے لو اور گھر والوں کو سلام (نہ) کر لو۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

آدابِ بارگاہِ رسالت مآب (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ (سُوْرَةُ النُّوْر:62)

ترجمہ: (مومنو!) تم اپنے درمیان رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے بلانے کو ایسا (معمولی) نہ بنالو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہو۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عورتوں کو کون سی سورت سکھانے کا حکم دیا ہے؟

(الف) سُوْرَةُ النُّوْرِ (ب) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

(ج) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ (د) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

(ii) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی پاک دامنی کو بیان کیا گیا ہے:

(الف) سُوْرَةُ النُّوْرِ میں (ب) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ میں

(ج) سُوْرَةُ الصَّفِّ میں (د) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ میں

(iii) بغیر اجازت داخل ہونے کی اجازت ہے:

(الف) چچا کے گھر میں (ب) ماموں کے گھر میں

(ج) بھائی کے گھر میں (د) سرائے اور مسافر خانے میں

(iv) آرام کرنے کے تین مخصوص اوقات میں شامل ہے:

(الف) فجر سے پہلے کا وقت (ب) فجر کے بعد کا وقت

(ج) ظہر کے بعد کا وقت (د) عصر کے بعد کا وقت

(v) کافروں کے اعمال کو تشبیہ دی گئی ہے:

(الف) بارش سے (ب) سراب سے

(ج) نہر سے (د) صحرا سے

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ النُّوْرِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَةُ النُّوْرِ میں مذکور معاشرتی آداب و احکام میں سے کوئی سے تین بیان کریں۔

(iii) سُوْرَةُ النُّوْرِ میں اللہ تعالیٰ کی نورانیت کا تذکرہ کن الفاظ میں بیان کیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَةُ النُّوْرِ میں زیب و زینت کے حوالے سے عورتوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَةُ النُّوْرِ میں اہلِ ایمان کا کیا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے؟

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیۡ فَاجۡلِدُوۡا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا مِائَۃَ جَلۡدَۃٍ ۪ وَّلَا تَاۡخُذۡکُمۡ بِہِمَا رَاۡفَۃٌ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اِنۡ
کُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ وَلۡیَشۡہَدۡ عَذَابَہُمَا طَآئِفَۃٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲﴾

- لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا غَیۡرَ مَسۡکُوۡنَۃٍ فِیۡہَا مَتَاعٌ لَّکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا
تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِہِمۡ وَیَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَہُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَزۡکٰی لَہُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
خَبِیۡرٌۢ بِمَا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾

- وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ
مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا ؕ

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے اپنے دوستوں کو آگاہ کریں۔
- سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے معلوم کریں کہ ''استیذان'' کیا ہے اور ان معلومات کو اپنی کاپی پر تحریر کریں۔
- سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ میں مذکور معاشرتی آداب کی فہرست بنائیں۔
- سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ کی آیات 1 تا 3، 28 تا 31، 55 اور 56 کا ترجمہ یاد کریں اور کاپی پر لکھیں۔
- امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ میں بیان کردہ معاشرتی آداب واحکام کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو پابندی سے پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو ایک دوسرے کو سلام کرنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضری کے آداب سے آگاہ کریں۔

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ مدنی سورت ہے۔اس میں نو (9) رکوع اور تہتّر (73) آیات ہیں۔احزاب ''حزب'' کی جمع ہے جس کا معنیٰ گروہ اور لشکر کے ہیں۔اس سورت میں غزوۂ احزاب کا تذکرہ ہے اس وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ رکھا گیا ہے۔ الْاَحْزَابِ کا لفظ اس سورت کی آیت نمبر بیس (20) میں موجود ہے۔ یہ غزوہ ہجرت کے پانچویں سال ہوا جس میں مکہ مکرمہ کے تمام قبائل نے متحد ہو کر مدینہ منورہ پر حملہ کیا۔مسلمانوں نے چوں کہ اس غزوہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشورے سے خندق کھود کر مدینہ منورہ کا دفاع کیا اس وجہ سے اس کو غزوۂ خندق بھی کہا جاتا ہے۔

مرکزی موضوع

غزوۂ خندق کے اَحوال، منافقین کی عہد شکنی، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپ کے اہلِ بیتِ اَطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے فضائل و خصائص کے ساتھ ساتھ عرب کی جاہلانہ رسوم و رواج کے متعلق اسلامی اَحکام کی تفصیل سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ کا مرکزی موضوع ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اہلِ عرب کے جاہلانہ طریقے ظِہار اور مُتبنّٰی کے حوالے سے ہدایات عطا فرمائی ہیں۔احکام شریعت پر ڈٹے رہنے اور کفار و منافقین کے دباؤ کو قبول نہ کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

ظِہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ کر جدا کرنا ہے۔ مُتبنّٰی سے مراد منھ بولا بیٹا ہے۔ اسلام نے منھ بولے بیٹے کو عزت و وقار ضرور دیا ہے لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حیثیت دی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرد کو اس کے اصل والد کی طرف منسوب کیا جائے، والد کا علم نہ ہونے کی صورت میں دینی بھائی قرار دیا جائے۔ مزید فرمایا گیا ہے کہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مومنوں کے لیے ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر ہیں اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اَزواجِ مطہراتِ رضی اللہ تعالیٰ عنھن مومنین کی مائیں ہیں۔

اس سورت میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے دو اہم واقعات غزوۂ احزاب اور غزوۂ بنو قریظہ پر روشنی ڈالی گئی ہے، اس سورت میں بہت سے شرعی احکام بھی بیان کیے گئے ہیں۔ جیسے میراث کی تقسیم رشتہ کی بنیاد پر ہو گی نہ کہ اس اسلامی بھائی چارہ کی بنیاد پر، جو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انصار و مہاجرین کے درمیان مؤاخات کی صورت میں قائم فرمایا تھا۔ اس سورت میں عورتوں کے لیے حجاب کا حکم دیا گیا ہے کہ جب گھر سے باہر نکلیں تو اپنے جسم پر چادر ڈال کر نکلا کریں، اس کے ساتھ ساتھ زمانۂ جاہلیت کی رسموں کو ختم کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ کر اپنے سے جُدا کر دے، کسی بھی شخص کا یہ عمل ظِہار کہلاتا ہے۔ دوسری یہ کہ اگر کوئی شخص کسی کو منھ بولا بیٹا بنا لیتا تو اس کی بیوی کو حقیقی بہو سمجھتے ہوئے محرم قرار دیا جاتا تھا۔ اس رسم کو ختم کرنے کے لیے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے منھ بولے بیٹے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مطلقہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے نکاح فرمایا۔ اس واقعہ کو منافقین نے غلط فہمی اور بدگمانی پیدا کرنے کا ذریعہ بنالیا تو ان کی تردید کی گئی۔

اس سورۂ مبارکہ میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب سکھائے گئے ہیں۔

ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن سے چیزیں طلب کرنے کا سلیقہ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر کھانے کی دعوت میں شرکت کے آداب وغیرہ بھی بیان کیے گئے ہیں۔ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ان کو قناعت و توکل پر ہی قائم رہنا چاہیے کیوں کہ وہ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں، ان کو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حرم میں ہونے کا جو شرف عطا کیا گیا ہے، یہ خود بہت بڑا اعزاز ہے۔

جب اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی پاکیزگی سے متعلق آیت نازل ہوئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت فاطمہ وحسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو بلایا اور انھیں ایک چادر کے نیچے ڈھانپ لیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیٹھ کے پیچھے تھے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انھیں بھی چادر کے نیچے کرلیا، پھر فرمایا:

”اے اللہ تعالیٰ یہ میرے اہلِ بیت ہیں ان سے ناپاکی دور کردے اور انھیں پوری طرح پاک وصاف کردے۔“

(جامع ترمذی:3205)

اسلام میں بحثیتِ انسان مرد وعورت میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ دونوں اپنے اپنے دائرۂ کار میں اہمیت کے حامل ہیں۔ دونوں کے حقوق وفرائض کی ادائی کے اہتمام کے ساتھ زندگی کے ہر میدان میں خصوصاً سماج اور معاشرہ کا حسن باقی رہتا ہے۔ اس سورت میں متعدد صفات بیان کرکے واضح کیا گیا ہے کہ مرد وعورت میں جو بھی ان صفات کا حامل ہوگا اس کو پورا پورا اجر عطا کیا جائے گا اس ضمن میں مرد وعورت میں کوئی امتیاز نہیں۔

سرورِ کائنات خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خصوصی فضائل کے ساتھ ساتھ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی منصبی ذمہ داریوں کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خصوصیات میں ایک اعلیٰ خصوصیت خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ہونا ہے۔ اس سورت میں واضح فرمادیا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کسی بھی معنیٰ وصورت میں کوئی نبی نہیں آسکتا۔ حتیٰ کہ قربِ قیامت جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے تو وہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کریں گے۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صفات میں شاہد، مبشر، نذیر، داعی اور سراجِ منیر ہونا بیان ہوا ہے۔ شاہد کا معنیٰ گواہ کے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سچے دین کے گواہ ہیں اور مبشر کے معنیٰ خوش خبری دینے والے یعنی اہلِ ایمان کو اچھے اعمال اور اطاعت وفرماں برداری کی بدولت اچھے انجام یعنی جنت کی خوش خبری سنانے والے ہیں۔ نذیر کے معنیٰ ڈرسنانے والے کے ہیں، یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کفار ومشرکین کو ان کے کفر کے برے انجام یعنی جہنم کی وعید سنانے والے ہیں۔

داعیاً الی اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والا یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو اس کی طرف

دعوت دینے والے ہیں۔ ''سراجِ منیر'' سے مراد ہے روشن چراغ یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم علم وحکمت کے نور سے منور ہیں اور لوگوں کو بھی کفر کی تاریکیوں سے نکال کر صراطِ مستقیم کی طرف لانے والے ہیں۔ ان صفات کے بیان کے بعد اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے تبلیغِ دین کرتے رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور اہلِ ایمان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب کسی معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا حکم آجائے تو اس پر سرِ تسلیم خم کر دیں۔

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ میں اہلِ ایمان کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی اپنی اپنی شان کے مطابق درود بھیج رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف بھیجنے سے مراد حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر رحمتیں نازل کرنا ہے اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد ان رحمتوں کے نزول کی درخواست کرنا ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ کے آخر میں اہلِ ایمان کو جن چیزوں پر زیادہ توجہ دینے کی تاکید کی گئی ہے ان میں تقویٰ اختیار کرنا یعنی اللہ تعالیٰ کے ڈر سے ممنوع کاموں سے باز رہنا اور سچ بول کر سیدھی سیدھی بات کرنا۔ انسان اگر یہ دو صفات اختیار کر لے اور اپنے قول و عمل میں تضاد ختم کر دے تو ہر قدم درست منزل کی طرف اٹھتا ہے اور اگر کوئی کوتاہی سرزد ہو بھی جائے تو اللہ تعالیٰ درگزر فرما دیتا ہے۔

بہترین عملی نمونہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا (سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ:21)

ترجمہ: یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے اُس کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) اور یومِ آخرت کی امید رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہو۔

دُرُود شریف پڑھنے کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ:56)

ترجمہ: بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی (کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) پر دُرود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اُن پر دُرود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

عقیدۂ ختمِ نبوّت

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ:40)

ترجمہ: نہیں ہیں محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النّبیّٖن ہیں۔

آیَاتُهَا ۷۳ | (۳۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۹۰) | رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

اے نبی (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)! اللہ سے (حسبِ سابق) ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کی بات (کبھی) نہ مانیں بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی

حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾

حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کیا جارہا ہے اس کی پیروی کیجیے بے شک (اے لوگو!) اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو

وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَ

عمل تم کرتے ہو۔ اور اللہ ہی پر بھروسا رکھیے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ اللہ نے کسی آدمی کے لیے اُس کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور (ایمان والو!) اس

مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

نے تمھاری بیویوں کو جن سے تم ظِہار کرتے ہو تمھاری (حقیقی) مائیں نہیں بنایا اور تمھارے مُنھ بولے بیٹوں کو تمھارے (حقیقی) بیٹے نہیں بنایا

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ

یہ سب تمھارے اپنے مُنھ کی باتیں ہیں اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی (سیدھا) راستہ دکھاتا ہے۔ تم ان (مُنھ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ (کے ہی نام)

لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ

سے پکارا کرو یہ (طریقہ) اللہ کے نزدیک پورے انصاف کی بات ہے پھر اگر تمھیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو (وہ) تمھارے دینی بھائی ہیں اور تمھارے

مَوَالِيْكُمْ ؕ وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ

دوست ہیں اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جو تم نے غلطی سے کہی لیکن (اُس پر گناہ ہوگا) جس کا ارادہ تمھارے دلوں نے جان بوجھ کر کیا ہو اور اللہ بڑا ہی

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ

بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ نبی (کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اہلِ ایمان کی جانوں پر خود ان سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور آپ کی ازواج (مطہرات)

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اُن کی مائیں ہیں اور (قریبی) رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (میراث کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں دوسرے مومنین اور مہاجرین کی نسبت

الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓـئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٦﴾ وَ

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر (وصیت کر کے) احسان کرنا چاہو یہ حکم کتابِ (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے ۔ اور (یاد کیجیے) جب ہم نے

اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ

نبیوں سے پختہ عہد لیا اور (خصوصاً) آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابنِ مریم (علیہم السّلام) سے اور

مَرْيَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٧﴾ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ

ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا تاکہ اللہ سچوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھے اور اُس نے کافروں کے لیے دردناک

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ ع ٨/١٧

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب تم پر (کفار کے) لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے (تمھاری مدد کے لیے)

جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٩﴾ اِذْ

ان پر (تیز) آندھی بھیجی اور (فرشتوں کے) لشکر (بھیجے) جنھیں تم نے نہیں دیکھا اور جو تم کر رہے تھے اللہ اُسے خوب دیکھنے والا تھا۔ جب وہ (کافر)

جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ

تمھارے اوپر اور تمھارے نیچے سے تم پر چڑھ آئے اور جب (دہشت سے) آنکھیں پتھرا گئیں اور دل (کلیجے) مُنھ کو آگئے

الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

اور تم اللہ کے متعلق (خوف اور امید میں) طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ اس موقع پر مومن خوب آزمائے گئے اور وہ پوری شدت

شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ

سے ہلا دیے گئے۔ اور جب کہا منافقین اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی کہ اللہ اور اُس کے رسول نے ہم سے صرف دھوکا اور فریب کے

رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ

لیے (فتح کا) وعدہ کیا تھا۔ اور جب ان ہی میں سے ایک گروہ نے کہا اے یثرب والو! تمھارے لیے یہاں ٹھہرنے کا کوئی موقع نہیں (جان عزیز ہے) تو واپس

فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ

(اپنے گھروں کو) چلے جاؤ اور ان میں سے ایک گروہ نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے (واپس جانے کی) اجازت مانگ رہا تھا یہ کہتے ہوئے کہ بے شک ہمارے

بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕۛ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ ربع

گھر غیر محفوظ ہیں حالاں کہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر اُن پر اُس (مدینہ) کے اطراف سے (کفار کے لشکر)

اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿١٤﴾ وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا

گھس آتے پھر اُن سے فتنہ (انگیزی) میں پڑنے کا کہا جاتا تو یقیناً وہ ایسا کر گزرتے اور اس میں صرف تھوڑی ہی دیر کرتے۔ اور یقیناً انھوں نے اس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ

ضرور اللہ سے عہد کر رکھا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کے متعلق باز پُرس ہو کر رہے گی۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما

الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٦﴾

دیجیے تمھیں بھاگنا ہرگز کوئی فائدہ نہ دے گا اگر تم موت سے یا قتل ہونے سے بھاگو اور اس صورت میں تم (زندگی کا) تھوڑی سی مدت کے سوا کچھ فائدہ نہ اٹھا سکو

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

گے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کون ہے جو تمھیں اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمھیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا تمھیں رحمت پہنچانا چاہے (تو کون روک

وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ

سکتا ہے؟) اور وہ لوگ اپنے لیے اللہ کو چھوڑ کر نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ یقیناً اللہ تم میں سے (جہاد سے) روکنے والوں کو جانتا ہے اور (اُنھیں

مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَ لَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٨﴾ ۙ اَشِحَّةً

بھی) جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آ جاؤ اور وہ جنگ میں شرکت نہیں کرتے مگر بہت ہی کم۔ (منافقین) تمھارے بارے میں سخت

عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى

بخیل ہیں تو جب خوف کا وقت آتا ہے تو آپ اُنھیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہوتے ہیں اُن کی آنکھیں اس شخص کی طرح پھرتی ہیں جس پر موت کی

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ

غشی طاری ہو رہی ہو تو جب خوف ٹل جاتا ہے تو تمھیں تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مالِ (غنیمت) پر بڑے حریص ہیں

اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ

یہ لوگ (درحقیقت) ایمان نہیں لائے پس اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے اور یہ (بات) اللہ کے لیے (بہت) آسان ہے۔ وہ (دشمن کے بھاگ جانے

الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

کے بعد بھی) سمجھ رہے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر ابھی نہیں گئے اور اگر وہ لشکر (دوبارہ) آ جائیں تو یہ چاہیں گے کہ کاش وہ دیہاتوں میں جا کر رہیں (اور وہیں

يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَ لَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ ۧ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ ع ٢ ١٨

بیٹھے) تمھاری خبریں پوچھتے رہیں اور اگر وہ تمھارے درمیان موجود ہوتے تو وہ قتال نہ کرتے مگر برائے نام۔ یقیناً تمھارے لیے اللہ کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾

رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے اُس کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) اور یومِ آخرت کی اُمید رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ کا

وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ

ذکر کرتا ہو۔ اور جب مومنوں نے (کفار کے) لشکر دیکھے (تو) کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے ہم سے وعدہ فرمایا

وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تھا اور اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے سچ فرمایا اور اِس (صورتِ حال) سے اُن کے ایمان اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا۔ مومنوں

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

میں سے کچھ (جواں) مرد ایسے ہیں جنھوں نے وہ بات سچ کر دکھائی جس پر انھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا تو اُن میں سے کوئی (شہید ہو کر) اپنی نذر پوری کر چکا

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

ہے اور اُن میں سے کوئی (اس کا) انتظار کر رہا ہے اور انھوں نے (اپنے عہد کو) ذرا بھی نہیں بدلا تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دے

وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾ ۚ

ور اگر چاہے تو منافقوں کو عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول فرمالے، بےشک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ

اور اللہ نے کفر کرنے والوں کو اس حال میں پھیر دیا کہ وہ غصہ میں (جل رہے) تھے وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے اور قتال میں اللہ (خود) مومنوں کے لیے کافی

وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾ ۚ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

ہو گیا اور اللہ بہت قوت والا بہت غالب ہے۔ اور اہلِ کتاب میں سے جنھوں نے (دشمنوں کی) مدد کی تھی اللہ نے اُنھیں اُن کے

صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾

قلعوں سے اتار دیا اور اُن کے دلوں میں (مسلمانوں کا ایسا) رُعب ڈال دیا کہ ایک گروہ کو تم قتل کرنے لگے اور ایک گروہ کو تم نے قیدی بنا لیا۔

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور (اللہ نے) تمھیں وارث بنایا اُن کی زمین کا اور اُن کے گھروں کا اور اُن کے مالوں کا اور اُس زمین کا بھی، جس پر تم نے قدم نہیں رکھا اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا ع ٣ ١٩

قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! اپنی ازواج سے فرمائیے اگر تم دُنیاوی زندگی اور اُس کی زینت چاہتی ہو

فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

تو آؤ میں تمھیں کچھ مال دیتا ہوں اور تمھیں خوش اسلوبی سے رخصت کر دیتا ہوں۔اور اگر تم چاہتی ہو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو

وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

اور آخرت کے گھر کو تو بے شک تم میں سے جو نیکی کرنے والیاں ہیں اللہ نے اُن کے لیے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی ازواج!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اگر (بالفرض) تم میں سے کسی نے کھلی بے حیائی کا ارتکاب کیا اُس کے لیے عذاب کو بڑھا کر دُگنا کر دیا جائے گا اور یہ بات اللہ کے لیے (بالکل) آسان

الجزء ۲۲

يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ

ہے۔اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک عمل کرے ہم اُسے اُس کا اجر (بھی) دُگنا کر دیں گے

وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

اور ہم نے اُس کے لیے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی ازواج! تم (عام) عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾

اختیار کرو تو (نامحرم سے) بات کرنے میں نرم لہجہ نہ رکھو کہ کہیں وہ جس کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے لالچ کر بیٹھے اور (دستور کے مطابق) بھلی بات کہو۔

وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور سابقہ جاہلیت کی طرح زینت کی نمائش نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو بے شک اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر قسم کی) ناپاکی دُور کر دے اے (نبی

اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے) اہلِ بیت! اور تمھیں خوب اچھی طرح پاکیزگی عطا فرمائے۔اور یاد رکھو جو (بھی) تمھارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہیں اللہ کی

ع ۴

الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

آیات اور حکمت (کی باتیں) بے شک اللہ بہت باریک بین خوب باخبر ہے۔بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور

الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ

مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآىِٕمِيْنَ وَ الصّٰٓىِٕمٰتِ وَ

اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی

الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ

عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور (کثرت سے) ذکر کرنے

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ

والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اُس کے

رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کسی کام کا فیصلہ (یا حکم) فرما دیں تو ان کے لیے اپنے (اِس) معاملہ میں کوئی اختیار رہے اور جو اللہ اور اس کے

وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ؕ وَ اِذْ تَقُوْلُ

رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً واضح گمراہی میں پڑ گیا۔ اور (اے حبیب خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) یاد کیجیے جب آپ

لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ

(خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے اُس شخص سے فرمایا جس پر اللہ نے احسان فرمایا اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے (بھی) اس پر احسان فرمایا تھا کہ اپنی بیوی

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى

کو اپنے پاس (زوجیت میں) روکے رکھو اور اللہ سے ڈرو اور آپ اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ لوگوں (کی

النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا

طعنہ زنی) سے ڈر رہے تھے حالاں کہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُس سے ڈریں پھر جب زید نے (اُس خاتون کو طلاق دے کر)

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ

اس سے تعلق ختم کر لیا تو ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کا اُس سے نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) کے

اَدْعِيَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ

بارے میں کوئی حرج نہ رہے جب کہ (طلاق دے کر) وہ ان سے تعلق ختم کر چکے ہوں اور اللہ کا حکم تو (پورا) ہو کر ہی رہنے والا ہے۔ نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

پر کوئی حرج نہیں اس کام (کے انجام دینے) میں جو اللہ نے اُن کے لیے طے فرما دیا ہے یہی اللہ کی سنت رہی ہے اُن (انبیاء علیہم السّلام) کے لیے جو پہلے گزر چکے ہیں

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۣ ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا

اور اللہ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔(وہ انبیائے کرام علیہم السّلام) جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور وہ صرف اُسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ

يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ نہیں ہیں محمد (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھارے مردوں میں سے

رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا ع

کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النّبیّٖن ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ

اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو۔ اور اس کی تسبیح بیان کیا کرو صبح اور شام۔ وہی (اللہ) ہے

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

جو تم پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی (تم پر نزولِ رحمت کی دُعا کرتے ہیں) تاکہ وہ (اللہ) تمھیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے

وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ

اور وہ مومنوں پر نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جس دن وہ (مومن لوگ) اُس (اللہ) سے ملاقات کریں گے اُن کا اِستقبال سلام سے ہوگا اور اُس (اللہ) نے اُن

اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ ﴿۴۵﴾

کے لیے عزّت والا اَجر تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے اور خوش خبری سنانے اور ڈرانے والا (رسول) بنا

وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کی طرف اُس کے حکم سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) مومنوں کو خوش خبری

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ

دیجیے کہ بے شک اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیے اور ان کی ایذا رسانی کی پروا نہ کریں

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ

اور اللہ پر بھروسا رکھیں اور اللہ ہی (بطورِ) کارساز کافی ہے۔ اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ

تم اُنھیں طلاق دے دو ہاتھ لگانے سے پہلے تو اُن پر تمھارے لیے کوئی عدّت نہیں ہے جسے تم شمار کرو لہٰذا تم اُنھیں کچھ خرچہ دے دو

وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ

اور اُنھیں خوش اسلوبی کے ساتھ رخصت کرو۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)! بےشک ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے لیے

اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی وہ ازواج حلال کردی ہیں جنھیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُن کے مہر ادا کر چکے ہیں اور (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی)

مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

کنیزیں جن کے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) مالک ہیں اُس غنیمت میں سے جو اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو عطا فرمائی ہیں اور آپ

وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے چچا کی بیٹیاں اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ماموں کی بیٹیاں اور

وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ز وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ساتھ ہجرت کی ہے اور کوئی بھی مومن عورت اگر (نکاح کرنے

وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ

کے لیے) اپنے آپ کو نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے لیے پیش کردے اگر نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بھی) اُس سے نکاح کرنا چاہیں یہ (اجازت) صرف

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے لیے خاص ہے (کہ بغیر مہر نکاح کر سکتے ہیں دوسرے) مومنوں کے لیے نہیں یقیناً ہمیں معلوم ہے جو ہم نے اُن (مومنوں)

فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ

پر ان کی بیویوں اور کنیزوں کے بارے میں مقرر کیا ہے (جب کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے لیے رعایت رکھی ہے) تاکہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر

حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ

کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) (ازواج) میں سے جس کو چاہیں (باری میں) الگ رکھیں اور

وَ تُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ

جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جسے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے کنارے کردیا ہو (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو اختیار ہے اگر) اُسے آپ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پھر) اپنے پاس بلانا چاہیں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر کچھ مضائقہ نہیں اس طریقہ میں اس بات کی زیادہ توقع ہے کہ اُن سب کی

تَقَرَّ اَعۡيُنُهُنَّ وَ لَا يَحۡزَنَّ وَ يَرۡضَيۡنَ بِمَاۤ اٰتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ

آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ غمگین نہیں ہوں گی اور وہ سب اُس سے راضی رہیں گی جو کچھ آپ اُنھیں دیں اور (لوگو!) اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَ لَاۤ

اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حلم والا ہے۔ اِس کے بعد آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّم) کے لیے دوسری عورتیں حلال نہیں اور نہ یہ کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّم)

اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ

بدل کر لے آئیں اِن کی جگہ دوسری بیویاں اگرچہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّم) کو اُن کا حُسن کتنا ہی بھلا لگے سوائے اُس (کنیز) کے جو آپ

يَمِيۡنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ رَّقِيۡبًا ﴿۵۲﴾ؒ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ ع ۲

(خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّم) کی مِلکیت میں ہے اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔ اے ایمان والو! (نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّم) کے گھروں میں داخل

النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰٮهُ ۙ وَ لٰكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ

نہ ہوا کرو سوائے اِس کے کہ تمھیں کھانے کے لیے اجازت دی جائے (وہ بھی اس طرح کہ) اُس کے تیار ہونے کے انتظار میں نہ بیٹھے رہو لیکن جب تمھیں بلایا

فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانۡتَشِرُوۡا وَ لَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى

جائے تو اندر داخل ہو جاؤ پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں لگے بیٹھے نہ رہو، بے شک تمھارا یہ (طرزِ عمل) نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّم) کو تکلیف

النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ وَ اللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَقِّ ؕ وَ اِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا

پہنچاتا ہے تو وہ (کہتے ہوئے) تمھارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ حق (بات کہنے) کے معاملہ میں لحاظ نہیں فرماتا اور جب تمھیں ان (ازواجِ مطہرات) سے کچھ مانگنا

فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَ قُلُوۡبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ

ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمھارے دلوں اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور تمھارے لیے (ہرگز) جائز نہیں کہ

تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنۡ تَنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ

تم رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّم) کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ (جائز ہے) کہ ان کے بعد اُن کی ازواجِ (مطہرات) سے کبھی بھی نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے

عَظِيۡمًا ﴿۵۳﴾ اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـًٔا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ

نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اُسے چھپاؤ تو بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ ان (ازواجِ مطہرات) پر (پردہ نہ

عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبۡنَآءِ

کرنے میں) کوئی حرج نہیں اپنے باپوں سے اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے

اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآئِهِنَّ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

بھانجوں سے اور نہ اپنی جیسی عورتوں سے اور نہ اپنی کنیزوں سے اور (اے ازواجِ نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم !) اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ ہر چیز پر

شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

گواہ ہے۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی (کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر دُرود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اُن پر دُرود بھیجو

عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ

اور خوب سلام بھیجو۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو اذیّت پہنچاتے ہیں اللہ نے اُن پر دنیا اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ

لعنت کی ہے اور اُس نے اُن کے لیے ذلّت والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیت پہنچاتے ہیں بغیر

مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ ع

اِس کے کہ انھوں نے کچھ (قصور) کیا ہو تو یقیناً انھوں نے بہتان اور واضح گناہ کا بوجھ اٹھایا۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم !) آپ اپنی ازواجِ (مطہرات)

بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى

سے فرمادیں اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مومنوں کی عورتوں سے کہ وہ اپنی چادروں کا ایک حصّہ اپنے اوپر (سے) لٹکا لیا کریں یہ (پردہ) اس کے زیادہ قریب

اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ

ہے کہ وہ پہچان لی جائیں (کہ وہ شریف عورتیں ہیں) تو اُنھیں ستایا نہ جائے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اگر منافقین باز نہ آئے اور

الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ

وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری ہے اور مدینہ میں افواہیں پھیلانے والے تو ہم آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو ضرور اُن پر مسلّط کر دیں گے

ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَاۤ اِلَّا قَلِیْلًا ۛۚ ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِیْنَ ۛۚ اَیْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا معانقة ١٢

پھر وہ آپ کے ساتھ اس شہر (مدینہ) میں تھوڑے ہی دن رہ پائیں گے۔ (اِس حال میں کہ) لعنت کیے ہوئے جہاں کہیں وہ پائے جائیں پکڑ لیے جائیں اور

وَ قُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

بُری طرح ٹکڑے ٹکڑے کر کے قتل کر دیے جائیں۔ یہی اللہ کی سنت رہی ہے اُن کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں اور آپ اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی تبدیلی

تَبْدِیْلًا ﴿۶۲﴾ یَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا الربع

نہیں پائیں گے لوگ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بے شک اُس کا علم تو

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ

اللہ ہی کے پاس ہے اور (اے مخاطب!) تمھیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو۔ بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی آگ

لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ

کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ نہ کوئی حمایت کرنے والا پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ جس دن (مجرموں کے) چہرے (دوزخ کی)

وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَ قَالُوْا رَبَّنَاۤ

آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ!

اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ

بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انھوں نے ہمیں راستہ سے بھٹکا دیا۔ اے ہمارے رب! اُنھیں (آگ کا) دُگنا عذاب دے

ع ۸ ۵ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ

اور ان پر بہت بڑی لعنت بھیج۔ اے ایمان والو! اُن کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو اذیت پہنچائی تو اللہ نے ان (موسیٰ علیہ السّلام) کو اُس

اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا

سے بری کر دیا جو اُن لوگوں نے (بطورِ الزام) کہا تھا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے مرتبہ والے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور بالکل

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ

سیدھی (سچی) بات کہو۔ وہ (اللہ) تمھارے لیے تمھارے اعمال کی اصلاح فرما دے گا اور تمھارے لیے تمھارے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور جو اللہ

يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرے تو یقیناً اُس نے بہت عظیم کامیابی حاصل کی۔ بے شک ہم نے (احکام کی) امانت کو آسمانوں پر پیش

وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کیا اور زمینوں پر اور پہاڑوں پر تو انھوں نے اس (ذمّے داری) کے اُٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا بے شک وہ بڑا

ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ

ظالم (اور) بڑا نادان ہے۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو عذاب دے اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو (بھی) اور

ع ۹ ۶ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾

اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ	تمھارے مردوں میں سے	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	خاتم النّبیّن، آخری نبی	بُكۡرَةً	صبح
اَصِيۡلًا	شام	يُصَلِّیۡ	وہ رحمت نازل فرماتا ہے	الظُّلُمٰتِ	اندھیرے
تَحِيَّتُهُمۡ	ان کا استقبال ہوگا	اَرۡسَلۡنٰكَ	ہم نے آپ کو بھیجا	مُبَشِّرًا	خوش خبری سنانے والا
نَذِيۡرًا	ڈرانے والا	بِاِذۡنِهٖ	اس کے حکم سے	سِرَاجًا مُّنِيۡرًا	روشن چراغ
دَعۡ	پروا نہ کریں	اَذٰىهُمۡ	ان کی ایذا رسانی کو	صَلُّوۡا	تم بھی درود بھیجو
سَلِّمُوۡا	سلام بھیجو	يُؤۡذُوۡنَ	اذیت پہنچاتے ہیں	مُّهِيۡنٌ	ذلّت والا
اِحۡتَمَلُوۡا	انھوں نے بوجھ اٹھایا	اِثۡمًا مُّبِيۡنًا	واضح گناہ		

نوٹ سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ کی آیات 35تا36، 40تا48، 56تا59اور70تا71 کے با محاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سب سے اہم خصوصیت کا ذکر ہے:

(الف) نذیر ہونا (ب) بشیر ہونا (ج) خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ہونا (د) شاہد ہونا

(ii) غزوۂ احزاب کا دوسرا نام ہے:

(الف) غزوۂ خندق (ب) غزوۂ حنین (ج) غزوۂ احد (د) غزوۂ بدر

(iii) اہلِ ایمان کو حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے:

(الف) سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ میں (ب) سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ میں (ج) سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ میں (د) سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ میں

(iv) حِزۡبٌ کا معنٰی ہے:

(الف) گروہ (ب) ساتھی (ج) دشمن (د) جنگ

(v) غزوۂ احزاب میں کن کے مشورہ سے خندق کھودی گئی؟

(الف) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (ب) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

(ج) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (د) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ کا تعارف بیان کریں۔ (ii) ظِہار سے کیا مراد ہے؟

(iii) اہلِ بیتِ اطہار کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک بیان کریں۔

(iv) سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ کی روشنی میں عقیدہ ختمِ نبوّت کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

(v) سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ میں حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ ....
- خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ....
- بُكۡرَةً ....
- اَصِيۡلًا ....
- يُصَلِّیۡ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ ﴿۳۶﴾
- مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَلٰـكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۴۰﴾
- اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓـئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- عقیدۂ ختمِ نبوّت کے موضوع پر ایک جامع مضمون لکھیں۔
- سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ کے بنیادی مضامین کو تفصیلی طور پر جاننے کے لیے اساتذۂ کرام اور والدین سے معلومات حاصل کریں۔
- اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے مقام و مرتبے کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔
- امھات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے اسمائے گرامی اور ان سے مروی احادیث پر مشتمل ایک چارٹ بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو عقیدۂ ختمِ نبوّت کے موضوع پر قرآن و احادیث کی روشنی میں مزید معلومات فراہم کریں۔
- طلبہ کو اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے مقام و مرتبے کے بارے میں آگاہ کریں۔
- طلبہ کو ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے فضائل و مراتب اور ان کی دینی خدمات تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی صاحب زادیوں (اور ان کی دینی قربانیوں) کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ

تعارف

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ قرآنِ مجید کی سینتالیسویں (47ویں) سورت ہے۔ یہ چھبیسویں (26ویں) پارے میں ہے۔ اس میں اڑتیس (38) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت کا نام اس کی دوسری آیت مبارکہ ''وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ'' سے ماخوذ ہے۔ اس سورت میں جہاد و قتال کے اَحکام بیان ہوئے ہیں اس بنا پر اس کو سُوْرَۃُ الْقِتَالِ بھی کہا گیا ہے۔ یہ نام (سُوْرَۃُ الْقِتَالِ) اس سورت کی بیسویں (20ویں) آیت ''وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَۃٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَۃٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِیْهَا الْقِتَالُ'' سے ماخوذ ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کا مرکزی موضوع جہاد و انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب اور کفار و منافقین کے انجام کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کے آغاز میں کُفّار کے عقیدہ و کردار کا مسلمانوں کے کردار سے تقابل کیا گیا ہے۔ کفار کے بارے میں ارشاد ہے کہ یہ نہ صرف خود کفر کرتے ہیں بلکہ لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں۔ چناں چہ باطل کی پیروی کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ اس کے مقابلے میں اہلِ ایمان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اہلِ ایمان اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ نیک اعمال بجالاتے ہیں۔ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی برائیوں کو مٹا دیا اور ان کے اَحوال کی اِصلاح فرما دی۔

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کی متعدد آیات میں اہلِ ایمان کو مختلف ہدایات دی گئی ہیں۔ انفاق و جہاد فی سبیل اللہ، اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ مجاہدین اور صابرین کی آزمائش کیے جانے کا تذکرہ کرتے ہوئے شہدا کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ایمان اور تقویٰ اختیار کرنے پر اجر و ثواب کی بشارت دی گئی ہے۔ اہلِ ایمان کے لیے جنت کی نعمتیں بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ان کے لیے ایسی جنتیں ہیں جن میں پانی، دودھ، پاکیزہ شراب اور شہد کی نہریں بہتی ہوں گی انھیں وہاں ہر طرح کے پھل عطا کیے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش ہوگی۔

اس سورت میں کفار کو قرآنِ مجید کا انکار کرنے کی وجہ سے اعمال کے ضائع ہونے اور ہلاک کر دیے جانے کی تنبیہ کی گئی ہے۔ ان کو کائنات میں غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے تاکہ وہ سابقہ نافرمان اقوام کی تباہ شدہ بستیوں کو دیکھ کر ان سے عبرت حاصل کریں۔ فرمایا گیا ہے کہ کفار کی زندگی کچھ دن جانوروں کی طرح کھانے پینے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے محروم ہونے کی وجہ سے ان کی اہلِ ایمان کے مقابلے میں کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوگی۔ وہ دنیا و آخرت میں برے انجام سے دوچار ہوں گے۔ ہمیشہ کے لیے آگ میں رہیں گے جہاں انھیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔

اس سورت میں منافقین کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جب انھیں دین کے لیے کسی عملی کام کا حکم دیا جاتا ہے تو ان کے حوصلے پست ہو جاتے ہیں گویا ان پر موت کی غشی طاری ہو چکی ہو حالاں کہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم نازل ہو تو اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے تیار رہنا چاہیے اور اسی میں ان کی بھلائی ہے۔

مومنوں کے لیے انعام

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ (سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ: 12)

ترجمہ: بے شک اللہ انھیں داخل فرمائے گا جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کا حکم

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ (سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ: 33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اُس (اللہ) نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

عمل کیے اور ایمان لائے اُس پر جو محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر نازل کیا گیا ہے اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے اس (اللہ) نے ان سے ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ

بُرائیاں دُور فرمادیں اور ان کی حالت کی اصلاح فرمائی۔ یہ اس لیے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے باطل کی پیروی کی اور بے شک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

جولوگ ایمان لائے انھوں نے اپنے رب کی طرف سے حق (بات) کی پیروی کی اسی طرح اللہ لوگوں کے لیے اُن کے احوال بیان فرماتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

پھر جب تمھارا اُن سے مقابلہ ہو جائے جنھوں نے کفر کیا تو خوب (ان کی) گردنیں اڑاؤ یہاں تک کہ جب تم اُنھیں خوب قتل کر چکو تو (بچنے والوں کو) مضبوط

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ۛؕ ع ١٣

وقد يبتدا بقوله ذلك ط ولكن حسن اتصاله بما قبله و يوقف على ذلك ط ١٢

باندھ دو پھر بعد میں یا تو احسان کرکے (چھوڑ دو) یا فدیہ لے کر (آزاد کر دو) یہاں تک کہ جنگ (کرنے والی مخالف فوج) اپنے ہتھیار رکھ دے یہی (حکم)

وَ لَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ

ہے اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے (بغیر جنگ کے) انتقام لے لیتا لیکن (اس نے یہ حکم اس لیے دیا) تاکہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائے اور جو لوگ

قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾

اللہ کی راہ میں قتل کر دیے گئے تو وہ اُن کے اعمال ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔ وہ عنقریب ان کی رہ نمائی فرمائے گا اور اُن کی حالت کی اصلاح فرمائے گا۔

وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ

اور اُنھیں جنّت میں داخل فرمائے گا جس کی وہ اُنھیں (خوب) پہچان کرا چکا ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد فرمائے گا

وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور تمھیں ثابت قدم رکھے گا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا پس اُن کے لیے ہلاکت ہے اور اس (اللہ) نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ یہ اس لیے ہوا کہ انھوں

كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

نے اسے ناپسند کیا جو اللہ نے نازل فرمایا تو اُس نے اُن کے اعمال اکارت کر دیے۔ تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھ لیتے کہ ان سے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ

پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا؟ اللہ نے اُن پر تباہی ڈال دی اور کافروں کے لیے (بھی) اسی طرح کا انجام ہے۔ یہ اس لیے

بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ ع ۱ / ۵

کہ بے شک اللہ اُن کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور بے شک جو کافر ہیں اُن کے لیے کوئی کارساز نہیں ہے۔ بے شک اللہ اُنھیں داخل فرمائے گا

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ

جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا (دنیا میں چند روزہ) لُطف اٹھا رہے

وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

ہیں اور کھا رہے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور (بالآخر جہنم کی) آگ اُن کے لیے ٹھکانا ہے۔ اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) کتنی ہی بستیاں

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ

ہیں جو قوت میں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اس بستی سے زیادہ سخت تھیں جس (کے رہنے والوں) نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو نکالا ہے ہم نے

اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ

ان (بستیوں) کو ہلاک کر دیا تو اُن کے لیے کوئی مددگار نہ تھا۔ تو کیا جو شخص اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اس کی طرح ہوسکتا ہے جس کے لیے

زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَاۤ

اس کے عمل کی بُرائی خوش نُما بنا دی گئی ہو اور انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ پرہیزگاروں سے جس جنّت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اُس میں

اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ

ایسے پانی کی نہریں ہیں جو (کبھی) بدبودار نہ ہوگا اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلے گا اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذّت

لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ

بخش ہے اور صاف کیے ہوئے شہد کی نہریں (بھی) ہیں اور اُن کے لیے اُن باغات میں ہر قسم کے پھل ہیں اور ان کے رب کی طرف سے

رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

مغفرت ہے کیا یہ (لوگ) اُس کی طرح ہو سکتے ہیں جو آگ میں ہمیشہ رہنے والا ہے اور جنھیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ اُن کی آنتیں کاٹ کر رکھ دے گا۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ

اور اُن میں سے کچھ (بظاہر) آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر جاتے ہیں (تو) اُن

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟ قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ

سے کہتے ہیں جنھیں علم عطا فرمایا گیا ہے کہ ابھی ان صاحب (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے کیا کہا تھا یہی لوگ ہیں کہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور

اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی ہے۔ اور جنھوں نے ہدایت اختیار کی اللہ نے اُنھیں ہدایت میں بڑھا دیا اور اُنھیں اُن کی پرہیزگاری عطا فرمائی۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا

پھر کیا یہ صرف قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ جائے تو یقیناً اُس کی نشانیاں تو آ چکی ہیں پھر اُنھیں ان کی نصیحت کہاں (مفید) ہوگی جب وہ

جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

(قیامت) آ پہنچے گی۔ تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے (بظاہر) خلاف اولیٰ کام پر استغفار کیجیے اور مومن مردوں

الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٢ ٨ ٦

اور مومن عورتوں کے لیے بھی (معافی طلب کیجیے) اور اللہ تمھاری آمد و رفت اور تمھارے ٹھکانے کو (خوب) جانتا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں

لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ

(قتال کے بارے میں) کوئی (نئی) سورت کیوں نازل نہیں کی گئی؟ پھر جب کوئی واضح سورت نازل کی گئی اور اُس میں قتال کا ذکر کیا گیا تو

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُن کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف (اس طرح) دیکھتے ہیں

الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۟ قف فَاِذَا عَزَمَ

جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو تو اُن کے لیے بربادی ہے۔ حکم ماننا اور بھلی بات (ان کے لیے بہتر تھی) پھر جب (قتال کا) حکم

الْاَمْرُ ۟ قف فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

حتمی ہو گیا تو اگر وہ (اپنے طرزِ عمل میں) اللہ کے ساتھ سچے رہتے تو ضرور اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ پھر تم سے کیا توقع رکھی جائے اگر تم حاکم بن جاؤ یہی کہ

تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ تُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَکُمۡ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ لَعَنَہُمُ اللّٰہُ فَاَصَمَّہُمۡ وَ

تم زمین میں فساد مچاؤ گے اور اپنی قرابت داریاں کاٹنے لگو گے۔ یہ وہ لوگ ہیں اللہ نے اُن پر لعنت کر دی چناں چہ اُنھیں بہرا کر دیا

اَعۡمٰۤی اَبۡصَارَہُمۡ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ اَمۡ عَلٰی قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُہَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے (لگے ہوئے) ہیں؟ بے شک جو لوگ

ارۡتَدُّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمُ الۡہُدَی ۙ الشَّیۡطٰنُ سَوَّلَ لَہُمۡ ؕ وَ اَمۡلٰی

اپنی پیٹھ پھیر کر پیچھے (کُفر کی طرف) لوٹ گئے بعد اس کے کہ اُن کے لیے ہدایت خوب واضح ہو چکی ہے شیطان نے اُنھیں فریب دیا ہے اور اُنھیں لمبی زندگی کی

لَہُمۡ ﴿۲۵﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ قَالُوۡا لِلَّذِیۡنَ کَرِہُوۡا مَا نَزَّلَ اللّٰہُ سَنُطِیۡعُکُمۡ فِیۡ بَعۡضِ

امید دلائی ہے۔ یہ اِس لیے کہ (ان منافقین نے) ایسے لوگوں کے لیے کہا جنھیں وہ ناپسند ہوا جو اللہ نے نازل کیا ہے کہ ہم بعض معاملات میں تمھاری بات مانیں

الۡاَمۡرِ ۚۖ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ اِسۡرَارَہُمۡ ﴿۲۶﴾ فَکَیۡفَ اِذَا تَوَفَّتۡہُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ یَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡہَہُمۡ

گے اور اللہ اُن کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ تو کیا حال ہوگا جب فرشتے اُن کی جان نکالیں گے (تو) وہ ماریں گے اُن کے چہروں پر

وَ اَدۡبَارَہُمۡ ﴿۲۷﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمُ اتَّبَعُوۡا مَاۤ اَسۡخَطَ اللّٰہَ وَ کَرِہُوۡا رِضۡوَانَہٗ فَاَحۡبَطَ

اور اُن کی پیٹھوں پر۔ یہ اِس لیے کہ انھوں نے اُس چیز کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کر دیا اور اُنھیں اُس کی رضا مندی ناپسند ہوئی تو اُس (اللہ) نے اُن

ع ۳ ۹ ۷ اَعۡمَالَہُمۡ ﴿۲۸﴾ ۧ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ اَنۡ لَّنۡ یُّخۡرِجَ اللّٰہُ

کے اعمال اکارت کر دیے۔ کیا اُن لوگوں نے یہ خیال کیا جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے کہ اللہ اُن کے چھپے ہوئے کینے ہرگز ظاہر

اَضۡغَانَہُمۡ ﴿۲۹﴾ وَ لَوۡ نَشَآءُ لَاَرَیۡنٰکَہُمۡ فَلَعَرَفۡتَہُمۡ بِسِیۡمٰہُمۡ ؕ وَ لَتَعۡرِفَنَّہُمۡ

نہیں کرے گا۔ اور اگر ہم چاہیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو وہ لوگ ضرور دکھا دیں پھر یقیناً آپ اُنھیں ان کے چہروں سے پہچان لیں اور آپ اُنھیں

فِیۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ اَعۡمَالَکُمۡ ﴿۳۰﴾ وَ لَنَبۡلُوَنَّکُمۡ حَتّٰی نَعۡلَمَ الۡمُجٰہِدِیۡنَ

اندازِ کلام سے (بھی) ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تمھارے اعمال جانتا ہے۔ اور ہم تمھیں ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم ظاہر کر دیں تم میں سے جہاد کرنے

مِنۡکُمۡ وَ الصّٰبِرِیۡنَ ۙ وَ نَبۡلُوَا۠ اَخۡبَارَکُمۡ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ

والوں اور صبر کرنے والوں کو اور ہم جانچ لیں تمھارے حالات۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اللّٰہِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمُ الۡہُدٰی ۙ لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیۡئًا ؕ

اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کی بعد اِس کے کہ اُن کے لیے ہدایت خوب واضح ہو چکی ہے وہ ہرگز اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے

وَ سَيُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ لَا

اور عنقریب وہ (اللہ) اُن کے اعمال اکارت کر دے گا۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور

تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَ هُمۡ

اپنے اعمال ضائع مت کرو۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا پھر اِس حال میں مر گئے کہ وہ

كُفَّارٌ فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوۡا وَ تَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖ وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖ وَ

کافر تھے تو اللہ ہرگز اُن کو نہیں بخشے گا۔ تو (مسلمانو!) ہمت نہ ہارو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے

اللّٰهُ مَعَكُمۡ وَ لَنۡ يَّتِرَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ ؕ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا

اور اللہ تمھارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمھارے اعمال ضائع نہیں کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ

وَ تَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَ لَا يَسۡـَٔلۡكُمۡ اَمۡوَالَكُمۡ ﴿۳۶﴾ اِنۡ يَّسۡـَٔلۡكُمُوۡهَا

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تو وہ تمھیں تمھارے اجر عطا فرمائے گا اور تم سے تمھارا (سارا) مال نہیں طلب کرے گا۔ اگر وہ تم سے (سارا) مال طلب کرے پھر تم

فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَ يُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِيۡ

سے اصرار کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمھارے (دلوں کے) کھوٹ ظاہر کر دے گا۔ سنو! تم وہ لوگ ہو جنھیں اللہ کی راہ میں خرچ کے لیے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ وَ مَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الۡغَنِىُّ

بلایا جاتا ہے تو تم میں سے کچھ وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو کوئی بھی بخل کرتا ہے تو بے شک وہ اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ﴿۳۸﴾ ع ۴ ۸

اور تم محتاج ہو اور اگر تم (حکمِ الٰہی سے) منہ پھیرو گے تو وہ تمھاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تمھارے جیسے نہ ہوں گے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْقِتَالِ (ب) سُوْرَةُ الْبَرَاءَةِ
(ج) سُوْرَةُ الْعُقُوْدِ (د) سُوْرَةُ الْغَافِرِ

(ii) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ میں اَحکام بیان ہوئے ہیں:

(الف) جہاد کے (ب) روزے کے
(ج) نماز کے (د) حج کے

(iii) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ میں جہاد کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کا (ب) یتیموں کا خیال رکھنے کا
(ج) عورتوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کا (د) والدین کے ادب واحترام کا

(iv) قرآنِ مجید کا انکار کرنے کی وجہ سے کفار کو تنبیہ کی گئی ہے:

(الف) اَعمال کے ضائع ہونے کی (ب) رزق کی کمی کی
(ج) مصیبتوں میں مبتلا ہونے کی (د) نام ونشان مٹ جانے کی

(v) قرآنِ مجید میں سابقہ اقوام کی تباہ شدہ بستیوں کا ذکر کرنے کا مقصد ہے:

(الف) عبرت کا حصول (ب) معلومات میں اضافہ کرنا
(ج) سابقہ اقوام کے حالات سے محظوظ ہونا (د) بستیوں کو دوبارہ آباد کرنا

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) کفّار کے اَعمال کس وجہ سے ضائع ہوئے؟

(iv) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ میں جنت کی کون کون سی نعمتیں بیان کی گئی ہیں؟

(v) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ میں اہلِ ایمان کو کس چیز کی ترغیب دی گئی ہے؟

- تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کے بنیادی مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اساتذۂ کرام کی مدد سے جہاد کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- اساتذۂ کرام کی مدد سے ان سورتوں کی فہرست بنائیں جن میں جہاد اور انفاق فی سبیل اللّٰہ کا تذکرہ ہے۔
- جہاد کی فضیلت اور اہمیت پر کمرا جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کریں۔
- اطاعتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت اور اہمیت پر مضمون لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو جہاد کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- ان سورتوں کی فہرست بنانے میں طلبہ کی مدد کریں جن میں جہاد اور انفاق فی سبیل اللّٰہ کا تذکرہ ہے۔
- جہاد کی فضیلت اور اہمیت پر کوئز مقابلے کا اہتمام کروائیں۔
- جہاد کی فضیلت اور اہمیت پر کمرا جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کروائیں۔
- طلبہ سے اطاعتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت اور اہمیت پر ایک مضمون لکھوائیں۔

سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ

تعارف

سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ قرآن مجید کی اڑتالیسویں (48ویں) سورت ہے۔ یہ چھبیسویں (26ویں) پارے میں ہے۔ اس سورتِ مبارکہ میں انتیس (29) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ کا نام اس کی پہلی آیت ''اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا اے نبی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح عطا فرمائی'' میں مذکور لفظ فَتۡحًا کی نسبت سے ہے۔ یہ سورت مبارکہ صُلحِ حدیبیہ سے واپسی پر نازل ہوئی۔ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ساتھ مدینہ منورہ واپس تشریف لا رہے تھے۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا سے فَوۡزًا عَظِيۡمًا (سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ:5-1) تک آیات نازل ہوئیں تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان آیات سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''مجھ پر ایک ایسی آیت نازل کی گئی ہے جو مجھے پوری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔'' (صحیح مسلم:4637)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مجھے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بلایا اور فرمایا: اے ابنِ خطاب! آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج نکلتا ہے اور وہ سورت یہ ہے ''اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا۔'' (سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ :1) (جامع ترمذی:3262)

مرکزی موضوع

اس سورت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے ان کی عظمت اور منافقین کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے فتحِ مبین کا ذکر فرمایا ہے۔ فتحِ مبین سے مراد صُلحِ حدیبیہ ہے۔ ہجرت کے چھٹے سال مسلمان عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے مگر مشرکینِ مکہ کی ضد کی وجہ سے مسلمانوں کو مقامِ حدیبیہ پر رکنا پڑا اور عمرہ ادا نہ کر سکے۔ اس مقام پر مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا، اس معاہدے کی صورت میں ہونے والی صلح کو صُلحِ حدیبیہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا (سورۃ الفتح:1) میں فتح سے مراد مکہ کی فتح لیتے ہو جب کہ ہم حقیقی فتح، حدیبیہ کے دن بیعتِ رضوان کو سمجھتے ہیں۔ (صحیح بخاری:4150)

صلحِ حدیبیہ سے واپسی پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے دل عمرہ ادا نہ کر پانے کی وجہ سے رنجیدہ و غم زدہ تھے۔ سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے غم زدہ دل کو تسلی دیتے ہوئے اس معاہدے کو فتحِ مبین قرار دیا،

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اپنی نعمت مکمل کرنے کا اعلان فرمایا، صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رکھنے کی خوش خبری سنائی اور اپنی مکمل حمایت اور مدد کا وعدہ فرمایا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے بارے میں بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں سکون اور اطمینان داخل فرمایا اور جنت میں داخلے کی خوش خبری سنائی۔ منافقین سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کا غضب اور دوزخ کی آگ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ''شَاهِدًا'' گواہی دینے والا، ''مُبَشِّرًا'' خوش خبری سنانے والا اور ''نَذِيْرًا'' ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ مسلمانوں کو نصیحت کی گئی کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مدد، تعظیم اور عزت کرو۔

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں اللہ تعالیٰ نے بیعتِ رضوان کا تذکرہ فرمایا ہے۔ اہلِ ایمان سے محبت کا اظہار فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ سب بیعت کرنے والے ہاتھوں کے اوپر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے اپنی دائمی رضامندی کا اعلان فرمایا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو مزید فتوحات اور غنیمتوں کی خوش خبریاں دی گئیں۔ مزید فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ضرور تمھیں اس حرمت والے گھر میں داخل فرمائے گا۔

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کا رویہ بیان کرتے ہوئے ان پر اپنی ناراضی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کا حال بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بتا دیا کہ یہ منھ سے کچھ کہیں گے جب کہ ان کے دلوں میں کچھ اور ہوگا۔ پھر جب آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خیبر کی طرف جائیں گے تو یہ منافقین جہاد پر ساتھ جانے کی اجازت لیں گے چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ انھیں اپنے ساتھ جانے سے روک دیں۔

اس سورت مبارکہ میں کفارِ مکہ کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم پر حملہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حفاظت کا تذکرہ ہے۔ چند کفارِ مکہ نے ایک مقام پر موقع پا کر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم پر حملہ کر دیا جس کے متعلق حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم پر حملہ آور ہونے کے لیے اسّی (۸۰) کافر تنعیم کے پہاڑ سے نمازِ فجر کے وقت اترے، وہ چاہتے تھے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو (نَعُوْذُ بِاللّٰهِ) شہید کر دیں، مگر سب کے سب پکڑے گئے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انھیں چھوڑ دیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت: وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ نازل فرمائی۔ (صحیح مسلم:1808)

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی صفات اور کردار کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ کافروں کے لیے سخت ہیں، آپس میں مہربان ہیں، رکوع و سجود کرنے والے ہیں۔ ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب رہتے ہیں۔ ان کی پیشانیوں پر کثرت سے سجدے کرنے کی وجہ سے نشان ہیں ان کی یہ تعریفیں توراتِ مقدس اور انجیلِ مقدّس میں بھی بیان کی گئی ہیں۔

اٰیَاتُهَا ۲۹ (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح عطا فرمائی۔ تا کہ اللہ آپ کے لیے آپ کے اگلے اور پچھلے (بظاہر) خلافِ اَولیٰ سب کام معاف

وَ یُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ یَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ﴿۳﴾

فرمادے اور وہ آپ پر اپنی نعمت مکمل فرمائے اور آپ کو سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھے۔ اور (تا کہ) اللہ آپ کی زبردست مدد فرمائے۔

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکون (واطمینان) نازل فرمایا تا کہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں زیادہ ہو جائیں

وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اور آسمانوں اور زمینوں کے لشکر اللہ کے لیے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ تا کہ وہ مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ

مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور وہ (اللہ) ان سے ان کی بُرائیاں دُور فرمادے

وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّ یُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ

اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور (تا کہ) اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں

وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَیْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں بُرا گمان کرنے والے ہیں (حقیقت میں) انھی پر بُری گردش ہے اور اللہ اُن پر غضب ناک ہوا

وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۶﴾ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اور اُس نے اُن پر لعنت کردی اور اُس نے اُن کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمینوں کے لشکر اللہ کے لیے ہیں

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۷﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا

اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے اور خوش خبری سنانے اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔ تا کہ (مسلمانو!) تم

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ

اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان لاؤ اور اُن (رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی مدد کرو اور اُن (رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی تعظیم کرو

وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ

اور صبح و شام اس (اللہ) کی تسبیح کرو۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ یقیناً اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے پھر جو کوئی (اس) عہد کو توڑے گا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا اور جس نے وہ بات پوری کی جس پر اُس نے اللہ سے عہد کیا تھا تو

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ ع ۹

(اللہ) عنقریب اُسے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔عنقریب دیہاتیوں میں سے پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ ہمارے مالوں اور

اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

ہمارے گھر والوں نے ہمیں مشغول کر رکھا تھا تو آپ ہمارے لیے بخشش مانگیں یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ (باتیں) کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہیں

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ

آپ فرما دیں کہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمھارے لیے کچھ بھی اختیار رکھتا ہو اگر اس نے تمھارے کسی نقصان کا ارادہ فرما لیا ہو یا تمھارے نفع کا ارادہ فرما لیا ہو

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ

بلکہ اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کر رہے ہو۔ بلکہ تم نے (تو) یہ گمان کیا کہ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اور ایمان والے اپنے گھر والوں کی طرف ہرگز کبھی

اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۲

واپس نہیں آئیں گے اور یہ (گمان) تمھارے دلوں میں خوش نُما بنا دیا گیا اور تم نے بہت بُرا گمان کر لیا اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝۱۳

اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان نہ لائے تو بے شک ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

اور آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے وہ جسے چاہے معاف فرما دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بڑا ہی

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۴ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔عنقریب (سفرِ حُدیبیہ میں) پیچھے رہ جانے والے کہیں گے جب تم (خیبر کے) اَموالِ غنیمت کو حاصل کرنے کی طرف چلو

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

گے ہمیں اجازت دو کہ ہم تمھارے پیچھے چلیں وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آ سکتے اسی

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا

طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا تھا تو عنقریب وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو بلکہ (اصل بات یہ ہے) کہ وہ بہت ہی

قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

کم سمجھتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اُن سے فرما دیجیے جو دیہاتیوں میں سے پیچھے رہ جانے والے ہیں عنقریب تمھیں سخت جنگ جُو قوم کی طرف بلایا

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا

جائے گا تم اُن سے قتال کرو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمھیں بہترین اجر دے گا اور اگر تم (حکمِ الٰہی سے) مُنھ پھیرو گے جیسا کہ

تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى

تم نے اُس سے پہلے مُنھ پھیرا تھا تو وہ تمھیں دردناک عذاب دے گا۔ اندھے پر (جہاد میں شریک نہ ہونے کا) کوئی حرج نہیں ہے اور نہ ہی

الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ ہی بیمار پر کوئی حرج ہے اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرے وہ (اللہ) اسے ایسی جنتوں میں

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ ع ۲ / ۱۰ الفتح

داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جو شخص (اطاعت سے) مُنھ موڑے وہ اُسے دردناک عذاب دے گا۔ یقیناً اللہ ایمان والوں سے

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ

راضی ہو گیا جب وہ (حُدیبیہ میں) درخت کے نیچے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی بیعت کر رہے تھے تو جو اُن کے دلوں میں تھا اُس (اللہ) کو (پہلے سے)

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ لا وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

معلوم تھا پھر اس نے اُن پر (دل کا) سکون (واطمینان) نازل فرمایا اور انھیں ایک بہت ہی قریبی فتح (خیبر) کا انعام عطا فرمایا۔ اور بہت سی غنیمتیں (بھی) جو وہ

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا

حاصل کریں گے اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جنھیں تم حاصل کرو گے

فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

تو اُس نے تمھیں یہ (خیبر کی غنیمت) جلدی عطا فرما دی اور اُس نے لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے اور تا کہ یہ (نصرتِ الٰہی) مومنوں کے لیے نشانی بنے اور

وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ

وہ تمھیں (ثابت قدمی کے ساتھ) سیدھے راستے پر چلائے۔اور دوسری (غنیمتیں اور فتوحات بھی ہیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے یقیناً اللہ نے اس کا احاطہ فرما

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا

رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اگر تم سے جنگ کرتے تو وہ ضرور پیٹھ دکھا کر بھاگ جاتے پھر نہ وہ

يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

کوئی کارساز پاتے اور نہ ہی کوئی مددگار۔ یہی اللہ کا دستور ہے جو پہلے سے چلا آیا ہے اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ

تبدیلی نہیں پائیں گے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے اُن کے ہاتھ تم سے اور تمھارے ہاتھ اُن سے روک دیے مکہ کی وادی میں

بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بعد اس کے کہ اُس نے تمھیں اُن پر فتح یاب کر دیا تھا اور اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا

وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ

اور تمھیں مسجد الحرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی جو اپنی جگہ (قربان گاہ) پہنچنے سے رُکے رہے اور اگر (مکہ مکرمہ میں کچھ) مومن مرد

مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جنھیں تم جانتے بھی نہیں (اور یہ اندیشہ نہ ہوتا) کہ تم اُنھیں روند ڈالو گے پھر (اس وجہ سے) ان کی طرف سے بے خبری میں تمھیں

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ

(بھی) کوئی نقصان پہنچ جائے گا (تو ان کفار سے قتال کی اجازت دے دی جاتی مگر فتح کی تاخیر اس لیے ہوئی) تا کہ اللہ جسے چاہے (صُلح کے ذریعہ) اپنی رحمت

مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾

میں داخل فرمائے اگر (مکہ مکرمہ کے مسلمان اور کافر) جُدا ہو جاتے تو ہم ان (اہلِ مکہ) میں سے کافروں کو ضرور دردناک عذاب دیتے۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

جب کفار نے اپنے دلوں میں تعصب رکھا تعصب بھی جاہلیت کا تو اللہ نے اپنے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اور مومنوں پر

رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

اپنا سکون (واطمینان) نازل فرمایا اور اُنھیں پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل (بھی) تھے اور اللہ

ع ٣ ٩ ١١

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یقیناً اللہ نے سچا کر دکھایا اپنے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے حق پر مبنی خواب کو اگر اللہ نے چاہا تو ضرور تم لوگ امن وامان کے

الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ

ساتھ مسجد الحرام میں داخل ہو گے (کچھ) لوگ اپنے سر منڈواتے ہوئے اور (کچھ) لوگ بال کترواتے ہوئے (اس حال میں کہ) تم خوف زدہ نہیں ہو گے

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

تو وہ (اللہ) جانتا ہے جو تم نہیں جانتے تو اس نے اس کے علاوہ ایک قریبی فتح (خیبر) عطا کر دی ہے۔ وہی ہے (اللہ) جس نے اپنے رسول

بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ

(خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے اور (رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت وحقانیت پر)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ ؕ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

اللہ کی گواہی کافی ہے۔ محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫

آپس میں بہت رحم دل ہیں (اے مخاطب!) تو اُنھیں دیکھے گا رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے وہ اللہ کے فضل اور (اس کی) رضا کے طلب گار ہیں

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَ مَثَلُهُمْ فِي

ان کی (اطاعتِ الٰہی کی) علامت ان کے چہروں پر سجدوں کا اثر (نور) ہے ان کے یہ اوصاف تورات میں (بھی) ہیں اور ان کی (یہی) صفات

معانقة ١٥ الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں (بھی) ہیں (اصحابِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مثال) اُس کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی باریک سی کونپل نکال لی پھر اُسے مضبوط کیا پھر وہ موٹی

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہو گئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی تو کاشت کاروں کو کیا ہی اچھی لگنے لگی تاکہ وہ (اللہ) ان (کی ترقی) سے کافروں کے دل جلائے اللہ نے ایمان والوں

ع ٤ ١٢ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

اور ان میں سے نیک عمل کرنے والوں سے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ الْفَتْحِ کی آیات 18 اور 29 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَشِدَّآءُ	بڑے سخت	رُحَمَآءُ	رحم دل ہیں	یَبْتَغُوْنَ	وہ طلب گار ہیں
سِیْمَاھُمْ	ان کی علامت	کَزَرْعٍ	اس کھیتی کی طرح	شَطْـَٔہٗ	اپنی باریک سی کونپل
فَاٰزَرَہٗ	پھر اسے مضبوط کیا	فَاسْتَغْلَظَ	پھر وہ موٹی ہو گئی	فَاسْتَوٰی	پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی
عَلٰی سُوْقِہٖ	اپنے تنے پر	یُعْجِبُ	کیا ہی اچھی لگنے لگی	اَلزُّرَّاعَ	کاشت کاروں کو

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) چھٹے ہجری میں رونما ہونے والا واقعہ ہے:
(الف) صُلحِ حدیبیہ (ب) فتحِ مکہ (ج) میثاقِ مدینہ (د) مواخاتِ مدینہ

(ii) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں فتحِ مبین کا ذکر ہے جس سے مراد ہے:
(الف) غزوۂ بدر (ب) غزوۂ احد (ج) صُلحِ حدیبیہ (د) میثاقِ مدینہ

(iii) زبان سے کچھ کہنا اور عمل سے کچھ مختلف کرنا نشانی ہے:
(الف) منافقین کی (ب) کفار کی (ج) مشرکینِ مکّہ کی (د) مسیحیوں کی

(iv) معاہدۂ حدیبیہ طے پایا:
(الف) مسلمانوں اور مشرکینِ مکّہ کے درمیان (ب) مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان
(ج) مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان (د) مسلمانوں اور زرتُشتوں کے درمیان

(v) کفار مسلمانوں پر حملہ آور ہونے کے لیے تنعیم پہاڑ سے اترے:
(الف) فجر کے وقت (ب) ظہر کے وقت (ج) عصر کے وقت (د) مغرب کے وقت

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ کی فضیلت پر ایک حدیثِ مبارک تحریر کریں۔
(ii) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟
(iii) فتحِ مُبین سے کیا مراد ہے؟
(iv) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں منافقین کے رویے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
(v) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

◎ درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- يَبْتَغُوْنَ ....
- كَزَرْعٍ ....
- سِيْمَاهُمْ ....
- شَطْـَٔهٗ ....
- فَاٰزَرَهٗ ....

◎ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾
- مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ۫

◎ تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْفَتْحِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- بیعتِ رضوان کے واقعے کے بارے میں لائبریری اور الیکٹرانک وسائل کے ذریعے سے ریسرچ کر کے تفصیلی معلومات جمع کریں۔
- صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی شان، مقام و مرتبے اور فضائل کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔
- سیرت کی کتب سے صلح حدیبیہ کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں اور دوستوں کو بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بیعتِ رضوان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- کمرا جماعت میں صلح حدیبیہ کے موضوع پر کوئز مقابلہ کا انعقاد کروائیں اور بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- طلبہ کو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے مقام و مرتبہ سے آگاہ کریں۔

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ قرآنِ مجید کی انچاسویں (49ویں) سورت ہے۔ یہ سورت چھبیسویں پارے میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو (2) رکوع اور اٹھارہ (18) آیات ہیں۔ اس سورت کا نام اس کی چوتھی (4) آیت اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ سے ماخوذ ہے۔ حجرات حجرہ کی جمع ہے، جس کے معنٰی کمرے کے ہیں۔ حجرات سے مراد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رہائش گاہیں ہیں۔ اس سورتِ مبارکہ میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حاضری کے آداب سکھائے گئے ہیں۔

ایک دفعہ بنی تمیم کا وفد مدینہ منورہ آیا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے حجرہ مبارکہ میں آرام فرما رہے تھے۔ ان لوگوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آمد تک انتظار کرنے کے بجائے باہر کھڑے ہو کر آوازیں دیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر سے باہر کھڑے ہو کر بے ادبی سے پکارنے والوں کی مذمت کی ہے۔

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ کا مرکزی موضوع بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب اور معاشرتی اصلاح ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ کی ابتدا میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب کی تعلیم دی گئی ہے کہ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کوئی بات فرمائیں تو آپ کی پیروی اور اتباع کی جائے، حضور خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حکم کے مقابلے میں کوئی مشورہ پیش نہ کیا جائے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے فیصلے سے پہلے کوئی فیصلہ نہ کیا جائے، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی موجودگی میں آہستہ آواز میں بات کی جائے، جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آرام فرما رہے ہوں تو باہر سے آواز نہ دی جائے بلکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے باہر تشریف لانے کا انتظار کیا جائے۔ آداب کی بجا آوری پر جنّت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا گیا ہے اور کوتاہی کی صورت میں اعمال ضائع ہونے کی وعید سنائی گئی ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ میں معاشرتی آداب کی تعلیم دی گئی ہے کہ سُنی سنائی بات پر اس وقت تک یقین نہ کیا جائے جب تک پوری تحقیق اور تسلّی نہ کر لی جائے۔ مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا گیا ہے اور ہمیشہ محبت سے رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اگر مسلمان بھائی کسی معاملے میں جھگڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروانی چاہیے اور ہمیشہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا چاہیے۔

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ میں مختلف معاشرتی برائیوں سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے کہ ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں، طعنہ نہ دیں، کسی کو غلط نام سے نہ پکاریں، بدگمانی، غیبت اور دوسروں کی جاسوسی نہ کریں۔ کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دوسرے شخص کو خود سے کم تر سمجھے اور واضح کر دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں فضیلت کا معیار صرف تقوٰی ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ میں مومنین کی پہچان بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مومنین وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لاتے ہیں، ان کی پیروی کرتے ہیں اور اپنے جان و مال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ١٨ | (٤٩) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٦) | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے آگے نہ بڑھو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ (١) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

خوب جاننے والا ہے۔اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی آواز پر بلند نہ کرو اور اُن کے ساتھ بات کرنے میں آواز اونچی نہ کرو

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (٢)

جیسا کہ تم ایک دوسرے سے بلند آواز سے بات کرتے ہو (ایسا نہ ہو) کہ کہیں تمھارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمھیں شعور بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

بے شک جو لوگ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (٣) اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ

پرکھ (کر خالص کر) لیا ہے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔(اے حبیب خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (٤) وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

پکارتے ہیں ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔اور بے شک اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (خود) اُن کی طرف باہر تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لیے

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٥) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا

بہتر ہوتا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اے ایمان والو! اگر تمھارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ (٦) وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ

(ایسا نہ ہو) کہ کہیں تم لاعلمی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔ اور جان لو! تمھارے درمیان اللہ کے رسول

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

(خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) موجود ہیں اگر وہ بہت سے معاملات میں تمھارا کہنا مان لیں تو ضرور تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے ایمان کو تمھارے لیے

الۡاِیۡمَانَ وَ زَیَّنَهٗ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَ کَرَّهَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَ الۡفُسُوۡقَ وَ الۡعِصۡیَانَ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ

محبوب بنا دیا اور اُسے تمھارے دلوں میں مزیّن فرما دیا اور تمھارے نزدیک کفر وفسق اور نافرمانی کو قابلِ نفرت بنا دیا یہی لوگ

الرّٰشِدُوۡنَ ۙ﴿۷﴾ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعۡمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۸﴾ وَ اِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ

راہِ راست پر ہیں۔ (یہ) اللہ کی طرف سے فضل اور (اس کی) نعمت ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے دو گروہ

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰهُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ

آپس میں لڑ پڑیں تو اُن دونوں کے درمیان صلح کرا دو پھر اگر دونوں میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس سے لڑو جو

تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَ اَقۡسِطُوۡا ؕ

زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو تم عدل کے ساتھ ان کے درمیان صلح کرا دو اور (ہر معاملہ میں) انصاف کرو

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡکُمۡ

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ بے شک سب اہلِ ایمان (تو آپس میں) بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤی ع ۱۳

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! مَردوں کا کوئی گروہ دوسرے مَردوں کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے

اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُنَّ خَیۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ

وہ لوگ اُن (مذاق اُڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے کہ وہ ان (مذاق اڑانے والیوں) سے بہتر ہوں

وَ لَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ لَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ ۚ

اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو اور ایک دوسرے کو بُرے القاب کے ساتھ نہ پکارو ایمان کے بعد فسق بہت بُرا نام ہے

وَ مَنۡ لَّمۡ یَتُبۡ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا کَثِیۡرًا مِّنَ

اور جو لوگ (اس روش سے) توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! بدگمانی سے بہت زیادہ بچو

الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوۡا وَ لَا یَغۡتَبۡ بَّعۡضُکُمۡ بَعۡضًا ؕ اَیُحِبُّ

بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور نہ (کسی کے متعلق) جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو کیا تم میں

اَحَدُکُمۡ اَنۡ یَّاۡکُلَ لَحۡمَ اَخِیۡهِ مَیۡتًا فَکَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے پس اس سے تو تم (انتہائی) نفرت کرتے ہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت

تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ

توبہ قبول فرمانے والانہایت رحم فرمانے والا ہے۔اے لوگو! بے شک ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمھیں (مختلف) قومیں اور

قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾

قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزّت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑا باخبر ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ

دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لے آئے آپ فرما دیجیے تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یہ کہو ہم اسلام لے آئے اور ابھی تک ایمان تمھارے دلوں میں داخل

قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْــٴًـا ؕ

ہی نہیں ہوا اور اگر تم نے اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کی (تو) وہ تمھارے اعمال (کے ثواب میں) سے کچھ بھی کمی نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان

ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

لائے پھر کسی شک میں نہ پڑے اور انھوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو حالاں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے تم

عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾

اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان فرماتا ہے کہ اُس نے تمھیں ایمان کی طرف ہدایت فرمائی اگر تم سچے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۱۴

بے شک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

نوٹ سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی آیات 01تا05اور10تا13 کے با محاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِخْوَۃٌ	بھائی	تُرْحَمُوْنَ	تم پر رحم کیا جائے	لَا یَسْخَرْ	مذاق نہ اڑائے
عَسٰی	شاید	لَا تَلْمِزُوْٓا	ایک دوسرے کو طعنہ نہ دے	لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ	تم ایک دوسرے کو برے القاب کے ساتھ نہ پکارو
بِئْسَ	بہت بُرا ہے	اَلظَّنُّ	بدگمانی	لَا تَجَسَّسُوْا	تم جاسوسی نہ کرو
لَا یَغْتَبْ	غیبت نہ کرو	لَحْمٌ	گوشت	شُعُوْبٌ	قومیں
لِتَعَارَفُوْا	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو	اَکْرَمَکُمْ	تم میں سے زیادہ عزّت والا		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حجرہ کا معنٰی ہے:

(الف) کمرا (ب) شہر (ج) پتھر (د) درخت

(ii) اسلام میں عزت و برتری کا معیار ہے:

(الف) دولت (ب) شہرت (ج) خاندان (د) تقویٰ

(iii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں تعلیم دی گئی ہے:

(الف) معاشرتی آداب کی (ب) جہاد کے احکام کی (ج) صلہ رحمی کی (د) خواتین کے حقوق کی

(iv) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کا قرار دیا گیا ہے:

(الف) بھائی (ب) دوست (ج) خیر خواہ (د) ہمدرد

(v) بنوتمیم کے وفد کی آمد کے وقت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مصروف تھے:

(الف) آرام فرمانے میں (ب) تلاوت قرآنِ مجید میں (ج) گھریلو امور میں (د) نماز ادا کرنے میں

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں بارگاہ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے کوئی سے دو آداب تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور کوئی سی دو معاشرتی برائیوں کو بیان کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- اَلظَّنِّ ....
- لَا تَجَسَّسُوْا ....
- لَا یَغْتَبْ ....
- لَحْمٌ ....
- شُعُوْبٌ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱﴾
- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾
- اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے آداب کے بارے میں اساتذۂ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور معاشرتی احکام کی فہرست بنائیں۔
- بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے آداب کے موضوع پر کمرا جماعت میں تقریری مقابلہ کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے آداب کے بارے میں تحقیق کروائیں۔
- طلبہ سے سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور معاشرتی احکام کی فہرست بنوائیں۔
- اطاعت رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر کمرا جماعت میں مضمون نویسی کے مقابلے کا اہتمام کریں۔

سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ قرآن مجید کی سورت نمبر ستاون (57ویں) ہے۔ یہ ستائیسویں (27ویں) پارے میں ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں انتیس (29) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سورت کی پچیسویں (25) آیت (وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡہِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ) میں الۡحَدِیۡدَ کا لفظ آیا ہے جس کا معنیٰ "لوہا" ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ ہے۔ یہ مسبحات میں سے پہلی سورت ہے۔ جن سورتوں کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہوتی ہے ان کو مسبحات کہتے ہیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے مسبحات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ایک ہزار آیات سے افضل ہے۔ (جامع ترمذی:2921)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ کا مرکزی موضوع انفاق فی سبیل اللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کی تلقین اور ترغیب کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی توحید و صفات اور قدرتِ کاملہ کا بیان ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان اور موت و حیات کا مالک ہے۔ اس کی نہ کوئی ابتدا ہے اور نہ ہی انتہا ہے۔ وہ زمین و آسمان کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ سب نے اسی کے پاس جانا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کی دعوت اور انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دی گئی ہے پھر ایمان لانے والوں اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے والوں کے لیے بہترین اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔ انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دلاتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے فتح مکہ سے قبل اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کیا اور قتال کیا وہ ان لوگوں کی نسبت عظیم درجات کے حامل ہیں جنھوں نے فتح کے بعد یہ اعمال انجام دیے۔ البتہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے لیے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب کے بعد مومنین اور منافقین کا انجام ذکر کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اہلِ ایمان اس طرح جنت میں جائیں گے کہ ان کے آگے اور دائیں نور ہو گا جب کہ منافقین اس سے محروم ہوں گے۔ اس کے بعد دنیا کی بے ثباتی کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس سورت میں اہلِ ایمان کو خشیتِ الٰہی کی تلقین کی گئی ہے۔ اہلِ کتاب کی تنگ دلی کا ذکر کیا گیا ہے۔ مومنین کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ آخرت کی تیاری کرتے ہوئے مغفرت و جنت کے طلب گار رہیں۔ سورت کے آخر میں اتباعِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ثمرات ذکر کیے گئے ہیں۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیا و رسل علیھم السّلام کو دلائل، کتاب اور میزان کے ساتھ مبعوث فرمایا تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اس ضمن میں بطورِ خاص حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ ہم نے انھیں انجیلِ مقدس عطا فرمائی اور ان کے پیروکاروں کے دلوں میں نرمی اور رحمت پیدا کر دی البتہ رہبانیت یعنی ترکِ دنیا اور معاشرتی ذمہ داریوں سے فرار ہونا نصاریٰ نے خود ایجاد کیا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

اللہ ہی کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو بھی آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اُسی کے لیے آسمانوں

الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ

اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہی زندگی دیتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی اور (وہی) ظاہر بھی

الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

ہے اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھے دنوں میں پیدا فرمایا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ

پھر وہ (اپنی شان کے مطابق) عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے

السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④

نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمھارے ساتھ ہوتا ہے اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ

اُسی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا

رات میں داخل فرماتا ہے وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اللہ پر اور اس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان لاؤ اور اُس میں سے خرچ

جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ

کرو جس میں اُس نے تمھیں (پہلے لوگوں کا) جانشین بنایا ہے پس تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا تو ان کے لیے بہت

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ

بڑا اجر ہے۔ اور تمھیں کیا ہو گیا ہے! کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے جب کہ رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھیں بُلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور یقیناً

اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

وہ (اللہ) تم سے پختہ عہد لے چکا ہے اگر تم ماننے والے ہو۔ وہی ہے جو اپنے بندہ پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾

تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور بے شک اللہ تم پر ضرور بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِىْ

اور تمھیں کیا ہوگیا ہے! کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے جب کہ آسمانوں اور زمینوں کا وارث اللہ ہی ہے تم میں سے وہ جنھوں نے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا

فتحِ (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور قتال کیا وہ (دوسروں کے) برابر نہیں ہو سکتے وہ ان لوگوں سے درجہ میں بہت بڑھے ہوئے ہیں جنھوں نے (فتح مکہ کے) بعد خرچ

مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ ع ۱ ۱۷

کیا اور قتال کیا اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرما رکھا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو (اللہ) اِس کو اُس کے لیے کئی گنا بڑھاتا رہے اور اُس کے لیے عزّت والا اجر ہے۔ (اے حبیب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم !

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ

قیامت کے) دن آپ مومن مَردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ اُن کا نُور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا (اور ان سے کہا جائے گا

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

کہ) آج تمھیں ایسے باغات کی خوش خبری ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (تم) ان میں ہمیشہ رہوگے یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

کامیابی ہے۔ جس دن منافق مَرد اور منافق عورتیں (پُل صراط پر) ایمان والوں سے کہیں گے کہ (ذرا) ہمارا انتظار کرو تاکہ ہم تمھارے نُور سے کچھ

نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

روشنی حاصل کریں (ان سے) کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر (وہاں سے) نُور تلاش کرو تو اُن کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ

دروازہ ہوگا اُس کے اندرونی حصّہ میں رحمت ہوگی اور اُس کے بیرونی جانب عذاب ہوگا۔ وہ (منافق) ان (مومنوں) کو پکاریں گے کیا ہم (دنیا میں) تمھارے

مَعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ

ساتھ نہیں تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں ڈالا اور تم (ہمارے نقصان کا) انتظار کرتے تھے اور تم شک میں پڑے رہے اور جھوٹی

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ

اُمیدوں نے تمھیں دھوکے میں ڈال دیا تھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور دھوکے باز (شیطان) تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیتا رہا۔ تو (اے منافقو!) آج

لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ

تم سے کوئی فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اُن سے جنھوں نے کفر کیا تم سب کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے وہی تمھارے لائق ہے اور وہ بدترین

الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ

ٹھکانا ہے۔ کیا جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کے لیے (اب بھی) وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر کے لیے جھک جائیں اور اُس (کلام) حق کے لیے

الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

(بھی) جو (اللہ کی طرف سے) نازل ہوا ہے اور (اہلِ ایمان) اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنھیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر اُن پر ایک طویل مدت

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ

گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے لوگ فاسق ہیں۔ (خوب) جان لو بے شک اللہ زمین کو مُردہ ہونے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ

زندہ فرماتا ہے یقیناً ہم نے تمھارے لیے آیات کو واضح کر دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔ بے شک صدقہ کرنے والے مَرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں

وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

اور جنھوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا ان کے لیے (اجر و ثواب کو) کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے

وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ

رسولوں پر (کامل) ایمان لائے یہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نُور ہے

ع ۲ ۹ ۱۸ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنم والے ہیں۔ (خوب) جان لو کہ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ

تو صرف کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت حاصل کرنا ہے اس کی مثال

غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

اُس بارش کی طرح ہے جس سے اُگنے والی کھیتی نے کسان کو خوش کر دیا پھر وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تُو اُسے دیکھتا ہے کہ زرد

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ

پڑ گئی ہے پھر وہ چُورا چُورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کفار کے لیے) سخت عذاب ہے اور (اہلِ ایمان کے لیے) اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے

وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ

اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔ اپنے رب کی بخشش کی طرف ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ اور ایسی جنّت (کے حصول) کی طرف

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی جیسی ہے وہ اُن کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ

وہ اِسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ نہیں آتی کوئی مصیبت زمین پر

وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ﴿۲۲﴾

اور نہ تمھاری جانوں پر مگر وہ ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ

(یہ اس لیے بتا دیا) تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمھارے ہاتھ سے جاتی رہی اور اُس چیز پر نہ اِتراؤ جو اُس نے تمھیں عطا کی ہے اور اللہ کسی اِترانے والے فخر

مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں اور جس نے (اللہ کے حکم سے) مُنھ پھیرا تو بے شک

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

اللہ (بھی) بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔ یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب بھی اتاری

وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ

اور میزان (عدل) بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت (جنگی) طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے دوسرے

لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ ع ۳ ۱۹

فائدے بھی اور تاکہ اللہ ظاہر فرما دے کہ کون اُس (کے دین) کی اور اُس کے رسولوں کی بن دیکھے مدد کرتا ہے بے شک اللہ بہت قوت والا بہت غالب ہے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ

اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السّلام) اور ابراہیم (علیہ السّلام) کو (رسول بنا کر) بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری فرمایا پھر

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا

اُن میں سے کچھ تو ہدایت یافتہ ہوئے اور اُن میں سے اکثر فاسق رہے۔ پھر ہم نے ان کے بعد اُن ہی کے نقوشِ قدم پر اپنے رسولوں کو بھیجا اور ان کے بعد

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السّلام) کو بھیجا اور ہم نے اُنھیں انجیل عطا فرمائی اور جنھوں نے اُن کی پیروی کی ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں نرمی

وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

اور رحمت پیدا کردی اور رہبانیت تو انھوں نے خود ایجاد کرلی تھی ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ کی رضا جوئی (کے لیے انھوں نے خود سے یہ ایجاد کی)

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

پھر وہ اُسے نباہ نہ سکے جیسے اُس کے نباہنے کا حق تھا تو جو اُن میں سے ایمان لائے ہم نے اُن لوگوں کو ان کا اجر دیا اور اُن میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ

فاسق رہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان لاؤ وہ تمھیں اپنی رحمت میں سے (ثواب کے)

رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا

دو حصے عطا فرمائے گا اور بنادے گا تمھارے لیے ایسا نُور جس میں تم چلو گے اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ تاکہ

يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ

اہلِ کتاب (جو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان نہیں لائے) جان لیں کہ اُنھیں اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر کوئی اختیار نہیں اور بے شک فضل تو اللہ ہی

ع ۲۰ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

کے ہاتھ میں ہے وہ اِسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مُسَبِّحات میں سب سے پہلی سورت ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ (ب) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ (ج) سُوْرَةُ النُّوْرِ (د) سُوْرَةُ الْحِجْرِ

(ii) اَلْحَدِيْدُ کا معنیٰ ہے:

(الف) لوہا (ب) چاندی (ج) تانبا (د) سونا

(iii) جن سورتوں کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی گئی ہے، ان کو کہتے ہیں:

(الف) مقطّعات (ب) حوامیم (ج) مُسَبِّحات (د) محکمات

(iv) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے تلاوت فرماتے تھے:

(الف) مسبّحات (ب) سُوْرَةُ النُّوْرِ (ج) سُوْرَةُ يٰسٓ (د) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

(v) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مسبّحات میں موجود ایک آیت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

(الف) ہزار آیات سے افضل ہے (ب) قرآنِ مجید کا مغز ہے

(ج) قرآنِ مجید کا دل ہے (د) نصف قرآنِ مجید ہے

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ میں مذکور اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی کوئی دلیل تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

(iii) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

(iv) انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت بیان کریں۔

(v) لوہا نازل کرنے کا فائدہ تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ کا ترجمہ پڑھیں اور اس کے اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھ کر دوستوں کو بتائیں۔
- انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کی فضیلت کے بارے میں پانچ (5) قرآنی آیات اور پانچ (5) احادیثِ مبارکہ تلاش کر کے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔
- قرآن وحدیث کی روشنی میں منافقین کی نشانیاں تحریر کریں۔
- لوہے کی افادیت کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو لوہے کے فوائد سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو ترغیب دیں کہ وہ منافقانہ طرزِ عمل سے بچیں اور اپنے اعمال میں اخلاص کا مظاہرہ کریں۔ ان باتوں کو مثالوں سے واضح کریں۔

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ

تعارف

اَلْمُجَادَلَةُ کا معنیٰ ''بحث وتکرار'' ہے۔ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کی پہلی آیت میں ایک عورت (حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث وتکرار کا ذکر ہے۔ جس میں انھوں نے ظِہار کے معاملے پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے وضاحت کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ ہے۔ یہ سورت بائیس (22) آیات اور تین (3) رکوعات پر مشتمل ہے۔ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ قرآنِ مجید کی اٹھاونویں (58) سورت ہے۔ اور یہ قرآن مجید کے اٹھائیسویں (28) پارے کے آغاز میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ کے بعد نازل ہوئی۔ حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر نے ان سے ظِہار کر لیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے عرض کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کیں ''قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ'' یقیناً اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی۔

(سنن ابن ماجہ:2063)

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ میں احکامِ شریعت، آدابِ مجلس اور منافقین کے رویے کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے ظِہار سے متعلق تفصیلی احکام نازل فرمائے ہیں۔ ظِہار سے مراد اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہہ کر جدا کرنا ہے۔ زمانۂ جاہلیت میں یہ جدائی ہمیشہ کے لیے ہوتی تھی یعنی ظِہار والی عورت نہ کسی سے شادی کر سکتی تھی اور نہ واپس اپنے پہلے شوہر کے ساتھ رہ سکتی تھی۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے وضاحت فرمائی ہے کہ مائیں وہی ہیں جنھوں نے تمھیں پیدا کیا ہے۔ تمھاری بیویاں تمھاری مائیں نہیں بن سکتیں۔ اگر ظِہار کرنے والا مرد دوبارہ بیوی کو ساتھ رکھنا چاہے، تو اس کا کفارہ ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ظِہار کے کفارے کی تین صورتیں بیان فرمائی ہیں پہلی صورت یہ کہ ایک غلام آزاد کرے۔ دوسری صورت اگر غلام نہ ملے تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے۔ تیسری صورت اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ساٹھ (60) مساکین کو کھانا کھلا دے۔ بتایا گیا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی فرماں برداری کرے گا اس کا ٹھکانا جنت ہے اور جو روگردانی کرے گا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کے طرزِ عمل کا ذکر کیا ہے کہ منافقین جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مجلس میں بیٹھتے ہیں تو منع کرنے کے باوجود آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں اور مسلمانوں کو تکلیف دینے کے لیے منصوبے تلاش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے

منافقین کو تنبیہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تم جتنی بھی سرگوشیاں کر لو اللہ تعالیٰ ہر بات سننے والا ہے۔تقویٰ و پرہیز گاری کے علاوہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی موجودگی میں اہلِ ایمان کو سرگوشی کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔منافقین دل ہی دل میں مسلمانوں کو برا کہتے، سلام کرنے کے لیے غلط الفاظ کا استعمال کرتے اور سرگوشیاں کرتے تھے کہ ہمارے اس عمل پر اللہ تعالیٰ ہمیں عذاب کیوں نہیں دے رہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کے لیے دوزخ کافی ہے اس میں پھینکے جائیں گے اور یہ بہت برا ٹھکانا ہے۔اللہ تعالیٰ نے بُری سرگوشی کو شیطانی عمل قرار دیا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ میں اللہ تعالیٰ نے مجلس کے آداب بیان کیے ہیں۔جہاں لوگ اکٹھے مل کر بیٹھے ہوں اور کُھلا کُھلا ہو کر بیٹھنے کا کہا جائے تو کھلا ہو کر بیٹھنا چاہیے، اگر کہا جائے کہ مجلس سے اٹھ جاؤ تو اٹھ جانا چاہیے۔نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے بات کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے۔نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی اطاعت وفرماں برداری کا حکم دیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کے منافقانہ رویے کا ذکر کیا ہے کہ یہ لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے ساتھ بھی دوستی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے بھی دوست ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا ہے۔جب آپ کے پاس ہوتے ہیں تو قسمیں کھا کھا کر اپنی دوستی اور وفاداری کا یقین دلاتے ہیں لیکن جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے دشمنوں کے پاس جاتے ہیں تو ان کے ہو جاتے ہیں۔یہی منافقین شیطان کا گروہ ہیں۔ان کے مقابلے میں مومنین کی وفاداری کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں یہ کبھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے کسی بھی مخالف کے ساتھ دوستی نہیں کرتے۔ان مومنین کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور ان میں ہر طرح کی نعمتیں موجود ہیں۔یہی لوگ اللہ تعالیٰ کا گروہ ہیں اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

آدابِ مجلس

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ (سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ:11)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کُشادگی پیدا کرو تو کشادگی پیدا کر دیا کرو اللہ تمھیں کشادگی عطا فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ﳓ وَ اللّٰهُ

یقیناً اللہ نے اُس عورت کی بات سن لی جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی اور اللہ

یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝۱ اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ مَّا

آپ دونوں کی گُفت گُو سن رہا تھا بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کرتے (ہوئے اُنھیں ماں کی پیٹھ

هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

سے تشبیہ دے بیٹھتے) ہیں وہ اُن کی (حقیقی) مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو صرف وہی ہیں جنھوں نے اُنھیں جَنا ہے اور یقیناً وہ بُری اور

وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲ وَ الَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ

جھوٹ بات کہتے ہیں اور بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا بڑا ہی بخشنے والا ہے۔اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کر بیٹھیں پھر جو انھوں نے کہا ہے اُس سے

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ

رجوع کرنا چاہیں تو (ان کے ذِمّہ) ایک غلام (یا کنیز) آزاد کرنا ہے اِس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ وہ (کفارہ) ہے جس کی تمھیں نصیحت کی

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

جاتی ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب خبردار ہے۔پھر جو (غلام) نہ پائے تو (اس پر) دو مہینے لگا تار روزے (رکھنا لازم) ہیں اِس سے پہلے کہ وہ ایک

یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جو اِس کی (بھی) استطاعت نہ رکھے تو پھر (اس پر) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (لازم) ہے یہ اِس لیے تا کہ تم اللہ پر اور اُس کے

وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ

رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ

رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کیے جا چکے ہیں اور یقیناً ہم نے

اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۚ﴿۵﴾ یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُهُمْ

واضح آیات نازل فرمادی ہیں اور کافروں کے لیے ذلّت والا عذاب ہے۔ جس دن اللہ اُن سب کو (دوبارہ زندہ کرکے) اُٹھائے گا پھر وہ اُنھیں آگاہ فرمائے گا

بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۠﴿۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ

جو انھوں نے کیا اللہ نے وہ (سب) محفوظ کر رکھا ہے اور وہ اُسے بھول گئے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ سب کچھ جانتا

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں بھی تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر وہ (اللہ) اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی پانچ

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

کی (سرگوشی ہوتی ہے) مگر وہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اِس سے کم ہوتے ہیں اور نہ زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوتے ہیں پھر وہ

یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ تَرَ

قیامت کے دن اُنھیں آگاہ فرما دے گا جو کچھ انھوں نے کیا بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے حبیب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) کیا آپ نے اُن

اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ

لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں (بُری) سرگوشی سے منع کیا گیا تھا پھر وہ وہی کر رہے ہیں جس سے اُنھیں منع کیا گیا تھا اور وہ آپس میں گناہ

وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ٘ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ

اور زیادتی اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی نافرمانی کے لیے سرگوشی کرتے ہیں اور جب وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے پاس آتے ہیں تو آپ

بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ یَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو ایسے (طریقہ اور) لفظوں سے سلام کہتے ہیں جن سے اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو سلام نہیں کہا اور اپنے دلوں میں کہتے

لَوْ لَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۸﴾

ہیں اللہ ہمیں اُس پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں اُن کے لیے جہنم ہی کافی ہے وہ اُس میں جھلسائے جائیں گے تو وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ

اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی نافرمانی کے لیے سرگوشی نہ کرو

وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کے لیے سرگوشی کرو اور اُس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔ (بُری) سرگوشی تو شیطان ہی کی

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کرے اور وہ اللہ کے اِذن کے بغیر اُنھیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو

الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

تو کشادگی پیدا کر دیا کرو اللہ تمھیں کشادگی عطا فرمائے گا اور جب کہا جائے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو اللہ ان لوگوں کے درجات بلند فرما دے گا

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

جو تم میں سے (کامل) ایمان لائے اور جنھیں علم دیا گیا اور اللہ تمھارے تمام اعمال سے خوب خبر دار ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

جب تم رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کرو یہ تمھارے لیے زیادہ اچھا

لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ

اور بہت پاکیزہ ہے پھر اگر تم (صدقہ کے لیے کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا تم (اس حکم سے) گھبرا گئے کہ اپنی

تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا

سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات پیش کرو پس جب تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے تمھیں معاف فرمادیا تو نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع ع ۲

کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اللہ تمھارے تمام اعمال سے خوب خبردار ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسی قوم سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ غضب ناک ہوا نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ہی

مِنْهُمْ ۙ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

اُن میں سے اور وہ جانتے بُوجھتے جھوٹی (باتوں) پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بے شک بہت بُرے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ انھوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے پھر (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

تو اُن کے لیے نہایت ذلّت والا عذاب ہے۔ اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے (عذاب کے) مقابلہ میں ہرگز کچھ بھی کام نہ آئیں گے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ

وہی اہلِ دوزخ ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ جس دن اللہ اُن سب کو (زندہ کرکے) اٹھائے گا تو وہ اُس کے سامنے (بھی) ایسی قسمیں کھائیں گے

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

جیسے وہ تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ گمان کریں گے کہ وہ کسی (اچھی) شے (دلیل) پر ہیں آگاہ ہو جاؤ! یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

شیطان نے ان پر غلبہ پالیا ہے تو اُس نے اُنھیں اللہ کا ذکر بھلا دیا یہی لوگ شیطان کا گروہ ہیں آگاہ ہوجاؤ! بےشک

حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي

شیطان کا گروہ ہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔ بےشک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل ترین

الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

لوگوں میں سے ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ بےشک میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے بےشک اللہ بڑا ہی قوت والا بہت غالب ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ نہیں پائیں گے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی کریں جنھوں نے اللہ

وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ

اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کی خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے قریبی رشتہ دار یہی لوگ ہیں کہ اللہ

قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

نے ان کے دلوں میں ایمان نقش فرما دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح (کے فیض) سے اُن کی مدد فرمائی ہے اور وہ اُنھیں ایسے باغات میں داخل فرمائے گا جن

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوئے

ع ۳ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

یہ اللہ کا گروہ ہے (لوگو!) آگاہ ہوجاؤ! بےشک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مجادلہ کا معنیٰ ہے:

(الف) بحث وتکرار (ب) ترتیب لگانا (ج) تسلی دینا (د) تلاوت کرنا

(ii) ظِہار کے کفارہ کے لیے کھانا کھلایا جائے گا:

(الف) دس مساکین کو (ب) بیس مساکین کو (ج) تیس مساکین کو (د) ساٹھ مساکین کو

(iii) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ میں شیطان کا گروہ قرار دیا گیا ہے:

(الف) منافقین کو (ب) کفار کو (ج) یہود کو (د) نصاریٰ کو

(iv) کفارہ ادا کرنے کے لیے اگر غلام نہ ملے تو دوسری صورت ہے:

(الف) ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا (ب) حج کرنا (ج) نوافل پڑھنا (د) مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنا

(v) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کے مرکزی موضوع میں سے ہے:

(الف) عقیدۂ توحید (ب) آدابِ مجلس (ج) حقوق العباد (د) قیامت کے احوال

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

(ii) ظِہار سے کیا مراد ہے؟

(iii) ظِہار کے کفارے کی تین صورتیں تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کی روشنی میں مجلس کے دو آداب تحریر کریں۔

(v) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کی روشنی میں مومنین کی دو صفات تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کا ترجمہ پڑھ کر اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں اور دوستوں کو بتائیں۔
- آدابِ مجلس کا چارٹ بنائیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- خواتین کے حقوق کے موضوع پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- منافقین کی نشانیوں سے آگاہی حاصل کریں اور اپنے باہمی امور میں اخلاص پیدا کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کے اہم مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو منافقت سے بچنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو آدابِ مجلس اور خواتین کے حقوق سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ کا ترجمہ آسان پیرائے میں پڑھائیں۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ قرآنِ مجید کی انسٹھویں (59ویں) سورت ہے۔ یہ قرآنِ مجید کے اٹھائیسویں (28ویں) پارے میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں تین (3) رکوع اور چوبیس (24) آیات ہیں۔ یہ سورت بھی مسبحات میں شامل ہے۔ اس سورت کا نام اس کی دوسری آیت (هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ) سے ماخوذ ہے۔ حشر کا معنٰی منتشر افراد کو اکٹھا کرنا ہے۔ یہاں اس سے مراد بنونضیر کے تمام افراد کی مدینہ منورہ سے جلاوطنی ہے کیوں کہ ان کے تمام افراد کو جمع کیا گیا اور مدینہ منورہ سے نکال دیا گیا۔ جس کے لیے جَلَآءَ کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے، جس کا معنٰی بال بچوں سمیت جلاوطن کرنا ہے۔ یہ سورت مبارکہ بنونضیر کے متعلق نازل ہوئی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا فرماتے ہیں کہ سُوْرَۃُ الْحَشْرِ قبیلہ بنونضیر کے یہود کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ (صحیح بخاری: 4882)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ آباد ہوئے تو وہاں یہودیوں کے تین قبائل بنوقریظہ، بنوقینقاع اور بنونضیر یہاں آباد تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انھیں میثاقِ مدینہ کے تحت مذہبی، معاشرتی اور معاشی آزادی عطا کی اور معاشرے میں مقام عطا فرمایا۔ یہودی اس معاہدے کا پاس نہ رکھ سکے اور بالآخر یہودیوں کو مدینہ بدر کر دیا گیا۔ غزوۂ بدر میں کفار کو شکست ہوئی جس کے بعد بنونضیر کے سردار کعب بن اشرف نے مکہ مکرمہ جا کر کفار و مشرکین کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا۔ اس کے بعد غزوۂ احد میں مسلمانوں کے نقصان کے بعد یہودیوں کے حوصلے مزید بلند ہوئے۔ حتّٰی کہ انھوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو (نَعُوْذُ بِاللّٰہِ) قتل کر دینے جیسا مذموم ارادہ کیا۔ چناں چہ بنونضیر کے خلاف فیصلہ کن اقدام لازم ہوگیا۔ مسلمانوں نے پندرہ دن تک بنونضیر کا محاصرہ کیے رکھا، آخر انھوں نے اس شرط پر صلح کر لی کہ وہ اپنے ہتھیار یہیں چھوڑ جائیں گے اور جتنا سامان اٹھا سکتے ہیں لے کر جائیں گے، اس طرح یہ لوگ خیبر جا کر آباد ہو گئے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین بار پڑھے اور تین بار سُوْرَۃُ الْحَشْرِ کی آخری تین آیات تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے مغفرت مانگنے کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک یہی کام کرتے ہیں۔ اگر وہ اسی دن فوت ہو جائے تو اس کی شہادت کی موت ہوگی۔

(جامع ترمذی: 2922)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں یہودِ مدینہ کے انجام، مالِ فے کی تقسیم، منافقین کی منافقت اور اہلِ ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور قدرتِ کاملہ کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مدینہ منوّرہ میں یہودیوں کے صدیوں سے آباد قبائل کو گھروں سے نکال دیا، جنھیں گمان بھی نہیں تھا کہ ایسا ہوگا۔ اس سورت میں بعض اخلاقی برائیوں کی مذمت اور ان سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ مثلاً: بخل سے متعلق فرمایا گیا ہے کہ جسے بخل سے بچا لیا گیا وہ کامیاب ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں مسلمانوں کے لیے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے اَحکام کی پیروی کرنا لازم قرار دیا گیا ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم جس چیز کا حکم دیں اس کو بجا لائیں اور جس سے منع کریں اس سے رک جائیں۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں غزوہ بنی نضیر سے حاصل ہونے والے اَموال کے حوالے سے اَحکام ذکر کیے گئے ہیں۔ قبیلہ بنی نضیر کے اموال اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو بطورِ فے عطا کیے تھے، مالِ فے سے مراد وہ مال ہے جو مسلمانوں کو میدانِ جنگ سے بغیر لڑائی کے حاصل ہو۔ مالِ فے خالص اللہ تعالیٰ کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے لیے تھا، رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں کے لیے اس میں سے مختص کرتے پھر جو باقی بچتا اسے جہاد کی تیاری کے لیے گھوڑوں اور ہتھیاروں میں خرچ کرتے۔ (جامع ترمذی: 1719)

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ مال کی گردش اور اس کی منصفانہ تقسیم صرف مالِ غنیمت اور مالِ فے ہی میں نہیں بلکہ پورے نظامِ حیات میں رکھی گئی ہے، تاکہ ملکی وسائل چند بااثر افراد کے ہاتھوں ہی میں نہ سمٹ جائیں۔ اسی آیت میں اس بات کی وضاحت ہوئی ہے کہ صرف مالی نظام ہی میں نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں نبی کریم کی پیروی کرو، اسی میں تمھاری فلاح ہے۔

مالِ فے کی تقسیم کے حوالے سے فقرا، مہاجرین، انصار اور عام مسلمانوں کی چند صفات بیان کر کے ان کے استحقاق کی وضاحت فرمائی گئی ہے۔

مہاجرین کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا فضل اور رضا طلب کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے مددگار ہیں، سچے ہیں، انصار کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ ثابت قدم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ لوگ مہاجرین سے محبت کرتے ہیں، سخی ہیں، اپنی ذات پر مہاجرین کو ترجیح دیتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی تعریف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ یہ کتنے ہی تنگ دست اور ضرورت مند کیوں نہ ہوں یہ ہمیشہ دوسروں کو خود پر ترجیح دیتے ہیں اور ہر معاملے میں ایثار سے کام لیتے ہیں۔ مہاجرین و انصار کے علاوہ قیامت تک آنے والے تمام مسلمان اپنا دامن ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پھیلاتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے دعا کرتے ہیں اور اہلِ ایمان کے ساتھ بغض رکھنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

اس کے بعد منافقین کی بھی چند علامات بیان ہوئی ہیں۔ یہ لوگ دشمنانِ اسلام سے ہمدردیاں رکھتے ہیں اور انھیں یقین دلاتے ہیں کہ اگر تمھیں مدینہ منورہ سے نکالا گیا تو ہم بھی تمھارا ساتھ دیں گے اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمھاری مدد کریں گے۔ حالاں کہ یہ دونوں ناسمجھ جھوٹے ہیں۔ حقیقت میں یہ آپس میں بھی ہمدرد نہیں ہیں۔ ان کے دل جُدا جُدا ہیں، یہ کھلے میدان میں آنے سے بھی ڈرتے ہیں، ان کی مثال شیطان کی ہے جو پہلے انسان کو کہتا ہے انکار کر، پھر جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ کے آخر میں اہلِ ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے، آخرت کی تیاری کرنے، قرآنِ مجید میں غور و فکر کرنے اور نصیحتوں پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ

اللہ ہی کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے اور وہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اہلِ کتاب میں سے

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا

کافروں کو نکالا (جلا وطنی کے لیے) اُن کے گھروں سے پہلی بار اکٹھا کر کے (مسلمانو!) تمھیں یہ گمان (بھی) نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے

وقف النبی علیہ السلام

وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ

اور ان (اہل کتاب) کو یہ گمان تھا کہ اُن کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے پھر اللہ (کا عذاب) ان کے پاس ایسی جگہ سے آیا جہاں سے اُنھیں

یَحْتَسِبُوْا ۗ وَ قَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَ اَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ

گمان (بھی) نہ تھا اور اُس (اللہ) نے اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور اہلِ ایمان کے ہاتھوں اُجاڑ رہے تھے

فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ ۝۲ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ

تو اے بصیرت رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔ اور اگر اللہ نے اُن کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنھیں دنیا میں ہی یقیناً عذاب دے دیتا اور آخرت میں

وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ یُّشَآقِّ اللّٰهَ

اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے (ہے) کہ انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرتا

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآىِٕمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا

ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ تم نے کھجور کے جو درخت کاٹے یا اُنھیں اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ (سب)

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ ۝۵ وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ

اللہ کے حکم سے تھا اور اس لیے (بھی) کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ اور جو کچھ بھی (مالِ فے) اللہ نے اپنے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) کو اُن سے دلوایا

عَلَیْهِ مِنْ خَیْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ یُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

اُس پر نہ تو تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اُونٹ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ ﴿٦﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ

رکھنے والا ہے۔ جو کچھ بھی (مالِ فَے) اللہ نے اپنے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو (اُن) بستیوں والوں سے دلوایا تو وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول

وَ لِذِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَیْ

(خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے لیے ہے اور (رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے) رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ (سارا مال

لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰىكُمْ

صرف) تمھارے مال داروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے اور جو کچھ رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ وقف لازم

فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ (نیز مالِ فَے) اُن حاجت مند مہاجرین کے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا

لیے (بھی) ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دیے گئے وہ اللہ کا فضل اور رضامندی چاہتے ہیں

وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿٨﴾ ۚ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ

اور اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچّے ہیں۔ اور (نیز مالِ فَے اُن انصار کے لیے بھی ہے) جو پہلے سے اُسی جگہ

وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ

(مدینہ) میں مقیم اور ایمان پر (ثابت قدم) ہیں وہ اِن سے محبت کرتے ہیں جو ان کے پاس ہجرت کر کے آئے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۫ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ

طلب نہیں پاتے جو ان (مہاجرین) کو دیا جاتا ہے اور وہ اپنے آپ پر (اُنھیں) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود اُنھیں شدید حاجت ہو اور جو شخص اپنے نفس کے بخل

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٩﴾ ۚ وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

سے بچا لیا گیا تو یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور (مالِ فَے اُن کے لیے بھی ہے) جو ان (مہاجرین اور انصار) کے بعد آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے

اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی بغض نہ رکھ اے

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ع

ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو منافق ہوئے

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

جو اپنے ان بھائیوں سے کہتے ہیں جو اہلِ کتاب میں سے کافر ہوگئے ہیں کہ اگر تم (مدینہ سے) نکالے گئے تو ہم بھی ضرور تمھارے ساتھ نکلیں گے

وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

اور ہم تمھارے بارے میں کبھی بھی کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَ لَىِٕنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ

ضرور جھوٹے ہیں۔ اگر وہ (یہود) نکالے گئے تو یہ (منافقین) اُن کے ساتھ (کبھی) نہیں نکلیں گے اور اگر اُن کے ساتھ قتال کیا گیا تو یہ اُن کی (ہرگز) مدد نہیں

وَ لَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

کریں گے اور اگر انھوں نے (بالفرض) اُن کی مدد کی بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر (کہیں سے) ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

(بے شک مسلمانو!) تمھارا ڈر اُن (یہود) کے دلوں میں اللہ سے (بھی) زیادہ ہے یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

(مسلمانو!) یہ سب لوگ اکٹھے ہو کر (بھی) تم سے جنگ نہیں کر سکیں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں (چھپ کر) اُن کی لڑائی اُن کے آپس میں

شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

(ہی) بہت سخت ہے (اے مخاطب) تو اُنھیں اکٹھا سمجھتا ہے حالاں کہ اُن کے دل (ایک دوسرے سے) جُدا جُدا ہیں یہ اس وجہ سے (ہے) کہ بے شک وہ ایسے

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ ان کا حال تو ان ہی لوگوں جیسا ہے جو ان سے کچھ ہی مدت پہلے اپنے کیے کا وبال چکھ چکے ہیں اور اُن کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ

دردناک عذاب ہے۔ ان کی مثال شیطان کی سی ہے جب اس نے انسان سے کہا کہ کافر ہو جا پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ بے شک میں تجھ سے بے زار

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ

ہوں بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ پھر اُن دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں جہنمی ہو گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے

ع ۲ ۵ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور چاہیے کہ ہر شخص دیکھتا رہے کہ اُس نے کل (قیامت کے دن) کے لیے کیا آگے بھیجا

لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ نَسُوا اللّٰهَ

ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو اللہ کو بھول گئے

فَاَنۡسٰىهُمۡ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسۡتَوِىۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ؕ

تو اللہ نے اُنھیں خود اپنے آپ سے غافل کر دیا یہی لوگ نافرمان ہیں۔ جہنم والے اور جنّت والے برابر نہیں ہو سکتے

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ خَاشِعًا

جنّت والے ہی کامیاب ہیں۔اگر ہم اِس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو (اے مخاطب!) یقیناً تو اسے اللہ کے خوف سے جھک کر

مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾

پاش پاش ہوتے ہوئے دیکھتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (ہر) پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہی

اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے (ہر عیب سے) پاک ذات (ہر نقص سے) سالم امن بخشنے والا (سب کا) نگہبان بہت غلبہ والا بڑی طاقت والا

الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ

بے حد بڑائی والا ہے اللہ ہر اس چیز سے پاک ہے جسے وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔وہی اللہ ہے جو پیدا فرمانے والا وجود میں لانے والا صورت بنانے

لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ

والا ہے اُسی کے لیے تمام اچھے نام ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ (سب) اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی بڑا غالب نہایت

الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳

حکمت والا ہے۔

نوٹ سُوۡرَةُ الۡحَشۡرِ کی آیات 18 تا 24 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَا يَسْتَوِيْٓ	برابر نہیں ہو سکتے	اَلْفَآئِزُوْنَ	کامیاب لوگ	عَلٰى جَبَلٍ	کسی پہاڑ پر
مُّتَصَدِّعًا	پاش پاش ہونے والا	نَضْرِبُهَا	ہم ان کو بیان کرتے ہیں	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ	تاکہ وہ غور و فکر کریں
اَلْغَيْبِ	پوشیدہ	اَلشَّهَادَةِ	ظاہر	اَلْقُدُّوْسُ	پاک ذات
اَلْمُهَيْمِنُ	نگہبان	اَلْبَارِئُ	وجود میں لانے والا	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
اَلْاَسْمَآءُ	نام	اَلْحُسْنٰى	اچھے		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حشر کا معنٰی ہے:

(الف) منتشر افراد کو اکٹھا کرنا (ب) منتشر کرنا (ج) نازل کرنا (د) ختم کرنا

(ii) کعب بن اشرف سردار تھا:

(الف) بنو نضیر کا (ب) بنو قریظہ کا (ج) بنو قینقاع کا (د) بنو مصطلق کا

(iii) مسلمانوں نے بنو نضیر کا محاصرہ کیا:

(الف) دس دن (ب) پندرہ دن (ج) بیس دن (د) پچیس دن

(iv) بنو نضیر کے متعلق نازل ہوئی:

(الف) سُوْرَةُ الْحَشْرِ (ب) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ
(ج) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ (د) سُوْرَةُ الْمُنَافِقُوْنَ

(v) بنو نضیر ہجرت کر کے آباد ہوئے:

(الف) خیبر میں (ب) طائف میں (ج) مکّہ مکرّمہ میں (د) شام میں

مختصر جواب دیں۔

(i) مالِ فے سے کیا مراد ہے؟ (ii) میثاقِ مدینہ کے تحت یہودیوں کو کیا فائدہ ملا؟

(iii) سُوْرَةُ الْحَشْرِ میں انصار کی کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

(iv) سُوْرَةُ الْحَشْرِ میں صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنھم کی کیسے تعریف کی گئی ہے؟

(v) ہجرتِ مدینہ کے وقت مدینہ منورہ میں یہود کے کون کون سے قبیلے آباد تھے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- عَلٰى جَبَلٍ .... - الْغَيْبِ .... - مُّتَصَدِّعًا ....
- الْمُهَيْمِنُ .... - الشَّهَادَةِ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾
- لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْحَشْرِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْحَشْرِ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُوْرَةُ الْحَشْرِ کے آخر میں بیان کردہ اَسْمَآءُ الْحُسْنٰى کی فہرست تیار کریں۔
- سورت کے تعارف میں مذکور دعا کو یاد کریں اور دوستوں کو سنائیں۔
- سُوْرَةُ الْحَشْرِ میں بیان کردہ اخلاقی برائیوں کی فہرست بنائیں اور اپنے آپ کو ان سے بچائیں۔
- اساتذۂ کرام کی مدد سے مہاجرین اور انصار کے فضائل اپنی کاپیوں پر تحریر کریں۔
- منافقین کی علامات سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اپنے آپ کو منافقانہ طرزِ عمل سے بچائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور اہم نکات نوٹ کروائیں۔
- طلبہ کو متن میں مذکور دعا یاد کروائیں۔
- طلبہ کو مہاجرین اور انصار کے فضائل بتائیں۔
- طلبہ کو یہود مدینہ کے منافقانہ طرزِ عمل سے آگاہی دیں اور اس برے رویے کے نفسیاتی و معاشرتی نقصانات کی وضاحت کریں۔

سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ قرآن مجید کی ساٹھویں (60ویں) سورت ہے۔اس میں تیرہ (13) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ مُمۡتَحِنَۃ کا معنیٰ جانچ پرکھ والی کے ہیں۔ سورتِ مبارکہ کا نام اس کی دسویں آیت (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ) سے ماخوذ ہے۔اس آیتِ مبارکہ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جو عورتیں مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئیں ان کی جانچ پرکھ کر لی جائے۔ اگر وہ مومنہ ہوں تو انھیں واپس کفار کے پاس نہ بھجوایا جائے۔

صلح حدیبیہ کے معاہدے میں مشرکینِ مکہ نے یہ شرط بھی رکھی تھی کہ ہمارا اگر کوئی آدمی آپ کے یہاں مدینہ منورہ میں پناہ لے خواہ وہ آپ کے دین پر ہی کیوں نہ ہو، آپ کو اسے ہمارے حوالے کرنا ہوگا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یہ شرط بھی تسلیم کر لی۔ مدینہ منورہ میں جو بھی آتا نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ اسے واپس کر دیتے' خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہوتا۔ اس مدت میں بعض مومن عورتیں بھی ہجرت کر کے مکّہ مکّرمہ سے آئیں۔ حضرت اُمِّ کلثوم بنت عقبہ ابن ابی معیط رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی ان میں سے ہیں، جو اس مدت میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس حاضر ہوئیں، وہ اس وقت نوجوان تھیں، ان کے گھر والے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے مطالبہ کیا کہ انھیں واپس کر دیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے مومن عورتوں کے بارے میں یہ آیت "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ" نازل کی جو صلحِ حدیبیہ کی شرط کے مناسب تھی۔ (صحیح بخاری:4181)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ میں ایسے کفار سے دوستی اور ذاتی تعلقات کی غرض سے روابط رکھنے کی ممانعت بیان کی گئی ہے جو اسلام دشمنی میں پیش پیش رہتے تھے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ کے آغاز میں مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اہلِ اسلام کے دشمنوں سے دوستی کرنے سے منع کیا گیا ہے، کیوں کہ انھوں نے حق کا انکار کیا ہے، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور اہلِ ایمان کو ان کے گھروں سے نکالا ہے اور ان کی خواہش ہے کہ مسلمان کافر ہو جائیں۔ کفار کے ساتھ تعلقات کے ضمن میں مسلمانوں کے لیے بطور نمونہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا اسوۂ حسنہ ذکر کیا گیا ہے کہ اہلِ ایمان کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے اسوہ کی پیروی کرنی چاہیے۔ انھوں نے کفار سے اس وقت تک تعلقات منقطع کرنے کا اعلان فرمایا تھا جب

تک وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے۔ اس سورت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے کفار کو دو گروہوں میں تقسیم فرمایا ہے۔ ایک وہ جو مسلمانوں سے لڑائی نہیں کرتے اور نہ انھیں گھروں سے نکالتے ہیں ایسے کفار کے ساتھ تعلقات رکھنے کی اجازت دی گئی ہے جب کہ دوسرے وہ جو مسلمانوں پر زیادتیاں اوران سے لڑائیاں کرتے ہیں ایسے کفار سے دوستی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

اس کے بعد مشرکین سے قطع تعلقی کے نتیجے میں پیش آنے والے معاملات کا ذکر ہے کہ جب مومن عورتیں ہجرت کر کے مسلمانوں کے پاس آئیں تو ان کی جانچ پرکھ کر لی جائے اگر وہ مسلمان ہوں تو ان کو واپس نہ کیا جائے اور ان کے متعلق دیگر احکام بھی بیان کیے گئے ہیں۔ سورت کے آخر میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو ان مومنہ عورتوں سے چند باتوں پر بیعت لینے کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، کسی پر الزام نہیں لگائیں گی اور نیکی کے کاموں میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نافرمانی نہیں کریں گی۔

فتنے سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَا عَلَيۡكَ تَوَكَّلۡنَا وَاِلَيۡكَ اَنَبۡنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴﴾

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۵﴾

(سُوۡرَةُ الۡمُمۡتَحِنَةِ: 4-5)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے تجھ ہی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔
اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لیے آزمائش نہ بنا اور اے ہمارے رب ہمیں بخش دے
بے شک تُو بہت ہی غالب بڑی حکمت والا ہے۔

آیَاتُهَا ۱۳ | (۶۰) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۹۱) | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ تم اُن کی طرف محبت کا پیغام بھیجتے ہو حالاں کہ

كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

وہ اس حق کا انکار کرتے ہیں جو تمھارے پاس آیا ہے وہ رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو اور تمھیں اس بنا پر (مکہ مکرمہ سے) جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اللہ پر ایمان

رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

لائے ہو جو تمھارا رب ہے اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا حاصل کرنے کے لیے نکلے ہو (تو پھر ان سے دوستی نہ رکھو) تم اُن کی طرف دوستی کے خفیہ

بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَ مَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

پیغام بھیجتے ہو حالاں کہ میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور تم میں سے جو شخص بھی ایسا کرے تو یقیناً وہ (تو)

السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ

سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تم پر قابو پالیں تو تمھارے دشمن بن جائیں گے اور بُرائی کے ساتھ تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں گے

بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

السماءع الوقف علی القیمة ۱۲ معانقة ۱۲

اور ان کی خواہش یہ ہے کہ تم بھی کافر بن جاؤ۔ قیامت کے دن تمھاری رشتہ داریاں اور تمھاری اولاد تمھیں ہرگز نفع نہ دیں گی

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

وہ (اللہ) تمھارے درمیان فیصلہ فرما دے گا اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ یقیناً تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے ابراہیم (علیہ السّلام)

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

اور اُن لوگوں میں جو (ایمان اور اطاعت میں) اُن کے ساتھ تھے جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا بے شک ہم تم سے اور اُن سے بے زار ہیں جن کی تم اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا

سوا پوجا کرتے ہو ہم تمھارے (عقائد کے) منکر ہوئے اور ہمارے اور تمھارے درمیان عداوت اور بغض ہمیشہ کے لیے ظاہر ہو چکا ہے جب تک تم ایک اللہ پر

بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمۡلِكُ

ایمان نہ لاؤ مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مستثنیٰ ہے) کہ میں تمھارے لیے ضرور بخشش طلب کروں گا اور میں اللہ کے مقابل تمھارے

لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيۡكَ تَوَكَّلۡنَا وَ اِلَيۡكَ اَنَبۡنَا وَ اِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ۴

لیے کسی چیز کا مالک نہیں (ان کی دُعا تھی) اے ہمارے ربّ! ہم نے تجھ ہی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ اغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۵

اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لیے آزمائش نہ بنا اور اے ہمارے ربّ! ہمیں بخش دے بے شک تو بہت ہی غالب بڑی حکمت والا ہے۔

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَ الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَلَّ

یقیناً تمھارے لیے اُن (کے طرزِ عمل) میں بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کی (ملاقات کی) اُمید رکھتا ہو اور جو مُنھ موڑے تو

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ۶ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ ع

(وہ یاد رکھے کہ) بے شک اللہ ہی بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔قریب ہے کہ اللہ تمھارے اور ان کے درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو

مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيۡرٌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۷ لَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ

محبت پیدا کردے اور اللہ بہت قدرت رکھنے والا ہے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اللہ تمھیں (اس بات سے) منع نہیں کرتا کہ جن لوگوں

يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَ لَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَ تُقۡسِطُوۡۤا

نے دین (کے معاملہ) میں تم سے جنگ نہیں کی اور نہ تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا ہے کہ تم ان سے بھلائی کا سلوک کرو یا انصاف کا

اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ۸ اِنَّمَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى

برتاؤ کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔بے شک اللہ تمھیں ان لوگوں سے منع کرتا ہے جنھوں نے تم سے دین (کے معاملہ) میں

الدِّيۡنِ وَ اَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ وَ ظٰهَرُوۡا عَلٰٓى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ وَ مَنۡ

جنگ کی اور تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے نکالنے میں (تمھارے دشمنوں کی) مدد کی کہ تم اُن سے دوستی کرو اور جو

يَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ

ان سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمھارے پاس ایمان والی عورتیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِهِنَّ ۚ فَاِنۡ عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ مُؤۡمِنٰتٍ فَلَا

ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کرلیا کرو اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تمھیں معلوم ہوجائے کہ وہ ایمان والیاں ہیں تو

تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

اُنھیں کافروں کی طرف واپس نہ بھیجو نہ یہ (مومنات) اُن (کافروں) کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کفار) اِن (مومنات) کے لیے حلال ہیں

وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اوران (کافر شوہروں) کو ادا کر دو جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا ہے اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان (عورتوں) سے نکاح کر لو جب تم اُنھیں اُن کے مہر ادا کر دو

وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَ لْيَسْـَٔلُوْا

اور (اے مسلمانو!) تم بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو اور جو (مہر) تم نے خرچ کیا تھا وہ (کافروں سے) طلب کر لو اور وہ (بھی تم سے) مانگ لیں

مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَ اِنْ

جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا ہے یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔اور اگر

فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ

تمھاری بیویوں میں کوئی تمھارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (جب) تمھاری باری آجائے تو جن (مسلمانوں) کی بیویاں چلی گئی تھیں

مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

اُنھیں اتنا (مال) ادا کرو جتنا انھوں نے (ان بیویوں کے مہر میں) خرچ کیا ہے اور اُس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

اے نبی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)! جب ایمان والی عورتیں آپ کے پاس آئیں (تاکہ) اِس بات پر آپ سے بیعت کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک

شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ

نہیں ٹھہرائیں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور کوئی (ناجائز اولاد کا) بہتان نہیں لائیں گی جسے وہ اپنے ہاتھوں اور

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

پاؤں کے درمیان گھڑ (کر شوہر کے ذمہ ڈال) رہی ہوں اور کسی (بھی) نیک کام میں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی نافرمانی نہیں کریں گی تو اُن سے بیعت

وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا

لے لیا کریں اور اُن کے لیے اللہ سے بخشش طلب کریں بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اے ایمان والو! ایسے لوگوں سے دوستی مت

ع ۲ النصف ۷ ۸

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

رکھو جن پر اللہ نے غضب فرمایا یقیناً وہ آخرت سے (اس طرح) مایوس ہو چکے ہیں جیسے کفار اہلِ قبور سے مایوس ہیں۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) صُلح حدیبیہ کے بعد ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائیں:

(الف) حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ب) حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(د) حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ii) مُمتَحِنَة کا معنٰی ہے:

(الف) جانچ پرکھ والی
(ب) قبول کرنے والی
(ج) آزاد ہونے والی
(د) کھولنے والی

(iii) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کے آغاز میں مسلمانوں کو منع کیا گیا ہے:

(الف) کفّار سے دوستی کرنے سے
(ب) کفار سے تجارت کرنے سے
(ج) کنجوسی کرنے سے
(د) فضول خرچی کرنے سے

(iv) کفار کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے قرآن مجید میں نمونہ پیش کیا گیا ہے:

(الف) حضرت عیسٰی علیہ السّلام کا
(ب) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا
(ج) حضرت داؤد علیہ السّلام کا
(د) حضرت نوح علیہ السّلام کا

(v) ایسے کفار سے تعلقات رکھنے کی اجازت دی گئی ہے:

(الف) جو مسلمانوں کو تکلیف دیں
(ب) جو تجارت میں نقصان نہ دیں
(ج) جو مسلمانوں کو تکلیف نہ دیں
(د) جو مسلمانوں کو دھوکا نہ دیں

مختصر جواب دیں۔

(i) حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عورتوں سے کن امور پر بیعت لی؟
(ii) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔
(iii) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔
(iv) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔
(v) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ میں کفار کے کن دو گروہوں کا ذکر ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

* سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر تحریر کریں۔
- صلح حدیبیہ کے اہم واقعات جمع کریں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی سیرت سے متعلق قصص النّبیّن سے آگاہی حاصل کریں۔
- سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ میں مذکور بیعت کے اہم نکات کو اپنی کاپیوں پر تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ کے بنیادی مضامین کے بارے میں آگاہ کریں۔
- قرآن وسنت کی روشنی میں طلبہ کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- صلح حدیبیہ کے عنوان پر کمرا جماعت میں ذہنی آزمائش کے مقابلے کا انعقاد کریں۔

سُوۡرَۃُ الصَّفِّ

تعارف

سُوۡرَۃُ الصَّفِّ قرآنِ مجید کے اٹھائیسویں (28ویں) پارے میں ہے۔ یہ قرآنِ مجید کی اکسٹھویں (61ویں) سورت ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں چودہ (14) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ اس سورت کی آیت نمبر چار (4) میں لفظ صفًّا کی نسبت سے اس کا نام سُوۡرَۃُ الصَّفِّ رکھا گیا ہے۔ یہ سورت مسبحات میں شامل ہے، کیوں کہ اس کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہو رہا ہے۔

سُوۡرَۃُ الصَّفِّ کی ابتدائی آیات کے حوالے سے حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم باتیں کر رہے تھے کہ اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ تو ہم اُس پر عمل کرتے، اِس پر اللہ تعالیٰ نے سُوۡرَۃُ الصَّفِّ کی پہلی دو آیات نازل فرمائیں۔ (جامع ترمذی:3309)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الصَّفِّ میں جہاد فی سبیل اللہ کی ترغیب اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کی حقانیت کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الصَّفِّ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے دو پسندیدہ اعمال کا ذکر فرمایا ہے:

1۔ جب دوسروں کو نیکی کا حکم دیا جائے تو اس پر خود بھی عمل کیا جائے۔

2۔ جنگ کے دوران صف باندھ کر (جنگی منصوبہ بندی کر کے دلیری کے ساتھ) اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا جائے۔

مسلمانوں کو جہاد فی سبیل اللہ کی ترغیب دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی اقوام کا ذکر کیا کہ انھوں نے انبیائے کرام علیہم السلام کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے ان اقوام کو ذلیل و رسوا کر دیا۔ ایمان والوں کو نصیحت کی کہ تم اپنے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی قدر کرو۔ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے اور اشاعتِ دین کے معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دیتے رہو۔ اللہ تعالیٰ ضرور تمھاری مدد کرے گا، تمھیں بہت سی نعمتوں یعنی غنیمتوں سے نوازے گا، تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں جنتوں میں داخل فرمائے گا۔

سُوۡرَۃُ الصَّفِّ میں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی اس بشارت کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ میرے بعد ایک نبی مبعوث ہو گا جس کا نام احمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ہو گا۔ اس کے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میں ابراہیم (علیہ السّلام) کی دعا، عیسیٰ (علیہ السّلام) کی بشارت اور اپنی ماں کا خواب ہوں۔ (مسند احمد: 10457) اس بشارت کی تصدیق کرتے ہوئے مسیحی بادشاہ، شاہِ حبشہ اصحمہ نجاشی نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گفت گو سن کر کہا کہ یہ وہی رسول ہیں جن کی بشارت عیسیٰ ابنِ مریم علیھما السّلام نے دی تھی۔ (مسند احمد: 10539)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ ہم نے اس رسولِ مکرم (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو مبعوث فرمایا ہے اور ہم انھیں اور ان کے دین کو سب پر غالب کر دیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۞۱ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

اللہ ہی کی تسبیح کی ہر اُس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۞۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۞۳

تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ اللہ کے نزدیک (یہ) سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرتے نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۞۴ وَ اِذْ قَالَ

بے شک اللہ اُن سے محبت کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف باندھ کر قتال کرتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔اور (یاد کرو) جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا

موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! تم مجھے کیوں اذیّت دیتے ہو حالاں کہ تم جانتے ہو کہ میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں پھر جب

اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۞۵ وَ اِذْ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ

انھوں نے ٹیڑھ اختیار کی تو اللہ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔اور (یاد کیجیے) جب عیسیٰ ابنِ مریم (علیھما السّلام) نے کہا

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا

اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں تصدیق کرنے والا ہوں اپنے سے پہلے آنے والی (کتاب) تورات کی اور اس (عظمت والے)

بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی خوش خبری دینے والا ہوں جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا نام احمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ہے پھر جب وہ

جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۞۶ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

(رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے وہ کہنے لگے یہ تو کُھلا جادو ہے۔اور اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر

الْكَذِبَ وَ هُوَ یُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۞۷ یُرِیْدُوْنَ

جھوٹ باندھے حالاں کہ اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو؟ اور اللہ (ایسی) ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ چاہتے ہیں

لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

کہ اللہ کے نُور کو اپنے مُنہ (کی پھونکوں) سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نُور کو پورا فرما کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾ ع ۱ ۹

رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُسے ہر دین پر غالب فرما دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ

اے ایمان والو! کیا میں ایسی تجارت کی طرف تمھاری رہ نمائی کروں؟ جو تمھیں دردناک عذاب سے بچا لے۔ (وہ یہ ہے کہ) تم اللہ اور اُس کے رسول

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے تمھارے لیے یہی بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اگر تم جانتے ہو۔ وہ (اللہ) تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں (ایسے) باغات میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی

الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَ اُخْرٰى

اور نہایت عمدہ رہائش گاہوں میں (ٹھہرائے گا جو) اَبدی جنتوں میں ہیں یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک دوسری (دُنیاوی نعمت بھی عطا فرمائے گا) جسے تم

تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

پسند کرتے ہو (وہ) اللہ کی طرف سے مدد اور جلد ملنے والی فتح ہے اور (اے نبی مکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) آپ مومنوں کو (اس بات کی) بشارت دے دیجیے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ

اے ایمان والو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار ہو جاؤ جس طرح عیسٰی ابن مریم (علیہما السلام) نے حواریوں سے فرمایا تھا کون ہے جو

اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنے؟ حواریوں نے کہا ہم ہیں اللہ کے (دین کے) مددگار تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا

وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع ۲ ۵ ۱۰

اور ایک گروہ نے کفر اختیار کیا چناں چہ جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں ان کی مدد کی تو وہ غالب ہوگئے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَۃُ الصَّفِّ میں حضرت عیسٰی علیہ السّلام نے کس ہستی کی آمد کی بشارت دی؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السّلام　(ب) حضرت موسیٰ علیہ السّلام

(ج) حضرت ہارون علیہ السّلام　(د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

(ii) سُوْرَۃُ الصَّفِّ کو مُسَبِّحَاتْ میں شامل کرنے کی وجہ ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی تسبیح کا بیان　(ب) اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان

(ج) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان　(د) اللہ تعالیٰ کی حکمت کا بیان

(iii) سُوْرَۃُ الصَّفِّ کی آیات ہیں:

(الف) دس　(ب) بارہ　(ج) چودہ　(د) سولہ

(iv) سُوْرَۃُ الصَّفِّ کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ عمل کا تذکرہ ہے:

(الف) زکوٰۃ دینا　(ب) حج کرنا　(ج) نماز پڑھنا　(د) جہاد کرنا

(v) سُوْرَۃُ الصَّفِّ میں رکوع ہیں:

(الف) دو　(ب) تین　(ج) چار　(د) پانچ

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الصَّفِّ میں حضرت عیسٰی علیہ السّلام کی کون سی بشارت کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ii) سُوْرَۃُ الصَّفِّ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ الصَّفِّ کی ابتدائی دو آیات کا شانِ نزول تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الصَّفِّ میں دوسروں کو نیکی کا حکم دینے کا کیا اصول بیان ہوا ہے؟

(v) حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گفت گو سن کر شاہِ حبشہ نے کیا کہا؟

تفصیلی جواب دیں۔

* سُوْرَۃُ الصَّفِّ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُالصَّفِّ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- مختلف تفاسیر سے سُوْرَۃُالصَّفِّ کے بنیادی مضامین کے بارے میں تفصیلاً آگاہی حاصل کریں۔
- جہاد کی فضیلت و اہمیت کے بارے میں ایک مضمون تحریر کریں۔
- سُوْرَۃُالصَّفِّ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام کے مختصر تعارف پر تحقیقی مضمون لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُالصَّفِّ کے مضامین کے بارے میں تفصیلاً آگاہی دیں۔
- جہاد کی فضیلت و اہمیت پر کمرا جماعت میں ایک کوئز مقابلے کا اہتمام کروائیں۔
- طلبہ کے درمیان سُوْرَۃُالصَّفِّ کے اہم نکات پر گروہی مباحثے کا اہتمام کریں۔

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ قرآنِ مجید کی باسٹھویں(62) سورت ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں دو(2) رکوع اور گیارہ (11) آیات ہیں۔ یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔اس سورت کا نام اس کی آیت نمبر 9 (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ) سے ماخوذ ہے۔اس سورت میں نمازِ جمعہ کا تذکرہ ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے ساتھ نماز جمعہ پڑھ رہے تھے، اتنے میں غلّہ لادے ہوئے ایک تجارتی قافلہ ادھر سے گزرا۔ جب حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو لوگ قافلے کی طرف چل دیے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے ساتھ کل بارہ آدمی رہ گئے۔ اس وقت سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کی کچھ آیات نازل ہوئیں۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کا مرکزی موضوع نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی بعثت کے مقاصد کا بیان، یہودیوں کے رویے کی مذمت اور اُمّتِ مسلمہ کے عظیم اجتماع جمعۃ المبارک سے متعلق احکام ہیں

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان کا تذکرہ اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی تین ذمہ داریاں تلاوتِ آیات، تزکیۂ نفس اور کتاب وحکمت کی تعلیم دینا بیان کی گئیں ہیں۔ اہلِ کتاب کو ایک مثال کے ذریعے نصیحت کی گئی ہے کہ ہجرتِ مدینہ کے بعد وہ اہلِ کتاب جو وحی الٰہی سے آشنا تھے ان کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی دعوتِ اسلام میں دست و بازو بننا چاہیے تھا لیکن معاون بننے کے بجائے وہ دشمن بن بیٹھے اور انھوں نے اس سے کوئی فائدہ اور ہدایت حاصل نہ کی۔ اہلِ کتاب خصوصاً یہودیوں کے ایک غلط مؤقف کی تردید کی گئی ہے کہ وہ خود کو اللہ تعالیٰ کا محبوب سمجھتے تھے ان کے اس دعوے کو رد کرنے کے لیے کہا گیا کہ زندگی کی چاہت کی وجہ سے موت سے کیوں ڈرتے ہو۔

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں جمعہ کی نماز کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ جمعہ کی نماز کے لیے جب اذان کہی جائے تو جلدی جلدی نماز کے لیے جانے، تمام تجارتی امور کو چھوڑ دینے اور خطبہ توجہ سے سننے کا حکم دیا گیا ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

أٰيَاتُهَا ۱۱ | (۶۲) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے جو بادشاہ، ہر عیب سے پاک، بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

وہی (اللہ) ہے جس نے اَن پڑھ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو بھیجا جو اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت

وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲﴾

کرتے ہیں اور اُن کا تزکیہ کرتے ہیں اور اُنھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں جب کہ اس سے پہلے وہ لوگ یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور (ان) دوسرے لوگوں کے لیے بھی (مبعوث ہوئے) جو ابھی اُن سے نہیں ملے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ اِسے عطا فرماتا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ

ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ان (لوگوں) کی مثال جن پر تورات کی ذمّے داری ڈالی گئی تھی پھر انھوں

يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

نے اس کو نہیں نبھایا اس گدھے کی سی ہے جو پیٹھ پر بہت سی کتابیں لادے ہوئے ہو بہت بُری ہے ان لوگوں کی مثال جنھوں نے اللہ کی آیات کو

اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

جھٹلایا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت (کی توفیق) نہیں دیتا۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے اے وہ لوگو! جو یہودی بن گئے ہو اگر تمھارا یہ دعویٰ ہے

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا

کہ سارے لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے دوست ہو تو (ذرا) موت کی تمنّا تو کرو اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی بھی اِس کی تمنّا نہیں کریں گے ان (گناہوں) کی

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

وجہ سے جو وہ اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے بے شک وہ موت جس

الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ

سے تم بھاگتے ہو تو وہ ضرور تم سے آملنے والی ہے پھر تم (ہر) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمھیں بتا دے گا

ع ٨ ١١ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نمازِ (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِیَتِ

(جلدی) چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ

پوری ہو جائے تو (اپنے کاموں کی طرف) زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَیْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ؕ

تم فلاح پا سکو۔ اور جب (کچھ) لوگوں نے کوئی تجارت یا کوئی کھیل (تماشا) دیکھا تو اس کی طرف تیزی سے چل دیے اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑا ہوا چھوڑ گئے

ع ٢ ١٢ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿١١﴾

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل (تماشے) اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔

نماز جمعہ کی اہمیّت

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ

ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ:9)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف (جلدی) چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذمّے داریاں بیان ہوئی ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(ii) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں رویہ بیان کیا گیا ہے:

(الف) یہودیوں کا (ب) مجوسیوں کا (ج) مسیحیوں کا (د) مشرکینِ مکہ کا

(iii) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ قرآنِ مجید کی سورت ہے:

(الف) اٹھائیسویں (ب) انچاسویں (ج) انسٹھویں (د) باسٹھویں

(iv) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں رکوع ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(v) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں آیات ہیں:

(الف) نو (ب) دس (ج) گیارہ (د) بارہ

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کا شانِ نزول بیان کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کون سی تین ذمے داریاں بیان ہوئی ہیں؟

(iv) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں کس کی اہمیت بیان کی گئی ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کا تعارف اور بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کے مضامین سے آگاہی حاصل کریں۔
- نمازِ جمعہ کے احکام و آداب چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- نماز جمعہ کی اہمیت وفضیلت پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- نمازِ جمعہ اور پانچ وقت کی نماز کا خصوصی اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کے مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نمازِ جمعہ کے احکام و آداب کے بارے میں آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے مقاصد اور امت کی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ

تعارف

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے تریسٹھویں (63ویں) سورت ہے۔اس میں گیارہ (11) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔اس سورت کا نام اس کی پہلی آیت (اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ) سے ماخوذ ہے۔اس میں منافقین کے کردار اور بری صفات کا تذکرہ ہے۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کا شانِ نزول یہ ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے ایک غزوہ سے واپسی پر راستے میں قیام کیا جہاں دو مسلمانوں کا آپس میں جھگڑا ہو گیا۔مہاجر نے مدد کے لیے مہاجرین کو اور انصاری نے انصار کو پکارا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے معاملہ سُلجھا دیا۔منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی کو جب اس واقعے کا پتا چلا تو اس نے کہا کہ جب ہم مدینہ منورہ واپس پہنچیں گے تو جو عزت والا ہے وہ ذلت والے کو نکال باہر کرے گا اور کہنے لگا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو اللہ تعالیٰ کے رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ان کے اردگرد سے منتشر ہو جائیں۔حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سن کر میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس آیا اور آپ کو یہ بات بتائی۔آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عبداللہ بن ابی کو بلا کر پوچھا تو اس نے قسم کھا کر کہا کہ اس نے ایسا نہیں کہا۔لوگ کہنے لگے کہ زید نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے جھوٹ بولا ہے، مجھے لوگوں کی باتوں سے بہت تکلیف پہنچی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے (اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ) میں میری تصدیق نازل فرما دی۔

(صحیح بخاری:4903)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو جمعہ کے دن ان دو سورتوں (سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ اور سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ) کی تلاوت کرتے سنا۔ (صحیح مسلم:877)

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کا مرکزی موضوع منافقین کی عادات،نفاق کے اسباب اور نفاق کی سزا کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کے آغاز میں منافقین کا کردار بیان کرتے ہوئے ذکر کیا گیا ہے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں، جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں اور ان جھوٹی قسموں کو اپنے لیے بطور ڈھال استعمال کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف خود صراطِ مستقیم سے دور ہوتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی سیدھے

راستے سے ہٹاتے ہیں۔ ان کے اس کردار کی وجہ ان کا نفاق ہے۔ جب انھوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد کفر اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی۔ لہٰذا یہ خوش حال صاحبِ حیثیت اور فصیح اللسان ہونے کے باوجود بھی کھوکھلی لکڑیوں کی مانند ہیں۔ ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

اس سورت میں منافقین کی حد سے بڑھی ہوئی شرارتوں کی وجہ سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ان کے لیے دعائے مغفرت سے منع کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کے آخری حصہ میں اہلِ ایمان کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اولاد اور مال کی محبت تمھیں ذکرِ الٰہی سے غافل نہ کردے، کیوں کہ ذکرِ الٰہی سے غفلت دنیا و آخرت میں خسارے کا باعث ہے۔ اہلِ ایمان کو موت سے پہلے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْن:10)

ترجمہ: اور جو رزق ہم نے تمھیں عطا کیا ہے اُس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو (اس وقت) وہ یہ کہنے لگے کہ اے میرے رب! تُو نے مجھے تھوڑی مدّت (کے لیے) اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں (خُوب) صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں سے ہوجاتا۔

اٰيَاتُهَا ١١ — (٦٣) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (١٠٤) — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ضرور اللہ

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ضرور اس کے رسول ہیں اور اللہ (یہ بھی) گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافقین ضرور

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

جھوٹے ہیں۔ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر وہ (دوسروں کو بھی) اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں بے شک بہت ہی بُرا (کام) ہے جو یہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾

لوگ کر رہے ہیں۔ یہ سب اس وجہ سے ہے کہ وہ (پہلے) ایمان لائے پھر کافر ہوگئے تو اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو وہ لوگ (کچھ) نہیں سمجھتے۔

وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ

اور (اے مخاطب!) جب تُو اُنھیں دیکھے تو ان کے جسم تجھے بھلے معلوم ہوں اور اگر وہ بات کریں تو ان کی گفت گو تُو غور سے سنے گویا وہ دیوار سے لگائی گئی (کھوکھلی)

مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى

لکڑیاں ہیں وہ ہر زور دار چیخ کو اپنے خلاف (آفت) سمجھتے ہیں یہی لوگ (سخت) دشمن ہیں لہٰذا ان سے ہوشیار رہو اللہ اُنھیں ہلاک کرے وہ کہاں

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ

بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھارے لیے بخشش طلب کریں تو یہ (تمسخر و تکبّر سے) اپنے سر

وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

جھٹک دیتے ہیں اور آپ اُنھیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبّر کرتے ہوئے (آپ کے پاس حاضر ہونے سے) رکتے ہیں۔ اُن کے حق میں برابر ہے کہ آپ ان کے لیے

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾

بخشش طلب کریں یا آپ ان کے لیے بخشش طلب نہ کریں اللہ اُنھیں ہرگز نہیں بخشے گا بے شک اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ

یہی تو (منافقین) ہیں جو کہتے ہیں کہ اُن لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ (خاتمُ النّبیّن صلّی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم) کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ (سب) خود ہی منتشر ہو جائیں

وَ لِلّٰهِ خَزَآىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ

حالاں کہ آسمانوں اور زمینوں کے خزانے اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن منافقین نہیں سمجھتے۔ وہ (منافق) کہتے ہیں کہ اگر (اب)

رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ

ہم مدینہ واپس گئے تو عزّت والا وہاں سے ذلّت والے کو ضرور نکال باہر کرے گا حالاں کہ عزّت تو اللہ ہی کے لیے اور اس کے رسول (خاتمُ النّبیّن صلّی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم)

وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ ع ١ ٨ ١٣

کے لیے اور مومنوں کے لیے ہے لیکن منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو! تمھارے مال

وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَ اَنْفِقُوْا

اور تمھاری اولاد تمھیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور جو رزق ہم

مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ

نے تمھیں عطا کیا ہے اُس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرو اِس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو (اُس وقت) وہ یہ کہنے لگے کہ اے میرے رب!

لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰ وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

تُو نے مجھے تھوڑی مدّت (کے لیے) اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں (خوب) صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں سے ہو جاتا۔ اور اللہ کسی شخص کو ہرگز مہلت

نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱ؑ ع ٢ ٣ ١٤

نہیں دیتا جب اُس کا (موت کا) معیّن وقت آ تا ہے اور اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) فصیح اللسان ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ میں منافقین کو کہا ہے:

(الف) کھوکھلی لکڑیاں (ب) بے حس جانور (ج) ظالم انسان (د) مضبوط درخت

(ii) منافقین اپنے لیے بطور ڈھال استعمال کرتے تھے:

(الف) جھوٹی قسموں کو (ب) بہتان لگانے کو (ج) چرب زبانی کو (د) اپنی فصاحت کو

(iii) حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ اور سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ تلاوت فرماتے تھے:

(الف) جمعہ کے دن (ب) پیر کے دن (ج) منگل کے دن (د) بدھ کے دن

(iv) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) نو (ب) دس (ج) گیارہ (د) بارہ

(v) عبداللہ بن اُبی کے منصوبے کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے ظاہر کیا:

(الف) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ب) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(ج) حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کا شانِ نزول تحریر کریں۔ (ii) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) مہاجرین اور انصار کے باہمی اختلاف کو عبداللہ بن اُبی نے کیسے بڑھایا؟

(iv) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ میں منافقین کی کون سی بری خصلتوں کا ذکر ہے؟

(v) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ میں حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو منافقین کے لیے دعائے مغفرت سے کیوں منع فرمایا گیا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کا شانِ نزول اور بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ کا ترجمہ یاد کریں اور دوستوں کو سنائیں۔
- منافقین کے کردار کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔
- منافقت جیسی بری خصلت سے خود کو بچائیں۔
- اپنے تمام امور میں اخلاص پیدا کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نفاق کی بیماری سے آگاہی دیتے ہوئے اس سے دور رہنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کے فضائل سے آگاہ کریں۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

تعارف

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ قرآنِ مجید کے اٹھائیسویں (28ویں) پارے میں ہے۔اس سورت کا نمبر چونسٹھ (64) ہے۔اس سورت میں اٹھارہ (18) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ اَلتَّغَابُن کا معنٰی ہار جیت ہے۔اس سورت کی آیت نمبر نو (9) میں موجود کلمہ یَوْمُ التَّغَابُنِ یعنی ہار جیت کے دن کی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ التَّغَابُنِ ہے۔قیامت کے دن اہلِ ایمان کامیاب ہوں گے اور کافر ناکام ہوں گے اس لیے قیامت کے دن کو یَوْمُ التَّغَابُن کہا گیا ہے۔سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مدنی سورت ہے۔اس سورت کا شمار بھی مُسَبِّحَات میں ہوتا ہے۔

مرکزی موضوع

اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بیان کر کے اِتباعِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت دینا اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہو رہا ہے۔اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ اور دیگر مختلف صفات کا ذکر ہوا ہے۔زمین و آسمان کی تخلیق اور انسان کو بہترین صورت میں پیدا کرنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے کامل علم اور ظاہر و پوشیدہ ہر چیز کے جاننے کا بیان ہوا ہے۔کفّار کے دنیا میں برے انجام اور آخرت میں عذاب کی وعید کا بیان ہے اور اس انجام کی یہ وجہ ذکر کی گئی کہ انھوں نے انبیائے کرام علیہم السّلام اور قیامت کے دن کا انکار کیا۔سابقہ اقوام کے برے اعمال کے سنگین نتائج کا حوالہ دے کر اور قیامت کے دن کی منظر کشی کر کے کفّار کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و فرماں برداری کا حکم دیا گیا ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کے لیے اہل و عیال کو آزمائش قرار دیا ہے اور بالخصوص وہ اہلِ خانہ جو احکامِ دین کی پابندی سے غافل کر دیں ان کے بارے میں فرمایا کہ وہ تمھارے خیر خواہ نہیں ہیں۔حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں کچھ لوگ ایسے تھے کہ ان کے اہل و عیال نے انھیں ہجرت سے روکے رکھا۔جب بعد میں وہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئے تو انھوں نے دیکھا کہ لوگوں نے دین کی فقہ (سُوجھ بُوجھ) کافی حاصل کر لی ہے، احساسِ ندامت کی وجہ سے اپنے بیوی بچوں کو سخت سزا دینا چاہی، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر تم انھیں معاف کر دو اور درگزر سے کام لو اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

(جامع ترمذی:3317)

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و فرماں برداری کا حکم دیا ہے۔تقویٰ اور توکل اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ کے رستے میں خرچ کرنے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ کا حکم دیا ہے اور بخل سے بچنے کی تاکید کی ہے۔

آیَاتُهَا ١٨ | (٦٤) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٨) | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت

قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

والا ہے۔ وہی ہے جس نے تمھیں پیدا فرمایا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور تم میں سے کوئی مومن اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور اُس نے تمھاری صورتیں بنائیں تو تمھاری بہترین صورتیں بنائیں اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو (کچھ) تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ سینوں کے رازوں کو (بھی) خوب

الصُّدُوْرِ ④ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ

جاننے والا ہے۔ کیا تمھارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جنھوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو انھوں نے (دنیا میں) اپنے کیے کا وبال چکھا اور (آخرت میں)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫

ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول واضح نشانیاں لے کر آتے تھے تو انھوں نے کہا کیا (ہم جیسے) بشر ہمیں ہدایت

فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

کریں گے؟ تو انھوں نے کفر کیا اور (حق سے) منھ موڑا اور اللہ نے (بھی ان سے) بے نیازی برتی اور اللہ بے نیاز ہر تعریف کے لائق ہے۔ کافر لوگ یہ گمان

اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ

کرتے ہیں کہ وہ ہرگز (مرنے کے بعد) نہیں اُٹھائے جائیں گے (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) فرما دیجیے کیوں نہیں! میرے رب کی قسم! تم ضرور اُٹھائے

ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ

جاؤ گے پھر تمھیں ضرور بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اُس نور پر

الَّذِیۡۤ اَنۡزَلۡنَا ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۸﴾ یَوۡمَ یَجۡمَعُکُمۡ لِیَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِکَ یَوۡمُ

جو ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ جس دن وہ تمھیں اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن وہی ہار

التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ وَ یَعۡمَلۡ صَالِحًا یُّکَفِّرۡ عَنۡہُ سَیِّاٰتِہٖ وَ یُدۡخِلۡہُ جَنّٰتٍ

جیت کا دن ہے اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ اُس سے اُس کی بُرائیاں دُور کر دے گا اور اُسے ایسے باغات میں داخل فرمائے گا

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۹﴾ وَ الَّذِیۡنَ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں

كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۰﴾ ع النصف ۱۵

نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلا دیا وہی جہنم والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِیۡبَۃٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ یَہۡدِ قَلۡبَہٗ ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ

(کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے اذن سے اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ (اللہ) اُس کے دل کو ہدایت عطا فرماتا ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے

عَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا

والا ہے۔ اورتم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو پھر اگر تم نے مُنھ پھیرا تو بے شک ہمارے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ وَ عَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾

کے ذمہ تو واضح طور پر (پیغامِ حق) پہنچا دینا ہی ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ وَ اَوۡلَادِکُمۡ عَدُوًّا لَّکُمۡ فَاحۡذَرُوۡہُمۡ ۚ

اے ایمان والو! بے شک تمھاری بیویوں اور تمھاری اولاد میں سے بعض تمھارے دشمن ہیں تو اُن سے ہوشیار رہو

وَ اِنۡ تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ

اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ تمھارے مال

وَ اَوۡلَادُکُمۡ فِتۡنَۃٌ ؕ وَ اللّٰہُ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَ اسۡمَعُوۡا

اور تمھاری اولاد تو محض آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جہاں تک تم سے ہو سکے اور (اس کے احکام) سنو

وَ اَطِیۡعُوۡا وَ اَنۡفِقُوۡا خَیۡرًا لِّاَنۡفُسِکُمۡ ؕ وَ مَنۡ یُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۶﴾

اور اطاعت کرو اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو یہ تمھارے (ہی) لیے بہتر ہے اور جو کوئی بچا لیا گیا اپنے نفس کے لالچ سے تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾

اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اُسے تمھارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ نہایت قدر دان بڑا حلم والا ہے۔

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۱۸﴾ ع

(اللہ ہر) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ کا آغاز ہو رہا ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے　(ب) ستاروں کی قسم سے
(ج) رسالت کے بیان سے　(د) قیامت کی نشانیوں سے

(ii) اَلتَّغَابُنِ کا معنٰی ہے:

(الف) ہار جیت　(ب) صبح و شام　(ج) قیامت　(د) محنت کرنا

(iii) سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ کا شمار ہوتا ہے:

(الف) مسبحات میں　(ب) مطولات میں　(ج) سبع مثانی میں　(د) حوامیم میں

(iv) سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ کا مرکزی موضوع ہے:

(الف) اتباعِ رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دعوت　(ب) حج کے احکام
(ج) روزہ کی فرضیت　(د) جہاد کے احکام

(v) سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ میں آزمائش قرار دیا گیا ہے:

(الف) اہل و عیال کو　(ب) دوستوں کو　(ج) عوام الناس کو　(د) پڑوسیوں کو

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

(ii) سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی کون سی صفات کا ذکر ہوا ہے؟

(iii) سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ میں انبیائے کرام علیہم السلام اور قیامت کے انکار کی وجہ سے کفار کو کیا وعید سنائی گئی ہے؟

(iv) یَوۡمُ التَّغَابُنِ سے کیا مراد ہے؟

(v) سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ میں مسلمانوں کو کیا احکام دیے گئے ہیں؟

- تفصیلی جواب دیں۔

- سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- قیامت کے دن کے بارے میں مختلف قرآنی آیات اوراحادیث مبارکہ کو اکٹھا کریں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- والدین کے حقوق وفرائض پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- قرآن مجید میں مذکور قیامت کی نشانیوں کو ایک چارٹ پر لکھیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ میں بیان کردہ مضامین کے بارے میں تفصیلاً آگاہی حاصل کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو قیامت کے دن کے بارے میں قرآن وسنت کی روشنی میں معلومات فراہم کریں۔
- والدین کے حقوق وفرائض کے متعلق کمرا جماعت میں ایک مذاکرے کا انعقاد کریں۔
- طلبہ کو سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ کا ترجمہ آسان پیرائے میں پڑھائیں۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ

تعارف

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ قرآنِ مجید کی پینسٹھویں (65ویں) سورت ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو(2) رکوع اور بارہ(12) آیات ہیں۔ یہ سورت قرآنِ مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔ اس سورت کا نام اس کی پہلی آیت ”یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ“ سے ماخوذ ہے۔ اس سورت میں طلاق اور عدت کے احکام بیان ہوئے ہیں اس لیے اس کا نام سُوْرَةُ الطَّلَاقِ رکھا گیا ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں طلاق اور عدت کے احکام اور کامیاب زندگی گزارنے کے راہ نما اصول بیان کیے گئے ہیں۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں کامیاب سماجی زندگی کی بنیاد تقویٰ اور توکل کو قرار دیا گیا ہے۔ اس سورت میں تقویٰ اور توکل کے متعدد ثمرات بیان کیے گئے ہیں۔ تقویٰ اور توکل اختیار کرنے سے مشکلات دور ہوتی ہیں، رزق میں برکت آتی ہے، امور میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اجرِ عظیم ملتا ہے۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں ازدواجی زندگی کے اہم پہلوؤں طلاق اور عدت کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ میاں بیوی کے لیے اگر پرامن طریقے سے اکٹھے رہنا ممکن نہ ہو تو طلاق کے ذریعے سے جدائی کا راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اسلام میں اس جدائی کو پسند نہیں کیا گیا۔ صرف ناگزیر حالات میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔ اس حوالے سے چند ہدایات دی گئی ہیں۔ اہلِ ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ جب عورتوں کو طلاق دیں تو عدت کے دنوں کو شمار کر لیا کریں۔ عورتوں کو گھروں سے نہ نکالیں، نہ عورتیں خود گھروں سے نکلیں اور زندگی کے فیصلوں میں ہر مرحلے پر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2178)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جس عورت نے اپنے شوہر سے بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو اسے طلاق لینے پر مجبور کرے، طلاق کا مطالبہ کیا تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2226)

اس سورت میں طلاق کی عدت کے دورانیہ کی وضاحت کی گئی ہے، عدت سے مراد وہ ایام ہیں جو شوہر کے مرجانے یا طلاق دینے کے بعد عورت گزارتی ہے۔ اس سورت کے آخری حصے میں یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، کتاب اللہ پر عمل کرو، اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو۔ یہ ہدایات دنیا میں بھی تمھارے دل و دماغ کو روشن رکھیں گی اور آخرت میں بھی تمھاری کامیابی کا باعث بنیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی! (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مسلمانوں سے فرمادیں) جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدّت کے وقت (کو ملحوظ رکھتے ہوئے) اُنھیں

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ

طلاق دو اور عدت کو شمار کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جو تمھارا رب ہے تم (دورانِ عدت) اُنھیں اُن کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ

يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اور یہ اللہ کی (طے کردہ) حدود ہیں اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا تو یقیناً اُس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝۱ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

(اے مخاطب!) تُو نہیں جانتا کہ شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی صورت پیدا فرمادے۔ پھر جب وہ اپنی (عدت کی) میعاد کو پہنچنے لگیں تو اب اُنھیں بھلائی کے ساتھ

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ

(اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنوں میں سے دو عدل والے آدمیوں کو گواہ بنالو اور اللہ کے لیے

لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

گواہی قائم کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کی اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو اللہ کی (نافرمانی) سے ڈرتا ہے وہ (اللہ) اس کے

مَخْرَجًا ۝۲ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ

لیے (مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ بنادیتا ہے۔ اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکّل کرے تو وہ

حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ

اس کے لیے کافی ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے یقیناً اللہ نے مقرر فرما رکھا ہے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔ اور تمھاری عورتوں میں سے وہ

الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ

جو حیض سے نااُمید ہوچکی ہوں اگر تمھیں (ان کی عدّت کے بارے میں) شک ہو تو ان کی عدّت تین مہینے ہے اور ان (عورتوں) کی (عدت) بھی (تین مہینے

وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

ہے) جنھیں (ابھی) حیض نہیں آیا اور حاملہ عورتوں کی عدت ان کے وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے اور جو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا رہے وہ اُس کے لیے اُس

لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

کے کام میں آسانی فرما دیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمھاری طرف نازل فرمایا ہے اور جو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا ہے اللہ اُس کے گناہ دُور کر دے گا اور

وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝۵ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ

اَجر کو اُس کے لیے بڑا کر دے گا۔ (دورانِ عدت) ان (مطلّقہ) عورتوں کو اپنی حیثیت کے مطابق اُس جگہ رہائش مہیا کرو جہاں تم رہتے ہو اور اُنھیں تنگ

لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ

کرنے کے لیے اُنھیں تکلیف مت پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُنھیں خرچہ دیتے رہو یہاں تک کہ وہ اپنا (بچہ جَن کر) وضع حمل کر لیں پھر اگر

اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ

وہ تمھاری خاطر (بچہ کو) دودھ پلائیں تو اُنھیں اُن کی اُجرت ادا کرو اور (اُجرت مقرر کرنے کے لیے) عمدہ طریقہ سے باہم مشورہ کر لیا کرو اور (اُجرت طے کرنے

وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ۝۶ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ

میں) اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو (ماں کی جگہ) اُسے کوئی دوسری عورت دودھ پلائے۔ وسعت والے کو چاہیے کہ وہ اپنی وسعت کے مطابق خرچ دے اور جس

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

شخص پر اس کا رزق تنگ کر دیا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ جتنا اللہ نے اسے عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ دے اللہ کسی بھی شخص پر ذمّے داری نہیں ڈالتا مگر اُسی قدر

مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷ ع وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا ع ۱/۱۷

جتنا اُس نے اُسے عطا کیا ہے عنقریب اللہ تنگ دستی کے بعد آسانی پیدا فرما دے گا۔ اور کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں جن کے رہنے والوں نے اپنے رب

وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸

اور اُس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے سخت حساب لیا اور اُنھیں (ایسے) سخت عذاب میں مبتلا کیا (جو نہ دیکھا نہ سنا گیا تھا)۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝۹ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ

تو انھوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہی ہوا۔ (آخرت میں) اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

مع ۱۴ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۖۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝۱۰ۙ

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اے عقل مندو! جو ایمان لائے ہو یقیناً اللہ نے تمھاری طرف (ایک) ذکر (قرآنِ پاک) نازل فرمایا ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ

(اور) رسول (اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو بھیجا) جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتے ہیں تا کہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے ان جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے یقیناً اللہ نے اس کے لیے بہترین رزق طے فرما دیا ہے۔ اللہ (ہی) ہے جس نے سات آسمان

سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پیدا فرمائے اور ان ہی کی طرح اتنی ہی زمینیں بھی (بنائی ہیں) (اللہ کا) حکم اُن کے درمیان نازل ہوتا رہتا ہے تا کہ تم جان لو بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح

قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع ٢ ٥ ١٨

قادر ہے اور بے شک اللہ نے ہر چیز کا (اپنے) علم سے احاطہ فرما رکھا ہے۔

تقوٰی کے انعامات

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ

وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ (سُوْرَةُ الطَّلَاقِ: 2-3)

ترجمہ: اور جو اللہ کی (نافرمانی) سے ڈرتا ہے وہ (اللہ) اُس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ بنا دیتا ہے اور اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اُسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں رکوع ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(ii) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں کامیاب سماجی زندگی کی بنیاد قرار دیا گیا ہے:

(الف) عہدے و مرتبے کو (ب) مال و دولت کو (ج) تقویٰ و توکل کو (د) حسب و نسب کو

(iii) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں احکام بیان کیے گئے ہیں:

(الف) طلاق و عدت کے (ب) وراثت و نکاح کے (ج) صدقات و خیرات کے (د) حج و عمرہ کے

(iv) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں آیات ہیں:

(الف) دس (ب) بارہ (ج) چودہ (د) سولہ

(v) میاں بیوی میں علیحدگی کو کہتے ہیں:

(الف) طلاق (ب) عدت (ج) حق مہر (د) نکاح

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ کا مرکزی موضوع بیان کریں؟

(ii) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں تقویٰ اور توکل کے کیا ثمرات بیان کیے گئے ہیں؟

(iv) طلاق کی ناپسندیدگی پر ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں؟

(v) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں کون سے دو احکام کی تفصیل بیان ہوئی ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الطَّلَاقِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الطَّلَاقِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات دوستوں کو بتائیں۔
- سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ اہم احکامات کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ احکام کے بارے میں اساتذۂ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- قرآن و سنت کی روشنی میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض اپنی کاپیوں میں تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ احکام کے بارے میں آگاہ کریں۔
- توکل کے فوائد و ثمرات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ

تعارف

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ قرآنِ مجید کی چھیاسٹھویں (66 ویں) سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ تحریم کا معنٰی ہے حرام کرنا، یہ اس سورت کی پہلی آیت (یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) سے ماخوذ ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کا مرکزی موضوع معاشرتی اور ازدواجی زندگی کے لیے ہدایات اور میاں اور بیوی کی ذمہ داریاں ہیں۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کی ابتدائی آیات میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حلال و حرام کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو اپنے لیے حرام نہ ٹھہرائیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بعض ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی خوش نودی کے لیے شہد کے استعمال کو اپنے لیے منع قرار دے دیا تھا کہ میں آیندہ شہد استعمال نہیں کروں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیزوں کے استعمال سے اجتناب نہ کریں۔

اس سورت مبارکہ میں اہلِ ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی تربیت کی ذمہ داری پورا کریں تاکہ وہ آگ سے بچ جائیں۔ سچی توبہ کی ہدایت کی گئی ہے جسے تَوْبَةً نَّصُوْحًا کہا گیا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کے گناہ معاف فرما دے گا اور انھیں جنت میں داخل فرمائے گا۔

اہلِ ایمان سے خطاب اور ان کے لیے نعمتوں کا تذکرہ کرنے کے بعد کفار کے ساتھ دنیاوی معاملہ اور آخرت میں ان کے انجام کا ذکر ہوا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب فرماتے ہوئے یہ حکم دیا گیا ہے کہ کفار و منافقین سے جہاد کیجیے اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آیئے۔ ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہے۔ سورت کے آخر میں چار خواتین کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السّلام اور حضرت لوط علیہ السّلام کی بیوی کا تذکرہ کفار کے لیے بطور عبرت بیان کیا گیا ہے۔ اور اہلِ ایمان کی تسلی کے لیے فرعون کی بیوی حضرت آسیہ علیھا السّلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم بنت عمران علیھا السّلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

اے نبی (مکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)! آپ اس چیز کو کیوں حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا ہے (کیا) آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ ۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ

چاہتے ہیں اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے ایمان والو!) یقیناً اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمھاری قسموں کا (کفارہ دے کر) کھولنا

وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۞ ۲ وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

مقرر فرما دیا ہے اور اللہ تمھارا کارساز ہے اور وہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب نبی (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے اپنی کسی زوجہ سے

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

ایک راز کی بات کہی پھر جب اس (زوجہ) نے اس بات کی خبر کردی اور اللہ نے اس (بات) کو نبی (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پر ظاہر فرما دیا تو

بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے اس کا کچھ حصّہ بتا دیا اور کچھ حصّہ سے اعراض کیا پھر جب آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے اس (زوجہ) کو اس کی خبر دی تو

هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۞ ۳

وہ بولیں کہ آپ کو اس بات کی خبر کس نے دی؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا مجھے اس نے خبر دی جو خوب جاننے والا (ہر چیز سے) بڑا باخبر ہے۔

اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا

اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو (تو تمھارے لیے بہتر ہے) اس لیے کہ تم دونوں کے دل (توبہ کے لیے) مائل ہو چکے ہیں اور اگر تم دونوں نے

عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

نبی (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی مدد کی تو (یاد رکھو) بے شک اللہ خود اُن کا مددگار ہے اور جبریل اور صالح مومنین بھی اور ان کے علاوہ

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۞ ۴ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

فرشتے (بھی) ان کے مددگار ہیں۔ اگر وہ تمھیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رب بدل دے ان کے لیے تم سے بہتر بیویاں (جو) فرماں بردار

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا

ایمان دار اطاعت گزار توبہ شعار عبادت گزار روزہ دار (کچھ) شوہر دیدہ (ہوں) اور (کچھ) کنواریاں (ہوں)۔ اے ایمان والو! بچاؤ

اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے اس پر سخت مزاج بہت طاقت ور فرشتے مقرر ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

وہ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا وہ اُنھیں حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں جس کا اُنھیں حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو! آج بہانے مت

ع ۱ ۱۹ الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً

بناؤ تمھیں اُسی کا بدلہ دیا جائے گا جو (کرتوت) تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ کے حضور خالص توبہ کرو

نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کچھ بعید نہیں کہ تمھارا رب تم سے تمھارے گناہ دُور کر دے اور تمھیں ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

بہتی ہیں اس دن رُسوا نہیں کرے گا اللہ نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ان کا نُور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف

بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾

دوڑ رہا ہو گا وہ عرض کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے لیے ہمارا نُور مکمل فرما دے اور ہماری مغفرت فرما دے بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ

والا ہے۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم)! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر سختی کیجیے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

الْمَصِيْرُ ﴿۹﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

اللہ نے کافروں کے لیے نوح (علیہ السّلام) کی بیوی اور لوط (علیہ السّلام) کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ

دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں پھر دونوں نے ان (شوہروں) سے (دین کے معاملہ میں) خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلہ میں ان دونوں (عورتوں) کے

شَيْئًا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

کچھ کام نہ آئے اور اُنھیں حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں (عورتیں جہنم کی) آگ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ اور اللہ نے ایمان والوں کے لیے

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

فرعون کی بیوی (حضرت آسیہ علیہا السّلام) کی مثال بیان فرمائی ہے جب انھوں نے عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنّت میں ایک گھر

وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ

بنادے اور مجھے فرعون اور اُس کے (کافرانہ) عمل سے نجات عطا فرما اور مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ اور عمران کی بیٹی مریم (علیہا السلام) کی (مثال بیان

الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ

فرمائی ہے) جنھوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں اپنی روح میں سے پھونک دیا اور انھوں نے اپنے رب کی باتوں اور اُس کی کتابوں کی

وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھیں۔

وقف لازم

ع ۲ / ۵ / ۲

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بعض ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی خوش نودی کے لیے اپنے لیے منع قرار دیا:

(الف) دودھ کو (ب) شہد کو (ج) گوشت کو (د) پانی کو

(ii) تحریم کا معنی ہے:

(الف) پاک کرنا (ب) حلال کرنا (ج) حرام کرنا (د) تحریر کرنا

(iii) سُوْرَةُ التَّحْرِيْم میں تمام برائیوں کے دور کرنے اور جنت کے حصول کے لیے شرط قرار دیا گیا ہے:

(الف) سچی توبہ کو (ب) نماز کی پابندی کو (ج) عمرہ کی ادائی کو (د) سچ بولنے کو

(iv) سُوْرَةُ التَّحْرِيْم کے آخر میں کتنی عورتوں کا ذکر کیا گیا ہے:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(v) فرعون کی بیوی کا نام ہے:

(الف) حضرت آسیہ علیہا السّلام (ب) حضرت مریم علیہا السّلام (ج) حضرت سارہ علیہا السّلام (د) حضرت ہاجرہ علیہا السّلام

مختصر جواب دیں۔

(i) اللہ تعالیٰ نے حلال کردہ چیزوں کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کیا ہدایت فرمائی؟

(ii) سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ میں مسلمانوں کو اپنے اہل و عیال کی تربیت کے حوالے سے کیا حکم دیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کا تعارف بیان کریں۔

(v) سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ میں حضرت نوح علیہ السّلام اور حضرت لوط علیہ السّلام کی بیویوں کا ذکر کس مناسبت سے کیا گیا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کے بنیادی مضامین سے آگاہی حاصل کریں۔
- تَوْبَۃً نَّصُوْحًا کے بارے میں اساتذۂ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و محبت کے بارے میں پانچ (5) قرآنی آیات اور پانچ (5) احادیثِ مبارکہ پر مبنی چارٹ تیار کر کے کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے مقام و مرتبہ کے بارے میں ایک مضمون تحریر کریں۔

برائے اساتذۂ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کے مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سچی توبہ کے بارے میں بتائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کی ترغیب دیں۔
- اطاعتِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے موضوع پر کمرۂ جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کرائیں۔
- ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے مقام و مرتبہ اور دینی خدمات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

ماڈل پیپر برائے بارھویں جماعت

کل نمبر 50　　　　　　　　　　　　　　　　　وقت: ______

حصّہ اوّل (معروضی)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

- حقوق اللہ میں سب سے اہم حق ہے:

(A) نماز کی پابندی　　(B) حج کی ادائی

(C) رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک　　(D) یتیموں کی پرورش

- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی پاک دامنی کو بیان کیا گیا ہے:

(A) سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ میں　　(B) سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ میں

(C) سُوۡرَۃُ الصَّفِّ میں　　(D) سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ میں

- غزوۂ احزاب کا دوسرا نام ہے:

(A) غزوۂ خندق　　(B) غزوۂ حنین

(C) غزوۂ احد　　(D) غزوۂ بدر

- سُوۡرَۃُ مُحَمَّدٍ میں احکام بیان ہوئے ہیں:

(A) جہاد کے　　(B) روزے کے

(C) نماز کے　　(D) حج کے

- زبان سے کچھ کہنا اور عمل سے کچھ مختلف کرنا نشانی ہے:

(A) منافقین کی　　(B) کفار کی

(C) مشرکین مکّہ کی　　(D) مسیحیوں کی

- اسلام میں عزت و برتری کا معیار ہے:

(A) دولت　　(B) شہرت　　(C) خاندان　　(D) تقویٰ

(v) بنو نضیر ہجرت کر کے آباد ہوئے:

(A) خیبر میں　　(B) طائف میں　　(C) مکّہ مکرّمہ میں　　(D) شام میں

- ظِہار کے کفارہ کے لیے کھانا کھلایا جائے گا:

(A) دس مساکین کو (B) بیس مساکین کو

(C) تیس مساکین کو (D) ساٹھ مساکین کو

- صُلح حدیبیہ کے بعد ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ تشریف لائیں:

(A) حضرت امِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنھا (B) حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

(C) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا (D) حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

- سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ کا شمار ہوتا ہے:

(A) مسبحات میں (B) مطولات میں

(C) سبع مثانی میں (D) حوامیم میں

حصّہ دوم (انشائی)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

- سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں ڈاکا زنی کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟
- سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں زیب و زینت کے حوالے سے عورتوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟
- سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟
- مالِ فَے سے کیا مراد ہے؟
- سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ میں مسلمانوں کو اپنے اہل و عیال کی تربیت کے حوالے سے کیا حکم دیا گیا ہے؟
- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔
- سُوْرَۃُ الصَّفِّ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیے: (5x1=05)

لَا تَجَسَّسُوْا	اَلدَّمْعُ	لِلرِّجَالِ	يَسِيْرٌ
عَلٰى جَبَلٍ	لَا تَلْمِزُوْا	اَلْفَآئِزُوْنَ	اَلْمُصَوِّرُ

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾

ii- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ
اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾

iii- يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾

iv- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ
بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

v- هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

- سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین)
- سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین)

بارھویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے کے بارے میں ہدایات

- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصۂ قرآنِ مجید میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین) میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
  - مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین
  - جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت بارھویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معانی پوچھے جائیں۔
- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

رموزِ اوقاف قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآنِ مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی علامات مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ علائم و رموز درج ذیل ہیں:

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا امر جب کہ بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خُلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصَلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتة	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفة	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنیٰ نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہ یہاں بھی سمجھی جائے۔

رجسٹریشن نمبر 049

جاری کردہ نمبر 10-02-2014

فون نمبر: 0301-4984297

قارِی محمد اشرف خوشابی

تجوید و قرأت ◎ درس نظامی ◎ ایم اے اسلامیات

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف لاہور

تاریخ: 05-12-2022

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ''ترجمة القراٰن المجید'' برائے جماعت بارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایتِ اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

محمد اشرف

قاری محمد اشرف خوشابی
رجسٹریشن نمبر 049

عارضی پتہ امام وخطیب جامع مسجد کوہ نور رائیونڈ ٹیکسٹائل ملز، رائیونڈ مانگا روڈ، لاہور

مستقل پتہ چک 63/10 ایم بی تحصیل و ضلع خوشاب

قاری محمد اسلام میواتی

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب

حفظ، تجوید و قرأت، فاضل درسِ نظامی، ایم اے اردو، ایم اے اسلامیات، ایم اے ایجوکیشن

رجسٹریشن نمبر 041

تاریخ 05-12-2022

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتّب کردہ کتاب ''ترجمة القرآن المجید'' برائے جماعت بارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایتِ اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

محمد اسلام

قاری محمد اسلام

رجسٹریشن نمبر 042

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان

0306-6628331

0306-6628331